الطريقة العصرية في تعليم اللغة العربية

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الجزء الأول

تأليف

الدكتور عبد الرزاق إسكندر

مجلس الدعوة والتحقيق الإسلامي

جامعة العلوم الإسلامية

علامه محمد يوسف بنورى ٹاؤن كراتشي

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

كِتَاب، قَلَم

هَذَا

هَذَا كِتَاب - هَذَا قَلَم - هَذَا وَرَق - مَا هَذَا؟

مَا هَذَا؟	هَذَا كِتَاب	مَا هَذَا؟	هَذَا بَاب
مَا هَذَا؟	هَذَا قَلَم	مَا هَذَا؟	هَذَا شُبَّاك
مَا هَذَا؟	هَذَا كُرسِيّ	مَا هَذَا؟	هَذَا جِدَار
مَا هَذَا؟	هَذَا مَكتَب		

هَذَا طَالِب - هَذَا أُستَاذ - هَذَا خَادِم - مَنْ هَذَا؟

مَنْ هَذَا؟	هَذَا طَالِب	مَنْ هَذَا؟	هَذَا رَجُل
مَنْ هَذَا؟	هَذَا أُستَاذ	مَنْ هَذَا؟	هَذَا وَلَد
مَنْ هَذَا؟	هَذَا خَادِم		

هَذَا سَعِيد - هَذَا مَحْمُود - هَذَا حَامِد

تمرين (مشق)

۱۔ ان الفاظ کو «هذا» کے ساتھ ملا کر پڑھیں:

كُرسِي، عَمُود، سَقْف، كأس، وَرَق، تِلميْذ، خَادِم، مُعَلِّم، يُوْسف، حَارِس،

جیسے: هذا كُرسِي ......وغیرہ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ لڑکا ہے۔ یہ ستون ہے۔ یہ دیوار ہے۔ یہ کھڑکی ہے۔ یہ پنسل ہے۔

یہ عالم ہے۔ یہ مدرّس ہے۔ یہ سعید ہے۔ یہ باپ ہے۔ یہ مرد ہے۔

عربی قواعد (گرامر) کی چند اصطلاحیں:

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے: هذا كِتَاب.

مذکر (نر): جیسے: رَجُلٌ، فَرَس، حَجَر، مَاء.

قاعدہ:

هذا: اسمِ اشارہ ہے اور مفرد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب کہ وہ نزدیک ہو، جیسے: هذا كِتَاب.

مَا؟: اس لفظ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

مَنْ؟: اس لفظ سے انسان کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

هذا	یہ (مذکر)	رَجُل	مرد	مَاء	پانی
مَا هذا؟	یہ کیا ہے؟	وَلَد	لڑکا	قَلَمُ الرَّصَاص	پنسل
مَكتَب	میز / تپائی	مَنْ هذا	یہ کون ہے؟	أَب / وَالِد	باپ
بَاب	دروازہ	عَمُوْد	ستون	اِبْن / وَلَد	بیٹا
جِدَار	دیوار	سَقْف	چھت	شُبَّاك	کھڑکی
فَرَس	گھوڑا	حَجَر	پتھر	حَارِس	چوکیدار
كَأس	پیالہ / گلاس				

اَلدَّرْسُ الثَّاني

هٰذِهِ

هٰذِهِ سَاعَة ، هذه كُرَّاسَة ، هٰذِهِ زَهرَة

ما هٰذِهِ؟

ما هذه؟	هذه سَاعَة	ما هذه؟	هذه مِحفَظَة
ما هذه؟	هذه كُرَّاسَة	ما هذه؟	هذه غُرْفَة
ما هذه؟	هذه زَهرَة	ما هذه؟	هذه سَبُّورَة
ما هذه؟	هذه مِسطَرَة		

هٰذِهِ طَالِبَة، هٰذِهِ أستَاذَة، هٰذِهِ خَادِمَة

مَن هٰذِهِ؟

مَن هذه؟	هذهِ طالِبَة	مَن هذهِ؟	هذهِ امرَأَة
مَن هذهِ؟	هذهِ أستَاذَة	مَن هذهِ؟	هذهِ بِنت
مَن هذهِ؟	هذهِ خَادِمَة	مَن هذهِ؟	هذهِ فَاطِمَة

هٰذِهِ زَينَب ، هٰذِهِ سَعِيدَة ، هٰذِهِ سَلمى

تمرين (مشق)

ا۔ ان الفاظ کو «هذه» کے ساتھ ملا کر پڑھیں:

غُرْفة، مِرْوَحة، شَجَرة، مِسْطَرَة، طَلّاسَة، تِلْمِيْذة، أسْتاذة، خادِمة، وَالِدة، بِنْت،

جیسے: هذِهِ غُرْفة.

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ کمرہ ہے۔ یہ درخت ہے۔ یہ عینک ہے۔ یہ سائیکل ہے۔ یہ گھڑی ہے۔

یہ مدرسہ ہے۔ یہ موٹر ہے۔ یہ استانی ہے۔ یہ سعیدہ ہے۔ یہ بچی ہے۔

۳۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هذِهِ مِرْوَحة. هذِهِ نَظّارة. هذِهِ امْرَأة. هذِه سَاعَة. هذِهِ وَرْدة. هذِهِ غُرْفة. هذه أُمّ.

هذِهِ بِنْت. هذِهِ سَعِيْدَة. هذِهِ شرِيْفة.

مؤنث (مادہ): جیسے: اِمْرَأَة، شَاة، شجَرَة.

قاعدہ:

هذه یہ بھی اسم اشارہ ہے اور مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ نزدیک ہو۔ اور مؤنث کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں عام طور پر گول «ة» ہوتی ہے جو وقف کے وقت «ہ» کی آواز دیتی ہے۔

الفاظ کے معانی

هذه	یہ (مؤنث)	اِمْرَأَة	عورت	شَاة	بکری
سَاعَة	گھڑی	بِنْت	لڑکی	دَرَّاجَة	سائیکل
كُرَّاسَة	کاپی	مِرْوَحَة	پنکھا	سَيَّارَة	موٹر
زَهْرَة	پھول	شَجَرَة	درخت	مِسْطَرَة	پیمانہ
مِحْفَظَة	بستہ	طَلَّاسَة	جھاڑن	غُرْفَة	کمرہ
نظَّارَة	عینک	سَبُّورة	تختہ سیاہ	أمّ/ وَالِدة	ماں
وَرْدَة	گلاب کا پھول	طِفْلَة	بچی		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

هذَا - ذَاك

هذا كِتَاب و ذَاكَ كِتَاب   هذَا قَلَم وَ ذَاك قَلَم

ما ذَاك؟	ذَاك كِتَاب	ما ذَاك ؟	ذَاك كُرسِي	ما ذَاك ؟	ذَاك بَاب

مَنْ ذَاك؟

مَن ذَاك؟	ذَاك أُسْتَاذ	مَن ذَاك؟	ذَاك طَالِب	مَن ذَاك؟	ذَاك مَحمود

هذِهِ تِلك

هذِهِ سَاعَة و تِلك سَاعَة   هذِهِ شَجَرَة وَتِلكَ شَجَرَة

ما تِلْكَ؟	تِلكَ سَاعَة	ما تِلْكَ؟	تِلكَ شَجَرة	ما تِلْكَ؟	تِلكَ مِروَحَة

مَن تِلْكَ؟

مَن تِلْكَ؟	تِلكَ طَالِبَة	مَن تِلْكَ؟	تِلكَ امرَأة	مَن تِلْكَ؟	تِلكَ بِنْت

ذلِكَ وَالِد - وَذَلِك وَلَد - وَتِلْكَ بِنْت

تمرین (مشق)

ا۔ عربی میں ترجمہ کریں:

مذکر الفاظ

وہ مسجد ہے۔ وہ میدان ہے۔ وہ گھر ہے۔ وہ چارپائی ہے۔ وہ سڑک ہے۔
وہ کون ہے؟ وہ طالب علم ہے۔ وہ منشی ہے۔ وہ مؤذن ہے۔ وہ سعید ہے۔

مؤنث الفاظ

وہ کمرہ ہے۔ وہ درخت ہے۔ وہ سورج ہے۔ وہ سائیکل ہے۔ وہ موٹر ہے۔
وہ ہوائی جہاز ہے۔ وہ عورت ہے۔ وہ بچی ہے۔ وہ ماں ہے۔ وہ فاطمہ ہے۔

قواعد:

ذَاكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ درمیانی مسافت پر ہو۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہو۔

تِلْكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہو۔

الفاظ کے معانی

ذَاكَ	وہ (مذکر کے لیے)	مَيْدَان	میدان	طَائِرَة	ہوائی جہاز
تِلْكَ	وہ (مؤنث کے لیے)	بَيْت	گھر	وَرْدَة	گلاب کا پھول
شَمْس	سورج	سَرِيْر	چارپائی	شَارِع	سڑک
سيارَة	موٹر	كَاتِب	منشی	دَرَّاجة	سائیکل
طِفْل	بچہ	طِفْلَة	بچی	حَافِلَة / اوتوبيس	بَس
ذلك	وہ (مذکر کے لیے)				

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

أَنَا - أَنْتَ - هُوَ

أَنَا أُسْتَاذ - أَنْتَ تِلْمِيْذٌ - هُوَ تِلْمِيْذٌ

مَنْ أنتَ يَا خَالِد؟	أَنَا تِلمِيذ	مَنْ هُوَ؟	هُوَ تِلمِيذ
مَنْ أَنَا؟	أنتَ أستاذ		

هَلْ؟

هَل أنتَ تِلمِيذ؟	نَعَم، أنَا تِلْمِيذ
هَل أَنت أستَاذ؟	لا، بل أَنَا تِلمِيذ
هَل أَنَا أستَاذ؟	نعم، أنتَ أستَاذ
هَل خَالِد تِلمِيذ؟	نَعَم، خَالِد تِلْمِيْذ

أَنَا - أَنْتِ - هِيَ

أَنَا أستَاذَة، أنتِ تِلمِيذة، هِيَ تِلمِيْذَة

مَنْ أنتِ يَا فَاطِمَة؟	أَنَا تِلْمِيْذَة
مَنْ أَنَا؟	أنتِ أستَاذَة
مَن هِيَ؟	هِيَ زَيْنَب
هَل أنتِ تِلمِيْذَة؟	نَعَم، أنَا تِلمِيْذَة
هل أنتِ أستاذة؟	لا، بَل أنا تِلمِيذَة
هَل أنَا أستاذة؟	نَعَم، أنتِ أستَاذة

هَذِهِ فَاطِمَة، هِيَ تِلمِيْذَة، هِيَ مُؤَدَّبَة

تمرين (مشق)

۱۔ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

مذکر: عَالِم، تَاجِر، عَاقِل، شَرِيف، خَادِم

مؤنث: عَالِمَة، تَاجِرَة، عَاقِلَة، شَرِيْفَة، خَادِمَة

۲۔جواب خود لکھیں:

هَلْ أَنتَ بَاكِسْتَانِي؟　هَلْ أَنتَ مُسْلِم؟　هَلْ أَنْتَ مُوَظَّف؟

هَلْ هُوَ مَسْرُوْر؟　هَلْ مَحْمُود طَالِب؟　هَلْ أَنْتَ رَجُل؟

هَلْ أَنتِ بَاكِسْتَانِيَّة؟　هَلْ أَنتِ مُسْلِمَةٌ؟　هَلْ أَنْتِ موظَّفَةٌ؟

هَلْ هى مَسْرُوْرَة؟　هَلْ فَاطِمَة طَالِبَة؟　هَلْ أَنْتِ اِمْرَأَة؟

۳۔مذکر الفاظ کو مؤنث میں تبدیل کریں:

هٰذا صَالِح،　هٰذا كَاتِب،　هٰذا مُتَعَلِّم،　أَنْتَ وَلَدٌ

هٰذا شَرِيْفٌ،　هُوَ كَرِيْم،　هُوَ مَرِيْض،　أَنَا تِلْمِيْذ،

أَنْتَ أُسْتَاذ،　هُوَ وَلَد،　جیسے　هٰذِهِ صَالِحَةٌ وغیرہ۔

عربی قواعد کی چند اصطلاحیں:

اسم ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتائے، جیسے: أَنَا، أَنْت، هُوَ وغیرہ۔

متکلم: گفتگو کرنے والا۔　مخاطب: جس سے گفتگو کی جائے۔

غائب: جس کے بارے میں گفتگو کی جائے۔

الفاظ کے معانی

أنا	میں (مذکر ومؤنث دونوں کے لیے)	هُو	وہ (مذکر کے لیے)	نَعَمْ	جی ہاں
أنت	تو (مذکر)	هِيَ	وہ (مؤنث)	لا	نہیں
مَسْرُوْر	خوش	أَنْتِ	تو (مؤنث)	هلْ	کیا؟
بَلْ	بلکہ	مَرِيْض	بیمار		

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ

ي – كَ (مذكر)

هذَا كِتَابِي وَ هَذَا كِتابُكَ – هذَا قَلَمِي وَ هذا قَلَمُكَ

لِمَن هَذا؟

يَا مَحمُود؟	نَعَمْ، يا سَيِّدِي	لِمَنْ هذا الكِتَاب؟	هذا كِتَابِي
لِمَنْ هذه السَّاعة؟	هذه سَاعَتِي	مَنْ أستاذُكَ؟	أنتَ أستَاذِي
مَن زَمِيلُكَ؟	ذاك زَمِيلِي	مَن أخوكَ؟	هذَا اَخِي

ي –كِ (مؤنث)

هذَا كِتَابِي وَهذا كِتابُكِ – هذَا قَلَمِي وَ هَذَا قَلَمُكِ

يا فاطمة!	نَعَم، يا سَيِّدَتِي
لِمَن هذا الكتاب؟	هذا كتابي
لِمَن هذه الكُرَّاسَة؟	هذِهِ كُرَّاسَتِي
مَن أستاذَتُكِ؟	أنتِ أستَاذَتي
مَن زَمِيلَتُكِ؟	تِلكَ زَمِيْلَتِي
مَن أُخْتُكِ؟	هذِه أُختِي
أينَ أُمُّكِ؟	أُمِّي فِي البيتِ
أينَ زَمِيلتُكِ؟	زَمِيلَتِي فِي الفَصلِ

هذه سَاعَتِي وَ هذهِ سَاعَتُكِ – هذِهِ أختِي وَهَذهِ أختُكِ.

تمرين (مشق)

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ «ي» لگا کر پڑھیں:

هٰذا رَأس، هٰذا وَجْه، هٰذا أنف، هٰذا فم، هٰذا قلْب،

هٰذا لِسَان، هٰذا صَدْر، هٰذا بَطْن، هٰذا ظَهْر، هٰذا جِلْد،

جیسے: هَذا رأسِيْ وغیرہ۔

۲۔ اب انہی الفاظ کے ساتھ «كَ» لگا کر پڑھیں، جیسے: هٰذا رَأسُكَ.

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں مسلمان ہوں۔ اسلام میرا دین ہے۔ قرآن میری کتاب ہے۔ آپ میرے دوست ہیں۔ وہ میرے استاذ ہیں۔ پاکستان میرا ملک ہے۔ یہ میرا مدرسہ ہے۔ وہ میرا کمرہ ہے۔ کراچی میرا شہر ہے۔

قاعدہ: جب کسی چیز کو متکلم اپنی طرف منسوب کرنا چاہے تو اس وقت اس کے آخر میں «ي» لگادے۔ اور اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں، جیسے: كتابِيْ قَلَمِيْ وغیرہ۔

اور اگر کسی چیز کو مخاطب مذکر کی طرف منسوب کرنا ہو تو اس کے آخر میں «كَ» زبر والا لگا دیا جائے۔ اور اگر مخاطب مؤنث ہے تو «كِ» زیر والا لگا دیا جائے۔ اور یہ سب ضمیریں ہیں۔

لِمَن: اگر کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا ہو کہ وہ کس کی ہے تو اس کے لیے «لِمَنْ» استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ کے معانی

كِتَابِيْ	میری کتاب	زَمِيْل	دوست	صَدِيْق	دوست	أَين؟	کہاں؟
قَلَمُكَ	تمہارا قلم	وَجْه	چہرہ	بَلَد	شہر	دَوْلَة	ملک
فَم	منہ	لِسَان	زبان	رَأس	سر	قَلْب	دل
بَطْن	پیٹ	ظَهْر	پیٹھ	أَنْف	ناک	جِلْد	چمڑا
يَا خَالِد	اے خالد	مُسْلِمْ	مسلمان	كَرَاتشِيْ	کراچی	صَدْر	سینہ
لِـمَن	کس کا / کس کے لیے						

الدَّرْسُ السَّادِسُ

اَلإمْلاء

الـمُفرَدَات

هذا – ذاك – ذلك – هذه – تلك – قلَم – شُبَّاك – عَمُود – سَقف
سَطْح – حَارِس – زَهرَة – مِسطَرَة – مِحفَظَة – مُوَظَّفَةٌ – مَسْرُورَةٌ

اَلْـجُمَل

أنا تِلميذ، اِسمي حامِد، و هذا زَميلي محمُود، و ذاكَ جَاري يُوسُف،
هذه مَدرَستي و ذلك بَيتِي، و تلك غُرفَتِي.

هذه فاطِمَة، فاطِمَة طِفلة، هِيَ تِلميذة، هِي نَشِيطَة، هذه حَدِيقَة، و تلك شَجَرة، اَلشَّجَرَة جَمِيلَة، هذه وَردَة، الوَردَةُ جَمِيلَة.

* * *

مَلحُوظَة:

على الأستاذِ الكريم أن يُمليَ هذا الدرسَ على الطلبة، ثم يُراجِعُ كراساتِهم، و يُصحّحُ الأخطاءَ، ثم يُوضّحُ لهم قواعدَ الإملاء، و يأمرُهم بإعادةِ الكتابةِ صحيحةً. و هكذا في دروسِ الإملاءِ الآتية.

قواعد الإملاء

١۔ «ھذا» اسم اشارہ مذکر، پڑھنے میں «ھاذا» الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

٢۔ «ھذہ» اسم اشارہ مؤنث، بھی پڑھنے میں «ھاذہ» الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

سَقْف	چھت نیچے کی طرف	زَاوِيَة	کونہ	سَجَّاد	قالین
سَطْح	چھت اوپر کی طرف	دَوْلاب	الماری	مِيزَاب	پرنالہ
ظَلَام	اندھیرا	سُلَّم	سیڑھی	نُوْر	روشنی
مَطْبَخ	باورچی خانہ	جَار	پڑوسی	لَيْل	رات
مَكَان	جگہ	صُنْدُوق	بکس	نَهَار	دن
حَمَّام	غسل خانہ	ثُقْب	سوراخ	مَلَف	فائل
مِرحَاض	بیت الخلاء	حَصِيْر	چٹائی	قَلَمٌ جَاف	بال پین
بَيْت	گھر	غُرْفَة	کمرہ	قُفْل	تالا
قَصْر	محل/بنگلہ	نَاحِيَة	جانب/طرف	مِفتَاح	چابی

الدَّرْسُ السَّابِعُ

«ه» ضمير المذكر الغائب

هذَا خَالِد هذَا كِتابُه هذَا قَلَمُه هذا رَأسُه

هذَا وَجهُه هذَا أنفُه هذَا فَمُه هذَا لِسَانُه

مَن هذَا؟	هذَا خَالِد	أينَ كتَابُهُ؟	هذَا كِتَابُهُ
أينَ رَأسُهُ؟	هذَا رَأسُهُ	أينَ صَدرُهُ؟	هذَا صَدرُهُ

«ها» ضمير المؤنث الغائب

هذِهِ فَاطِمَةُ هذا كِتابُـهَا هذَا قَلَمُهَا هذِهِ سَاعَتُهَا

تِلكَ كُرَّاسَتُهَا هذَا أخُوهَا وَ تِلْكَ أختُهَا

مَن هذِهِ؟	هذِهِ فَاطِمَةُ	أينَ كِتَابُـهَا؟	هذَا كِتَابُـهَا
أينَ سَاعَتُهَا؟	هذِهِ سَاعَتُهَا	أينَ وَالِدُهَا؟	ذَاكَ وَالِدُهَا

لِـمَن هَذَا؟

لِـمَن هذَا الكِتَاب؟	هَذا كِتَابُ مَحْمُود
لِـمَن ذَاك الْقَلَم؟	ذَاكَ قَلَمُهُ
لِـمَن هذِهِ الْكُرَّاسَة؟	هذِهِ كُرَّاسَةُ زَيْنَب
لِـمَن تِلْكَ السَّاعَة؟	تِلكَ سَاعَتُهَا

تمرين (مشق)

ا۔ان الفاظ کے ساتھ «هُ» ضمیر لگا کر استعمال کریں:

هذه عَيْن، هذه أُذُن، هذه يَدْ، هذه أُصْبُع، هذه كَتِف،

هذه رِجْل، هذه فَخِذ، هذه قَدَم، هذه سَاق، هذه رُكبَة

جیسے: هذا عَبْدُ الله، هذه عَيْنُه...

۲۔اردو میں ترجمہ کریں:

هذه طَالِبَة، اِسْمهَا سَعِيْدة، هذا كتابُها، هذا قَلمُها، هذه سَاعَتُها، هذا بَيْتُها، وَ تِلْكَ مَدْرَسَتُها، هذه أُمُّها وذَاكَ أَبُوْهَا، هذه أُخْتُها و هذا أَخوهَا..

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میرا بھائی ہے۔ وہ طالب علم ہے۔ تمہارا بھائی کہاں ہے؟ اس کا کمرہ کہاں ہے؟ تمہارا اسکول کہاں ہے؟ تمہارے استاذ کون ہیں؟ ان کا گھر کہاں ہے؟ یہ میرا ساتھی ہے۔ یہ اس کی کتاب ہے۔ یہ اس کی کاپی ہے۔

قاعدہ:

کسی چیز کو مذکر غائب کی طرف منسوب کرنا ہو تو «هُ» ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔اور مؤنث غائب کی طرف منسوب کرنا ہو تو «هَا» ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

الفاظ کے معانی

أَخ	بھائی	أُخْت	بہن	عَيْن	آنکھ
أُذُن	کان	يَدْ	ہاتھ	كَتِفْ	کندھا
رِجْل	ٹانگ	فَخِذ	ران	قَدَم	قدم (پیر)
سَاق	پنڈلی	رُكْبَة	گھٹنا	أُمّ/ وَالِدة	ماں
أُصبعٌ	انگلی	كِتابُهُ	اس کی کتاب	قَلَمها	اس کا قلم

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

اَلْـمُكَالَـمَةُ

أستَاذ	تِلميذ
يَا وَلَد!	نَعَم، يَا سَيِّدِي.
مَا اسمُكَ؟	اسمِي خَالِد.
كَيفَ حَالُكَ؟	طَيِّب، وَ الْـحَمدُ لله.
من رَّبُّكَ؟	رَبِّيَ الله.
مَن رَّسُوْلُكَ؟	رَسُولِي مُحَمَّدٌ ﷺ.
مَا دِينُكَ؟	دِينِي الْإِسْلَام.
مَا كِتَابُكَ؟	كِتَابِي الْقُرآنُ الْكَرِيم.
مَا قِبلَتُكَ؟	قِبلَتِي الْكَعبَةُ.
مَا اسمُ دَولَتِكَ؟	اسمُ دَولَتِي بَاكستَان.
يَا بِنت!	نَعَم، يَا سَيِّدَتِي.
مَا اسمُكِ؟	اسمِي فَاطِمَة.
كَيفَ حَالُكِ؟	طَيِّبَة، وَالْـحَمدُ لله.
مَن رَّبُّكِ؟	الله رَبِّي.
مَن نَّبِيُّكِ؟	مُحَمَّدٌ ﷺ نَبِيِّي.
مَا كِتَابُكِ؟	القُرآنُ كِتَابِي.
مَا قِبلَتُكِ؟	اَلْكَعْبَةُ قِبلَتِي.
مَا بَلَدُكِ؟	مُلْتَانُ بَلَدِي.

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں طالب علم ہوں۔ میرا نام خالد ہے۔ یہ میرا مدرسہ ہے۔ وہ میری درس گاہ ہے۔ وہ میری کتاب ہے اور یہ میری کاپی ہے۔ یہ میرے استاذ ہیں اور وہ میرا دوست ہے۔ یہ مدرسہ کا منشی ہے اور وہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا فَاطِمة! أَيْن زَمِيْلتُكِ؟ هَل هذا وَالِدُكِ؟ هَلْ ذَاكَ أَخُوكِ؟ هَلْ هذه سَاعَتكِ؟ لِـمَن تِلكَ الدّراجَة؟ لِـمَن هَذا القَلَم؟ كَيْفَ حَالُكِ؟ أَنَا بِخيْر وَ الْحَمدُ لله. كَيْفَ وَالدُكِ. وَالِدِيْ بِخَير وَالحَمْدُ لله. كَيْفَ أَخُوْكِ؟ هو مَرِيْض.

كَيْفَ حَالُكِ؟ تمہارا کیا حال ہے؟ اسی طرح پوچھنے کے لیے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: كَيْفَ أَنْتَ یا كَيْفَ أَنتِ؟ كَيْفَ الحَال؟ اور جواب میں یہ سب الفاظ استعمال ہوتے ہیں: أَنَا بِخَيْر وَالحَمدُ لِلّٰه یا طَيِّبْ یا صرف اَلحَمْد لِلّٰه.

الفاظ کے معانی

فَصْل	درس گاہ	خَادِم	چپڑاسی	كَاتِب	منشی
المُكالمَة	گفتگو	مَرِيْض	بیمار	صَحِيْح	تندرست
بَلَد / مَدِيْنة	شہر	نَشِيْط	چست	زَمِيْلة / صَدِيقَة	سہیلی
كَسْلَان	سست	تَعْبَان	تھکا ہوا		

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

«في»

اَلْقَلَمُ فِي الـجَيب، أينَ الْقَلَم؟ اَلْقَلَمُ فِي الـجَيب.

مَحْمُود فِي الْغرفَة، أينَ محمود؟ محمودٌ فِي الْغُرفَة.

مَاذَا فِي الـجَيب؟	اَلقَلمُ فِي الـجَيبِ	مَنْ فِي الْغُرْفَة؟	مَحْمُودٌ فِي الْغُرفة
مَنْ فِي الْبَيْت؟	فَاطِمَةُ فِي الْبيت	مَن فِي الْـمسجِدِ؟	خَالِدٌ فِي الْـمسجِدِ

«على»

الكتابُ عَلَى الـمَكْتَبِ، أينَ الْكِتَابُ؟ اَلْكتابُ عَلى الـمَكتَب.

مَحْمُودٌ عَلَى السَّطْحِ، أينَ مَحْمُود؟ مَحمودٌ عَلَى السَّطْح.

مَاذَا عَلَى الْكِتَاب؟	اَلْقَلَمُ عَلَى الْكِتَاب.
مَن عَلَى السَّطْح؟	مَحمودٌ عَلَى السَّطح.
مَاذَا عَلَى الشَّجَرَة؟	اَلْعُصفُورُ عَلَى الشَّجَرَة.

فَوقَ – تَحْتَ

السَّمَاءُ فَوْقَنَا، أينَ السَّمَاءُ؟	اَلسَّمَاءُ فَوْقَنا
اَلسَّقفُ فَوقَنَا، أينَ السَّقفُ؟	اَلسَّقفُ فَوقَنَا
اَلأرضُ تَحتنا، أينَ الأرضُ؟	الأرضُ تَحتَنَا
أينَ الطَّاوِلَةُ؟	اَلطَّاوِلَةُ تَحت السَّبُّورَة
أينَ الهِرَّةُ؟	اَلْهِرَّةُ تَحتَ الكُرسِي

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

اے خالد!	جی ہاں۔
تمہارا بھائی کہاں ہے؟	میرا بھائی مدرسہ میں ہے۔
تمہارے والد کہاں ہیں؟	میرے والد مسجد میں ہیں۔
تمہارے استاد کہاں ہیں؟	میرے استاذ درس گاہ میں ہیں۔
تمہارا دوست کہاں ہے؟	میرا دوست گھر میں ہے۔
مہتمم صاحب کہاں ہیں؟	مہتمم صاحب دفتر میں ہیں۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

اَلـخَطيْب عَلى المِنْبر، وَالـمُسْلِمُونَ في الْمَسْجِدِ، هذه مَدْرَسَتي، الطّلابُ فِي الـمدرَسَة، الطِّفْلُ تحْتَ الشّجَرة، وَالْعصْفُورُ عَلى الشجَرة، الأزهَارُ في الْـحَدِيقةِ، اَلسّماء فوقَنا وَالأَرضُ تَحْتَنا، الْحجّاج في مَكةَ المكرّمَة.

الفاظ کے معانی

فِي	میں (اندر)	جَيب	جیب	عَلىٰ	پر / اوپر
سَطْح	چھت	عُصْفور	چڑیا	فَوْق	اوپر
تَحْتَ	نیچے	سَمَاء	آسمان	طِفل	بچہ
الأَزهار	پھول	حَدِيْقة	باغ	أرض	زمین
هِرّة	بلی	الـمُدِير	مہتمم صاحب	مَكتبْ	دفتر
فَصْل	درس گاہ				

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

هَذَا- هَذَانِ

هَذَا كِتَابٌ وَ هَذَا كِتَاب	هَذَانِ كِتَابَانِ
هَذَا قَلم و هَذَا قَلَم	هَذَانِ قَلَمَانِ
هَذَا تِلمِيذ وَ هَذَا تِلمِيذ	هَذَانِ تِلمِيذَانِ

مَا هَذَان؟

مَا هَذَان؟	هَذَانِ كِتَابَانِ
مَا هَذَانِ؟	هَذَانِ قَلَمَانِ
مَن هَذَانِ؟	هَذَان تِلمِيذَانِ

هَذِهِ - هَاتَانِ

هَذِهِ سَاعَة و هذِهِ سَاعَة	هَاتَانِ سَاعَتَان
هَذِهِ كُرَّاسَة وَ هَذِهِ كُرَّاسَة	هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ
هَذِهِ طَالِبَة وَ هَذِهِ طَالِبَة	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ

مَا هَاتَان؟

مَا هَاتَانِ؟	هَاتَان سَاعَتَانِ	مَن هَاتَان؟	هَاتَان طَالِبَتَان
مَا هَذَان؟	هَذَانِ كِتَابٌ وَ قَلَمٌ	مَن هَذَان؟	هَذَانِ خَالِدٌ وَمَحْمُود
مَا هَاتَان؟	هَاتَانِ سَاعَةٌ وَ كُرَّاسَة	مَن هَاتَان؟	هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَزَينَب

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میرے پاس دو کتابیں ہیں، دو قلم ہیں، دو تختیاں ہیں اور دو کاپیاں ہیں۔ خالد کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اسلم کے پاس دو گھڑیاں ہیں۔ سعید کے پاس دو ٹوپیاں ہیں۔ کمرے میں دو کھڑکیاں ہیں۔ یہ دو درخت ہیں۔ یہ دو پھول ہیں۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

لِيْ أَخَوانِ وصَدِيقانِ. عَلى الشّجرةِ عُصْفورَان. هَاتان وَردَتَانِ. لِلمسْجِد مَنَارَتانِ. لِـخالدِ ابنٌ وَاحِد، وَلهُ بِنْتٌ وَاحِدة، وَفَاطِمَةُ لَها أَخوَانِ و أختانِ وَ زَمِيْلَةٌ وَاحِدَةٌ، لِلطَّائِرةِ جَناحَانِ، لِلْغُرْفَةِ بَابَانِ.

قاعدہ:

«هٰذانِ» اسم اشارہ ہے اور تثنیہ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ قریب ہو۔

«هَاتانِ» اسم اشارہ ہے جو تثنیہ مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ قریب ہو۔

اگر مفرد اسم سے تثنیہ بنانا ہو تو اس کے آخر میں «انِ» کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: كِتابٌ سے كِتابَانِ وغیرہ۔

الفاظ کے معانی

هذانِ	یہ دو (مذکر)	هَاتانِ	یہ دو (مؤنث)	لِي	میرے یا میرے لیے
طَائِرَة	ہوائی جہاز	جناحَانِ	دو پر (بازو)	عِندي	میرے پاس
قَلَنْسوَة	ٹوپی	زَهْرَة	پھول	تَثْنِية	دو
لِـخَالِد	خالد کے یا خالد کے لیے			لَوْحٌ	تختی

اَلدَّرْسُ الْـحَادِي عَشَرَ

أنَا – نَحنُ – أنتَ – أنتُمَا

أنَا رَجُل وَ هذا رَجُل، نَحنُ رَجُلانِ. أنتَ رَجُل و أنتَ رَجُل، أنْتُمـا رَجُلانِ. هُو وَلَد، وذلِكَ وَلَد، هُما وَلَدَانِ.

من أنتُما؟	نَحن رَجُلانِ.
مَن نَحنُ؟	أنْتُما رَجُلانِ.
مَن هُما؟	هُما رَجُلَانِ.
هَل أنتما مُسْلِمَان؟	نعَم، نَحنُ مُسلمانِ.
هَل نَحن باكِستانِيان؟	نَعَم، أنتما بَاكِستانِيانِ.
هَل هُما رَجُلان؟	لا، بل هما وَلَدانِ.
مَن أنتُما؟	نَحن خالد وَ مَـحمُود.

أنا – نحنُ – أنتِ – أنتُما

أنتِ بِنت و أنتِ بِنت، أنتُما بنتَانِ. هِي بنت و تِلكَ بِنت، هما بِنتان.

مَن أنتُما؟	نَحن بِنْتانِ.
مَن هُما؟	هُما بِنتانِ.
هَل أنتُما مُسلِمَتان؟	نَعَم، نَحنُ مُسلِمتان.
هَل هُما مِصرِيَّتان؟	لا، بَل هُما باكستانِيَّتَان.
مَن أنتُما؟	نَحن فاطمةُ و زَينَبُ.

تمرین (مشق)

۱۔ ان مفرد الفاظ سے تثنیہ بنائیں:

رَأْس، لِسَان، صَدْر، قَلْب، بَطْن، عَيْن، شَفَة، سَاق، قَدَم، رِجْل،

جیسے: رأْسَانِ وغیرہ۔

۲۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

مذکر: وَجْهَانِ، أَنْفَانِ، فَمَانِ، بَطْنَانِ، ظَهْرَانِ، جِسْمَانِ، حَجَران، جِدَارَان.

مؤنث: يَدَانِ، أُذُنانِ، كَتِفَانِ، فَخِذَانِ، رُكْبَتَانِ، سَيَّارَتَانِ، زَهْرَتَانِ، شَجَرَتَانِ،

جیسے: هٰذانِ وَجْهَانِ، هاتانِ يدانِ وغیرہ۔

قاعدہ:

نَحْنُ: متکلم کی ضمیر ہے، اس میں تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث سب برابر ہیں۔

أَنْتُمَا: تثنیہ مخاطب کی ضمیر ہے، چاہے مذکر ہوں یا مؤنث۔

هُمَا: تثنیہ غائب کی ضمیر ہے، چاہے مذکر ہوں یا مؤنث۔

اگر دو مختلف چیزوں کی طرف اشارہ کرنا ہو تو دونوں کے درمیان «و» لگا کر الگ الگ بولا جائے،

جیسے: هٰذَانِ خَالِدٌ و محمُوْد. هَاتَانِ فَاطِمَة و زَيْنَبْ.

تنبیہ: جسم کے اعضا میں جو ایک ایک ہیں جیسے: رَأس، أنف وغیرہ، عموماً مذکر، اور جو دو دو ہیں جیسے عَينٌ، وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں، چاہے ان میں «ة» نہ بھی ہو۔

الفاظ کے معانی

نحنُ	ہم	أَنْتُمَا	تم دونوں	هُمَا	وہ دونوں
وَ	اور	زَهرة	پھول	قَلبٌ	دل
كفٌ	ہتھیلی	سِنٌّ	دانت		

اَلدَّرْسُ الثَّاني عَشَر

اَلإِمْلاء

المفردات

أنا أنتَ أنتُما هما نَحنُ أُذُن أصبُع

قِبلَة كَعبَة نَشِيط كَسلان مَرِيض صَحيح طَلَّاسة

هِرَّة اَلأزهار الـحُجَّاج جَناحان عُصفوران

الـجُمَل

هذا سالِم. هذا رأسُه. هذا وجهُه. هذا فَمُه. هذه فاطِمة.

هذه ساعَتُها وتلك كُرَّاسَتُها. هذه أختُها وتلك جارَتُـها.

أنا مُسلِم. الله ربِّي. محمدٌ ﷺ رَسُولي. الإسلامُ دِيني. القرآنُ كِتابي.

الكَعبة قِبلتي. أنتَ أخِي.

سعيدٌ على السَّطح. و حامِدٌ على السُّلَّم. و أبوهما في البَيت. جَميل

و نعيم تِلميذانِ. هما صَدِيقانِ. و هما جارانِ.

سَعيدةٌ و نَعِيمةٌ طِفلتان. هما زَميلتانِ، و هما جارتانِ.

قواعِدُ الإملاء

١۔هٰذانِ: الف کے ساتھ اس طرح «هاذان» پڑھا جاتا ہے، لیکن لکھنے میں الف نہیں لکھا جاتا۔

٢۔أَنَا: بغیر الف کے اس طرح «أَنَ» پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

شَعْر	بال	جَدّ	دادا
شَفَة	ہونٹ	جدّة	دادی
رَقَبَة	گردن	حَفيْد	پوتا
أصبُع	انگلی	حارة / حيٌّ	محلّہ
قَلْبٌ	دل	بُلبُل	بلبل
كَبِدٌ	جگر / کلیجہ	حفيدة	پوتی
رِئَة	پھیپھڑا	حَمَام	کبوتر
أخ	بھائی	كَلْبٌ	کتا
أخت	بہن	فَارة	چوہا
عَمّ	چچا	عقرَب	بچھو
عَمَّة	پھوپھی	حيّة	سانپ
خَال	ماموں	خَالَة	خالہ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

الْجَمْع	الـمُثَنَّى	الـمُفْرَد
هذِهِ كُتُبٌ	هذَانِ كِتَابَان	هذَا كِتَاب
هذِهِ أقْلام	هذَانِ قَلَمَانِ	هذَا قلَم
هذِهِ أبوَاب	هذَانِ بَابَانِ	هذَا بَاب
هَذِهِ سَاعَات	هَاتَانِ سَاعَتَان	هَذِه سَاعَة
هذِه أشجَار	هَاتَانِ شَجَرَتَان	هذِهِ شَجَرَة

هذِهِ أبوَابُ المَسجِدِ	مَا هذِهِ؟	هذِه كُتُبُ مَحمُود	لِـمَن هذِهِ الكُتُب؟
تِلك غُرُفَاتُ الطَّلَبَة	مَا تِلكَ؟	هذِهِ فُصُولُ الـمَدرَسَة	مَا هذِهِ؟

هؤلاءِ أولاد	هذَانِ وَلَدَانِ	هذَا وَلد
هؤُلاءِ طَلَبَة	هذانِ طَالِبَانِ	هذَا طَالِب
هؤُلاءِ أسَاتِذَة	هذَان أسْتَاذانِ	هذَا أسْتَاذ
هؤُلاءِ بَنَات	هَاتَانِ بِنْتَان	هذِه بنت
هؤلاءِ طَالِبَات	هَاتَان طَالِبَتَانِ	هذِه طَالبة

أولٰئِكَ أسَاتِذَةُ	مَن أولٰئِكَ؟	هؤُلاءِ أولاد	مَن هؤُلاءِ؟
أولٰئِكَ بَنَات	مَن أولٰئِكَ؟	هؤلاءِ نِسَاء	مَن هؤُلاءِ؟

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ مدرسہ ہے۔ یہ مدرسہ کی درس گاہیں ہیں۔ یہ دارالاقامہ ہے۔ یہ طلبہ کے کمرے ہیں۔ یہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں۔ یہ باغیچہ ہے۔ اس میں لمبے لمبے درخت ہیں اور خوبصورت پھول ہیں۔ یہ لڑکیوں کا اسکول ہے اور یہ اس کی طالبات ہیں۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هذِهِ كُتُبٌ، هذِهِ كُتُبٌ عربيّة، هذِه كتبٌ دِينيّة، هذِه مَدارِسُ إِسْلاميّة، هٰذِهِ خِزاناتُ الْمَكْتَبَة، نحْنُ مُسْلمونَ، هٰؤُلاءِ بَنَاتٌ صَالحات، هٰذِه شوارِعُ نَظِيْفة، مَساجِدُ كراتشيْ جَمِيْلَة وَّ نظيْفةٌ.

قاعدہ:

۱۔ عربی میں دو کے عدد کو تثنیہ یا مُثنّٰی کہتے ہیں۔

۲۔ تین یا تین سے اوپر عدد پر جمع کا اطلاق ہوتا ہے۔ جمع بنانے کے لیے کوئی ایک قاعدہ نہیں ہے۔ اس لیے جو جمع پڑھتے وقت استعمال میں آئے اسے یاد کرلیا جائے۔

۳۔ جمع اگر چیزوں کی ہے تو قریب کے لیے اسم اشارہ «هٰذه» اور دور کے لیے «تِلْكَ» استعمال ہوگا۔ جیسے: هذِهِ كتبٌ وتلك كرّاسات ...اور اگر انسانوں کی جمع ہو تو نزدیک کے لیے «هٰؤُلاء» اور دور کے لیے «أُولٰئِكَ» استعمال ہوتا ہے۔

جیسے هٰؤُلاءِ رِجالٌ وأُولٰئكَ نِسَاء اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں۔

الفاظ کے معانی

بُيُوْت	مکانات	أولٰئِك	وہ سب	هذِهِ	یہ سب (چیزیں)
هٰؤُلَاءِ	یہ سب	نِساءٌ	عورتیں۔ امرأة کی جمع	جَمِيْلة	خوبصورت
نَظِيْفةٌ	صاف ستھری	شَوارِع	سڑکیں	مَدرَسة البَنات	لڑکیوں کا مدرسہ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

أنتُمَا - نَحنُ

أنتَ وَلَد وَ أنتَ وَلَد أنتُمَا وَلَدَانِ

أَنتَ طَالِب و أنتَ طَالِب أنتُمَا طَالِبَانِ

مَن أنتُمَا؟	نَحنُ طَالِبَانِ	مَن أنْتُمَا؟	نَحنُ وَلَدَانِ

هُوَ - هُمَا

عَابِدٌ طَالِب وَ سَعِيْدٌ طَالِب هُمَا طَالِبَان

حَامِدٌ وَلَد وَ سَالِمٌ وَلَد هُمَا وَلَدَان

مَن ذَانِكَ الْوَلَدَانِ؟	ذَانِكَ طَالِبَان
مَن ذَانكَ الرَّجُلانِ؟	ذَانِكَ مَحمُود وخَالِد

أنتُمَا - نَحْنُ

أنتِ بِنت وأنتِ بِنت أنتُمَا بِنتَانِ

أنتِ طَالِبَة و أنتِ طَالِبَة أنتُمَا طَالِبَتَانِ

مَن أنتُمَا؟	نَحنُ بِنتَان	مَن أنتُمَا؟	نَحنُ طَالِبَتَانِ

هِيَ - هُمَا

فَاطِمة طَالبة، و زَينَبُ طَالبة، هُمَا طَالِبَتَانِ

سَعِيدَةُ امرَأةٌ و هِند امرَأة، هُمَا امرَأتَان

مَن تَانِكَ الْبِنتَانِ؟	تَانِكَ طَالِبَتَانِ
مَن تَانِكَ امرَأتَانِ؟	تَانِكَ سَعِيدَة وهِند

تمرين (مشق)

ا۔ مفرد سے تثنیہ بنائیں:

أَنْتَ تِلميْذٌ، أَنْتَ عَاقِل، أَنا وَلَد، أَنا مُسْلِمٌ، هو أُستاذ، هُوَ عَالِـمٌ،أنتِ تلمِيْذة، أنتِ عاقِلة، أنا مُسْلِمة، هي صَالِحة جیسے: أنتُما تِلميْذَانِ.

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

أَنْتُما طِفْلتَانِ، أنتُما طَالِبَتانِ، نَحنُ بنْتانِ، هُمَا إِمْرَأَتانِ، هٰذاخَالِدٌ وّ هٰذهٖ زَوْجَتُهُ، اِسْمُهَا جَمِيْلة، خالِدٌ وَّجمِيْلة لَـهُمَا وَلَدَانِ وبِنتانِ، الولدَانِ اِسْمُهمَا محَمودٌ وَّحامِدٌ وبنتانِ اسمهما فَاطِمة وَ زَينب.

قاعدہ:

أَنْتُمـا: تثنیہ مخاطب کی ضمیر ہے مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: أنْتمَا طالبانِ، أنتُما طَالِبتانِ.

هُمَا: تثنیہ غائب کی ضمیر ہے مذکر و مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: هُمَا طالِبانِ، هُمَا طالِبتانِ.

ذَانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہوں۔ جیسے: ذانِكَ طَالبَانِ.

تانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہوں۔ جیسے: تانِكَ طالبتان.

الفاظ کے معانی

أَنْتُمـا	تم دونوں	نَحنُ	ہم دونوں یا ہم سب
هُمَا	وہ دونوں	ذَانِك	وہ دو (مذکر)
تَانِكَ	وہ دو (مؤنث)		

اَلدَّرْسُ الْـخَامِسُ عَشَرَ

أنتُم - نَحنُ

أنتُم طُلَّاب، أنتُم مُجتَهِدُونَ، أنتُم مُسلِمُونَ

هَل أنتُم مُسلِمُونَ؟	نَعَم، نَحنُ مُسلِمُونَ
هَل أنتُم بَاكِستَانِيُّون؟	نَعَم، نَحن بَاكِستَانِيُّون

هُم

هؤُلاءِ رِجَال، وأولئِكَ أولاد، هُم طُلاب.

مَن أولئِكَ؟	أولئِكَ أولاد
هَل هُم طَلَبَة؟	نَعَم هُم طَلَبَةٌ
أينَ الأسَاتِذَة؟	هُم فِي مَكتَبِ الْمُدِير

أنتُنَّ - نَحن

أنتُنَّ بَنَاتٌ، أنتُنَّ طَالِبَات، أنتُنَّ مُسلِمَات.

أينَ أنتُنَّ؟	نَحنُ فِي الغُرفَة
هل أنتُنَّ مُسلِمَات؟	نَعم، نَحنُ مُسلِمَات
هَل أنتُنَّ بَاكِستَانِيَّات؟	نَعَم، نَحنُ بَاكِستَانِيَّات

هُنَّ

هؤُلاءِ نِساء، و أولئِكَ بَنَات، هُنَّ طَالِبَات.

مَن أولَئِك؟	أولَئِكَ بَنَات
هَل هُنَّ طَالِبَات؟	نَعَم، هُنَّ طَالِبَات
أينَ الْـمعلِّمَـات؟	هُنَّ في مكتَبِ الْـمُدِيْرَة

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

ارے بچو! تم کہاں ہو؟ ہم باغ میں ہیں۔

وہ بچے کون ہیں؟ وہ طلبہ ہیں۔

وہ کہاں بیٹھے ہیں؟ وہ درخت کے نیچے بیٹھے ہیں۔

اب تم کہاں ہو؟ اب ہم موٹر میں بیٹھے ہیں۔

تم کہاں جارہے ہو؟ ہم گھر جارہے ہیں۔

۲۔ مفرد سے جمع بنائیں:

أَنْتَ طالِبٌ، أنتَ رَجُل، هُو تاجِرٌ، أَنَا تِلمِيْذ، أَنَا مُجْتَهِدٌ، أنا مُجْتهِدَة، أنتِ طَالِبَة، أنتِ اِمْرأة، هِيَ مَعَلِّمة، أَنَا تِلمِيْذة، جیسے: أنتم طُلَّاب وغیرہ۔

أَنْتُمْ: جمع مذکر مخاطب کی ضمیر ہے: جیسے: أَنْتُمْ رِجَالٌ۔

أَنْتُنَّ: جمع مؤنث مخاطب کی ضمیر ہے: جیسے: أَنْتُنَّ طالِبَات۔

هُمْ: جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے: جیسے: هُمْ أوْلاد۔

هُنَّ: جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے: جیسے: هُنَّ بَنَات۔

الفاظ کے معانی

أَنْتُمْ	تم سب مرد	أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	هُمْ	وہ سب مرد
هُنَّ	وہ سب عورتیں	جَالِسُونَ	بیٹھے ہیں	ذَاهِبُونَ	جارہے ہیں
أَيُّها الأَوْلَادُ	ارے بچو!				

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

كَبير	صَغِير	مُتَوَسِّط
هذَا كِتَابٌ كَبِير	هذَا كِتَابٌ صَغِير	هذا كتَابٌ مُتَوَسِّط
هَذَا وَلَدٌ كَبِير	هذا وَلَدٌ صَغِير	هذا وَلَدٌ مُتَوَسِّط
كَبِيرة	صَغِيرة	مُتَوَسِّطة
هذِهِ سَاعَةٌ كَبِيرَةٌ	هذهِ سَاعَةٌ صَغِيرَة	هذِه سَاعَةٌ مُتَوَسِّطَة
هذِهِ بِنتٌ كَبِيرة	هذهِ بِنتٌ صَغِيرَة	هذهِ بِنتٌ مُتَوسِّطة

يَا مَحْمُود!	نَعَم يَا سَيِّدِي
مَا اسمُ بَلدَتِكَ؟	اِسمُ بَلْدَتِي لاهور
هَل لاهورُ بَلْدَةٌ كَبِيرَة؟	نَعَم، لاهورُ بَلدَةٌ كَبِيرَة
مَا اسمُ دَولَتِكَ؟	اِسمُ دَولَتِي باكِستان
هَل بَاكِستَانُ دَولَةٌ كَبِيرَة؟	نَعَم، هِيَ دَولَةٌ كَبِيرَة
ما اسمُ مَدرَسَتِكَ؟	اِسمُهَا جَامِعَةُ العلومِ الإِسلامية

سَمِين	نَحيف	مُتوسط
هذا ولَدٌ سَمِينٌ	هذا ولد نَحِيف	و هذا متوسط
هذه هِرَّة سَمِينَة	هذه هرَّةٌ نَحِيفَة	و هذه مُتَوسِّطة

هل أنتَ سَمين؟	لا، بل أنا مُتَوَسِّط	هل زَمِيلُك نَحِيف؟	لا، بل هُو سَمِين.

هذه فاطمة، و تلك زَينبُ، هما طِفلَتَان

فاطمة طفلةٌ مُتَوَسِّطَة، و زينبُ طِفلَةٌ نَحِيفَة

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ بڑا عالم ہے۔ یہ چھوٹا بچہ ہے۔ وہ درمیانہ گھر ہے. اسلام آباد بڑا شہر ہے. یہ چھوٹا بازار ہے۔ میرا شہر ملتان ہے۔ ملتان پُرانا شہر ہے۔ یہ بڑا کتب خانہ ہے۔ یہ چھوٹی موٹر ہے۔ وہ پرانی سائیکل ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هَذا بَلدِي كراتشِيْ، وَ هذهِ حَارَتِي، اسْمُهَا علّامَة بَنوريْ تاؤن، هِيَ حارة كبيرة، مَدْرَستي على شارع جمْشيْد، هٰذا زميْلي شاهد، هووَلَد سَمِيْن، ذاك جَارِيْ أحْمَد، أحْمَد وَلدٌ نَحِيْف، وَ أخُوْه وَلَدٌ معْتَدِل.

قاعده:

عربی زبان میں موصوف پہلے اور اس کی صفت (چاہے وہ اچھی ہو یا بُری) بعد میں ذکر کی جاتی ہے۔ اگر موصوف مذکر ہو تو صفت مذکر اور موصوف مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث آئے گی۔

جیسے: هٰذَا كتابٌ كبيْر و هٰذِهِ كراسَةٌ كَبِيْرة.

الفاظ کے معانی

سُوْق	بازار	كَأس	گلاس	كُوْب	پیالہ
زَمِيْل	دوست	كَبِير	بڑا	صَغِير	چھوٹا
مُتوسّط	درمیانہ	سَمِيْن	موٹا	نَحِيْف	کمزور
قَدِيْم	پُرانا	درّاجة	سائیکل	قَوِيّ	طاقت ور
ضَعِيْف	کمزور	حَارة / حيّ	محلّہ	صَحْن	پلیٹ
مَكْتبة	کتب خانہ	شَوْكة	کانٹا	مِلْعقة	چمچہ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

طَوِيل	قَصير	مُتَوَسِّط
هذَا قَلَمٌ طَوِيل	هذَا قَلَمٌ قَصِير	هَذَا مُتَوَسِّط
هذَا طَرِيْقٌ طَوِيل	هذَا طَرِيقٌ قَصِير	هذَا مُتَوَسِّط
هذَا وَلَدٌ طَوِيل	هَذَا وَلَدٌ قَصِير	هذَا مُتَوَسِّط

هَل أنتَ طَوِيل؟	لا، بَلْ أَنَا مُتَوَسِّط
هَل زَمِيلُكَ قَصير؟	نَعَمْ، هُوَ قَصِير
هَل جَارُكَ مُتَوَسِّط؟	لا، بَلْ هُوَ طَوِيْل
هَل شَارِعُ فَيْصَل طَوِيل؟	نَعَمْ، شَارِعُ فَيْصَل طَوِيْل
هَل شَارِعُ جَمْشيد قَصِيْر؟	لا، بَلْ شَارِعُ جَمْشِيْد مُتَوَسِّط

طَوِيْلة	قَصِيْرة	مُتَوَسِّطة
هذه شَجَرَةٌ طَوِيْلَة	و هَذه شَجَرَةٌ قَصِيرَة	وهذه مُتَوَسِّطة
هذه مَنَارَةٌ طَوِيْلة	و هذه مَنَارَةٌ قَصِيْرَة	و هذه مُتَوَسِّطة
هذه بِنْتٌ طَوِيْلَة	و هذه بنْتٌ قَصِيْرة	و هذه مُتَوَسِّطَة

أهذه شَجَرَةٌ طَوِيْلَة؟	لَا، بل هذه مُتَوَسِّطة
أتلك مَنَارَةٌ طَوِيْلَة؟	نعم، تلك مَنَارَةٌ طَوِيْلَة
أَأَنْتِ يَا فَاطِمَةُ قَصِيْرَة؟	لا، بلْ أَنَا مُتَوَسِّطَة
هلْ زَمِيْلَتُكِ سَمِيْنَة؟	نَعَمْ، هِيَ سَمِينَة
هلْ زَيْنَبُ طَوِيْلَة؟	نَعَمْ، هِيَ طَوِيْلَة
نَعِيْمَةُ طِفْلَةٌ زَكِيَّةٌ جَمِيْلَةٌ،	وَ أُمُّهَا امْرأَةٌ شَرِيْفَة.

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ لمبی دیوار ہے۔ یہ چھوٹا ستون ہے۔ یہ لمبی میز ہے۔ اور یہ درمیانی ہے۔ یہ چھوٹا پیمانہ ہے۔ وہ لمبا درخت ہے۔ وہ لمبا آدمی ہے۔ یہ لمبی سڑک ہے۔ یہ لمبا دن ہے۔ یہ درمیانہ کمرہ ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هٰذا سَفَر طَوِيْل، هٰذا صَفٌّ مُتَوسِّط، هٰذه مُدَّة طَوِيْلَة، هٰذِهِ عُطْلَةٌ قَصِيْرَةٌ، هٰذَا مَيْدَانٌ وَاسِعٌ، هٰذَا مَكَانٌ مُتَوَسِّطٌ، هٰذا طَرِيْقٌ وَاسِعٌ، ذَاكَ طَرِيْقٌ ضَيِّق، هذه غُرْفَةٌ وَاسِعَة، تِلْكَ غُرْفة ضَيِّقَة.

قاعدہ:

«أ» اور «هَلْ» دونوں سوال کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

طَوِيْل	لمبا	هَلْ؟	کیا؟	أ	کیا؟
شَارِع	سڑک	عُطْلَة	چھٹی	ضَيِّق	تنگ
طَرِيْق	راستہ	يَوْم	دن	مدّة	مدّت
وَاسِع	کشادہ	مَكَان	جگہ	طَوِيْلَة	لمبی
قَصِيْر	ٹھگنا / چھوٹا	عَمِيْقٌ	گہرا	سَرِيع	تیز
بَطِيء	سست رفتار				

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

الإملاء

الـمفردات

كُتُب، أبوَاب، هؤُلاءِ، أولئكَ، غُرُفَات، خِزَانَات،
شَوَارع، مُجْتَهِدونَ، أنتُنَّ، سَمِينَة، نَحيفَة، مُتَوَسطة،
مِلْعَقَة، قَصِيرة، عُطلة، ذَانِكَ، تَانِكَ.

الجمل

هَاتَانِ شَجرتانِ، هَذانِ قلمـانِ، هذه أقلام،
هذه ساعات، هذه أبواب المسجد، تلك غرفات الطلبة،
هؤلاء أولاد، هؤلاء تلميذات، أنتما طالبان،
ذانك ولدان، تانك طفلتان.
نَحنُ مُسْلِمُون، أولئك رِجالٌ صالِحُون،
هؤلاءِ نساءٌ صَالحات، الأساتذةُ في مَكتَبِ الـمُدِير،
الـمُعَلِّمـاتُ بَينَ الطالبات، هذه كتبٌ عربية،
هذه خِزَانَاتُ المكتبة، هذا بيتٌ متوسط، ذاك ميدانٌ واسِع،
تلك غرفةٌ ضَيِّقة، هذه بِئرٌ عَمِيقَة.

قواعِد الإملاء

۱۔هؤلآء: پڑھنے میں «هاؤلاء» الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن لکھنے میں الف نہیں لکھا جاتا۔

۲۔أولَئِك: پڑھنے میں «أُلائِكَ» الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن الف لکھا نہیں جاتا۔ نیز الف کے بعد «و» لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

الفاظ کے معانی

خِزَانات	الماریاں	عَجوْز / شیخ	بوڑھا
مَطبَخ	باورچی خانہ	عَجوْزة	بوڑھی
نَشِيْط	چست	كسْلَانْ	سست
شاب	جوان مرد	اَلـمكتبَة	کتب خانہ (لائبریری)
شَابة	جوان عورت	صَالِـحَات	نیک عورتیں
بَيْن	درمیان	عَمِيْق	گہرا
بِئر	کنواں	مكتبة تجارية	تجارتی کتب خانہ
مُسْتودَع / مَخْزَن	گودام		

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

أبيَضُ، أسوَدُ، أحمرُ، أخضَرُ

هذا كتابٌ أبيَضُ، هذا قَلَمٌ أسوَد، هذا جِدَارٌ أبيَض

هذا ورقٌ أبيَضُ، هذا ورقٌ أسوَدُ، هذا ورقٌ أحمَرُ

مَا لَوْنُ هذا؟

مَا لَونُ هذا الكِتَاب؟	لَونُ هذا الكِتَاب أبيَضُ
مَا لَونُ هذا القَلَم؟	لَونُ هذا القَلَم أسوَدُ
مَا لَونُ هذا الـجِدَار؟	لَونُ هذا الـجدار أبيَضُ
مَا لَونُ هذا الوَرَق؟	لَونُ هذا الوَرَقِ أسوَدُ
مَا لَونُ هذا الوَرَق؟	لَونُ هذا الوَرَقِ أحمَرُ

بَيضَاءُ، سَودَاء، حَمرَاءُ، خَضرَاءُ

هذا كِتَابٌ أبيَضُ	هذه كُرَّاسَةٌ بَيضَاءُ	هذا قَلَمٌ أسوَدُ	هذه دَوَاةٌ سَودَاء
هذا كُرسِيٌّ أحمَرُ	هذه طَاوِلَةٌ حَمرَاء	هذا وَرَقٌ أخضَر	هذه شَجَرَةٌ خَضرَاءُ

هَل هذه قَلَنسُوَةٌ بَيضَاء؟	نَعَم، هذهِ قَلَنسُوَةٌ بَيضاءُ
هَل هذه سَبُّورَةٌ سَودَاءُ؟	نَعَم، هذه سَبُّورَةٌ سَودَاءُ
هَل تِلْكَ شَجَرَةٌ خَضرَاءُ؟	نَعَم، تِلكَ شَجَرَةٌ خَضرَاءُ
مَا تِلْكَ؟	تِلْكَ مَنَارَةُ الْمَسجِدِ
هَل تِلْكَ مَنَارَة بَيضَاءُ؟	لا، بل هِيَ مَنَارَة حَمرَاءُ

تمرين (مشق)

ا۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میرا قلم ہے۔	اس کا رنگ سبز ہے۔	یہ خوبصورت قلم ہے۔
یہ خالد کی گھڑی ہے۔	اس کا رنگ سفید ہے۔	یہ خوبصورت گھڑی ہے۔
یہ سرخ ٹوپی ہے۔	یہ سبز درخت ہے۔	یہ سرخ پھول ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هذا صَدِيْقِي محمُود، هذا قَمِيصُهُ، وَ لونُه أبيَض، هذهِ قَلَنْسُوتُه وَ لَونُها أَحْمَر، هذا مِنديْلُه وَ لَونُه أَصْفَر، وَ هذا قَلمُهُ وَ لَونُهُ أَزْرَق، و هذِهِ سَاعَتُهُ وَ هِي سَاعَة جَمِيْلَة.

قاعدہ:

مذکر کے لیے أبيَض، أسْوَد وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اور مؤنث کے لیے بَيْضاء، سَوْداء وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

أبيَض	سفید	أَسْوَد	کالا
أَحْمَر	سرخ	أَخْضر	ہرا / سبز
لَوْن	رنگ	مِندِيْل	رومال
أَصْفر	پیلا، زرد	أَزْرَق	نیلا
جَمِيْلَة	خوبصورت		

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

اَلْـحَيوَانَات

هذا فَلَّاح، وهذه مَزرَعَتُهُ، هذا الْفَلاحُ عِندَهُ حِصَانٌ وجَمَلٌ وجَامُوسٌ وبَقَرَةٌ و ثَورٌ، وهذه حَيوانَاتٌ كَبيرَة.

وعِندَهُ حِمَارٌ، والْحِمَارُ حَيَوانٌ مُتَوَسِّط، و عِندَهُ شَاةٌ وَ خَرُوف، و هذَانِ حَيوَانَان صَغِيرَانِ، و عِندَهُ أرنَبٌ و قِطٌّ و عِندَهُ دَجَاجَةٌ و حَمَام، والحَمَامُ طَائِرٌ مُتَوَسِّط.

هَلِ الجَمَلُ حَيَوان كَبِير؟	نَعَم، الْجَمَلُ حَيَوان كَبِير.
هَلِ الْبَقَرَةُ حَيَوان كَبِير؟	نَعَم، البَقَرَةُ حَيَوان كَبِير.
هَلِ الْخَرُوفُ حَيوَان مُتَوَسِّط؟	لا، بَلِ الْخَرُوفُ حَيَوان صَغِير.
هَلِ الْحَمَامُ طَائِرٌ صغيرٌ؟	لا، بَلْ هُوَ طَائِر مُتَوَسِّط.
هَلِ الطَّاووسُ طائِر جَمِيل؟	نَعَمْ، هُوَ طَائِر جَمِيل.
هَلِ الغُرَابُ طائِر جَمِيل؟	لا، بَل هُوَ طَائِر قبيح.
هَلِ الأَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيّ؟	نَعَم، الأَسَدُ حَيَوَانٌ قويّ.
هَلِ الفِيلُ حَيَوَان ضَعِيف؟	لا، بَل هُوَ حَيَوَانٌ قوِيّ
هَلِ الحِصَانُ حَيَوَانٌ جَمِيل؟	نَعَمْ، هُوَ حَيَوَانٌ جَمِيل.
هَلِ الأرنَبُ حَيَوَانٌ قَوِيّ؟	لا، بَل هُوَ حَيَوَان ضَعِيف.
هَلِ الثَّعْلَبُ حَيَوَان شَرِيف؟	لا، بَل هُوَ حَيَوَان مَاكِر.

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ چڑیا گھر ہے۔ اس میں شیر ہے۔ شیر طاقت ور جانور ہے۔
اور اس میں خرگوش ہے۔ خرگوش کمزور جانور ہے۔ اور اس میں ہاتھی ہے۔
ہاتھی بڑا جانور ہے۔ اور اس میں ہرن ہے۔ ہرن تیز جانور ہے۔
اس میں لمبے لمبے درخت ہیں۔ اور خوبصورت پھول ہیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

قَوِيّ، ضَعِيْف، كَبِيْر، صَغِيْر، مُتَوَسِّط،
جَمِيْل، قَبِيح، سَرِيْع، مَاكِر، طَائِر.

الفاظ کے معانی

فَلَّاح	کسان	أَرنَبْ	خرگوش	مَزْرَعَة	کھیت
قِطّ	بلی	حِصَان	گھوڑا	دَجَاجَة	مرغی
جَمَل	اونٹ	حَمَام	کبوتر	جَامُوس	بھینس
طاووس	مور	بَقَرَة	گائے	أَسَدْ	شیر
ثَوْر	بیل	حِمَار	گدھا	قَبِيْح	بد شکل
شَاة	بکری	غزالَة	ہرن	خَرُوْف	دنبہ
سَرِيْع	تیز	طَائِرٌ	پرندہ	مَاكِر	مکار
فِيْل	ہاتھی	غُرَاب	کوا	ثَعْلَب	لومڑی
قَوِيّ	طاقتور، مضبوط	حَدِيقة الْحَيوانات	چڑیا گھر		

الدَّرْسُ الـحَادِيْ وَالعِشرُوْنَ

عِـنـدَ

أنا عِندَ البَاب وَ أَنتَ عِندَ النَّافِذَة وَ خَالِدٌ عِند السَّبُّورَة.

أينَ أَنَا؟	أنتَ عِندَ البَاب	أينَ أنْتَ؟	أنا عِندَ النَّافِذَة
أينَ خَالِدٌ؟	خَالِد عِندَ السَّبُّورَة		

بَـيـنَ

خَالدٌ بَينَ عابِدٍ وَ مَحْمُود	أنت بَينَ هِلالٍ و جَمَال
أَنا بَينَ حَامِدٍ وَ سعيد	وَ سَالِـمٌ بينَ شَرِيفٍ وَ جَميل
أينَ خَالِد؟	خَالِدٌ بَينَ عَابِدٍ وَ مَحْمُودٍ
أينَ أنْتَ؟	أنَا بَينَ هِلالٍ و جَمَالٍ
أينَ أنَا؟	أنتَ بَينَ حَامِدٍ وَ سَعِيد

أَمَامَ – وَرَاءَ

زيدٌ أَمَامَ خَالِدٍ وَ مَحْمُودٌ أَمَامَ سَعِيدٍ وَ هِلَالٌ وَرَاءَ جَمَال

شَاهِدٌ وَرَاءَ خَالِدٍ وَ أَنَا وَرَاءكَ وَ أَنتَ أَمَامِي

مَن عِندَكَ؟	عِندِي عَابِد	مَن وَرَائَكَ؟	أنتَ وَرَائِي
مَن أَمَامَكَ؟	شَاهِدٌ أَمَامِي	مَن أمَامَ خَالِد؟	زَيدٌ أَمَامَ خَالِد
مَن وَرَاءَ البَابِ؟	سَعِيدٌ وَرَاءَ البَاب		

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں اپنے والد کے پاس ہوں۔ خالد اپنے پڑوسی کے پاس ہے۔
شاگرد استاد کے سامنے ہے۔ محمود شاہد اور خالد کے درمیان ہے۔
شاہد محمود کے پیچھے ہے۔ میرا مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔
جمیل تم کہاں ہو؟ جناب میں آپ کے سامنے ہوں۔
بھائی جان مسجد کہاں ہے؟ مسجد آپ کے سامنے ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

خَالِدٌ خَلفَ الجدَارِ، الحَدِيْقَةُ اَمامَ الْبيتِ، مَكْتَبُ المُدير اَمَامَ الْمكتَبَة، الْأَسْتاذُ بَينَ الطُّلَّاب، بَيْتِيْ وَرَاءَ هٰذَا الشَّارِع، اَلمَدْرَسَةُ وَرَاءَ تِلْكَ البِنَايَة، الخَادِمُ دَاخِلَ الْغُرْفَة، دَارُ الطَّلَبَة وَرَاءَ المَدْرسَةِ، الحَمّامُ وَرَاءَ المرْحَاضِ، فاطِمَةُ قَرِيْبَةٌ مِّن الوَالِدَةِ.

الفاظ کے معانی

عِندَ	پاس	جَار	پڑوسی
بَيْنَ	درمیان	مَكْتَبُ المُدِير	مہتمم صاحب کا دفتر
بِنَايَة	عمارت	اَمَام	سامنے
دَاخِل	اندر	وَرَاءَ	پیچھے
حَمَّام	غسل خانہ	خَلْفَ	پیچھے
مِرْحَاض	بیت الخلا	يَمِيْن	دائیں
شِمَال	بائیں	خَارِج	باہر
نافِذَة	کھڑکی		

اَلدَّرسُ الثانِي وَالْعِشْرُوْنَ

قَرِيبٌ – بَعِيدٌ

أنَا قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَة أَنتَ بَعِيدٌ مِنَ النَّافِذَة

أينَ أنتَ يا خَالِد؟	أنا قَرِيبٌ مِنَ البَاب
أينَ زَمِيلُكَ يَا مُحمُود؟	هُوَ قَرِيبٌ مِنَ الكُرسِي
أينَ أنا؟	أنتَ قَرِيبٌ مِّنَ النَّافِذَة
قَرِيبَة	بَعِيدَة
الْبِنتُ قَرِيبَةٌ مِنَ الوَالِدَة	وَالطَّالِبَةُ بَعِيدَةٌ مَنَ الْمُعَلِّمَة
أينَ أنتِ يَا فاطِمَة؟	أنا قَرِيبَة من زَينب
هَلْ زَينَبُ قَرِيْبَةٌ مِنَ المُعْلِّمَة؟	لا ، بَلْ هِيَ بَعِيدَةٌ مِنَ الْمُعَلِّمَةِ
أينَ زَمِيلَتُكِ؟	هِيَ قَرِيْبَةٌ مِنَ الكُرسِيِّ

عِنَدَ – بَينَ

أنَا قَرِيْبٌ مِنَ الْبَاب، أنَا عِنَدَ الْبَاب، أنتَ قَرِيب مِنَ النَّافِذَة، أنتَ عِند النَّافِذَة، مَحْمُود بَينَ عَابد وَ شَاهِدٍ، فَاطِمَةُ بَينَ زَينَب و سَعِيدَة.

أينَ أنتَ يَا مَحْمُود؟	أنَا بَين عَابِدٍ وَ شَاهِد
أينَ أنتِ يَا فَاطِمَة؟	أنَا بَينَ زَينَب وَ سَعِيدَة
أينَ أختُكِ؟	أختِي عِندَ الْوَالِدَة
هَل عِندَهَا سَاعَة؟	نَعَم، عِندَهَا سَاعَة
أينَ سَعِيد؟	سَعِيدٌ فِي الفَصل
هَل عِندَه كِتَاب؟	نَعَم عِندَهُ كِتَاب

تمرين (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ خالد ہے۔ وہ اپنی درس گاہ کے پاس ہے۔ میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے۔ کتب خانہ دفتر کے قریب ہے۔ تمہارا کمرہ مسجد سے نزدیک ہے۔ میرا گھر بازار سے دور ہے۔ راول پنڈی کراچی سے دور ہے۔ ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے۔ اور بندرگاہ بھی دور ہے۔ آپ کی کتاب میرے پاس ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

اَلْمِفتَاحُ عِندَ الخَادِمِ، الصُّندوْق عِندَ الْحَمَّال، اَلوَلَدُ عِندَ الْبَاب، دَرَّاجَتِيْ عِندَ شَاهِد، دَفتَرِيْ عِنْد زَمِيْلِيْ، أَخِي الصَّغِيرُ عِندَ وَالِدِيْ، إِدَارةُ الْبَرِيْد فِي السُّوقِ، اَلْجَرِيْدة عِندَ حَامِد، هَلْ عِنْدكَ عِلمٌ بِهٰذا؟ هَلْ عِنْدكَ مِفتَاحُ الْغُرْفَةِ؟

الفاظ کے معانی

قَرِيبٌ	نزدیک	بَعِيْد	دور
عِندَ	پاس	بَيْن	درمیان
مِفتاح	چابی	حَمَّال	مزدور
دفتر	کاپی	إِدارة البَرِيد	ڈاک خانہ
سُوْق	بازار	اَلْجَرِيْدة	اخبار
مِينَاء	بندرگاہ	مَطَار	ہوائی جہاز کا اڈہ
مَحطَّة القِطَار	ریلوے اسٹیشن		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْفِعلُ الْـمُضَارِع (المذكر المفرد)

هَذَا كِتَاب، أَنَا آخُذُ الكِتَاب، أَنَا أَفتَحُ الكِتَاب، أَنَا أَقرَأُ الكتَاب.

مَاذَا أَفعَلُ؟	أنتَ تَأخُذُ الكِتَاب	مَاذَا أَفعلُ؟	أنتَ تَفتَحُ الْكِتَاب
مَاذَا أَفعَلُ؟	أنتَ تَقرَأُ الكتَاب		

خَالِدٌ يَأخُذُ الْكِتَاب، هُوَ يَفتَحُ الْكِتَاب، هُوَ يَقرَأُ الْكِتَاب.

مَن يَأخُذُ الكِتَابَ؟	خَالِدٌ يَأخُذُ الكِتَاب
مَن يَفتَحُ الكِتَابَ؟	خَالِدٌ يَفتَحُ الكتَابَ
مَن يَقرَأُ الكِتَابَ؟	خَالِد يَقرَأُ الكِتَاب

سَعِيْدٌ يَفتَحُ الْبَاب، نَعِيمٌ يَأخُذُ الْقَلَم، جَمِيلٌ يَقرَأُ الرِّسَالَة.

مَن يَفْتَحُ البَاب؟	سَعِيدٌ يَفتَحُ البَاب
مَن يَأخُذُ القَلَمَ؟	نَعِيمٌ يَأخُذُ القَلَم
مَن يَقْرَأُ الرِّسَالَة؟	جَمِيلٌ يَقرَأُ الرِّسَالَة
خُذِ الكِتَابَ يَا نَعِيم!	آخُذُ الكِتَاب
اِفتَحِ الكِتَاب	أَفتَحُ الكِتَاب
اِقرَأْ الكِتَاب	أَقرَأُ الكِتَابَ
اِفتَحِ البَابَ يَا سَعِيد!	أَفتَحُ البَابَ
أَغلِقِ البَاب	أُغلِقُ البَابَ

محمودٌ يَفتَحُ الشُّبَّاكَ، وَ يُغْلِقُ البَاب، وَ يقرَأُ القُرآنَ

تمرين (مشق)

ا۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں جاتا ہوں۔ میں کہتا ہوں۔ میں کاپی کھولتا ہوں۔ تم کتاب پڑھتے ہو۔ خالد جاتا ہے۔ شاہد آتا ہے۔ سلیم تم جاؤ۔ شاہد تم دروازہ کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ اور کتاب پڑھو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

مَحمُودٌ يذهَبُ إِلَى الْمَدْرسَة. حَامِدٌ يفْتحُ الشُّبَّاك. أنَا اَقْرَأُ الكُراسَة. أَنْتَ تَقرَأُ الْخطاب. أَغلقِ الْبَاب يا سَعِيْد وَ افتحِ الشَّبَّاك. تَعالَ يا حَامِدُ اِجْلسْ عَلَى الكرسِيْ. خُذِ القَلَمَ وَالوَرَقَ وَاكْتبِ الخطاب.

قاعدہ:

جس فعل کا تعلق زمانہ حال یا استقبال سے ہو، وہ فعلِ مضارع کہلاتا ہے. فعل مضارع میں واحد متکلم کی علامت ہمزہ «أ» جیسے أَذْهَبُ مخاطب کی تا «تـ» جیسے تَذْهَبُ اور غائب کی یا «یـ» ہوتی ہے، جیسے يَذهَبُ.

الفاظ کے معانی

آخُذُ	میں لیتا ہوں یا پکڑتا ہوں	أَفْتحُ	میں کھولتا ہوں۔
ما ذا أَفْعَلُ	میں کیا کرتا ہوں؟	خُذْ	لے لو / پکڑلو
أَقْرَأُ	میں پڑھتا ہوں؟	اِفْتحْ	کھولو
اقرَأْ	پڑھو	أَغْلِقْ	بند کرو
أُغْلِقُ	میں بند کرتا ہوں۔	أَذْهَبُ	میں جاتا ہوں
أَقُوْلُ	میں کہتا ہوں	يَأتِيْ	آتا ہے
اِذهَبْ	جاؤ	اِجلِسْ	بیٹھ جاؤ
خِطابٌ	خط	اُكْتُبْ	لکھو

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلإمْلاءُ

اَلْـمُفرَدَاتُ

أبيَضُ، أسوَدُ، أحمَرُ، أخضَرُ، أصفَرُ، أزرَقُ،

بَيضَاءُ، سَودَاءُ، حَمرَاءُ، خضرَاء، صَفرَاءُ، زَرقَاءُ،

فَلاحٌ، حِصَانٌ، ثَورٌ، خَرُوفٌ، صُندُوقٌ،

إدَارَةُ الْبَرِيد، مِفتَاحُ الغُرفَة، طَاوُوس، دَاوُد،

اَلْـجُمَلُ

هَذِهِ قَلَنسُوَةٌ بَيضَاءُ. هذهِ بَقَرَةٌ صَفرَاءُ. لَونُ السَّمَاءِ أزرَقُ. الطَّاوُوسُ طائِرٌ جَمِيْل. دَاوُدُ تِلمِيْذٌ نشِيطٌ. اَلغَزَال حَيَوَانٌ سَرِيعٌ. هذهِ حَدِيقَةُ الـحَيَوَانَات. مَن وَرَاءَ الـجِدَار؟ اَلْـمَكتَبَـةُ أمَامَ مَكتَبِ الـمُدِير. الطَّالِبَـةُ قَرِيبَةٌ مِنَ الْـمُعَلِّمَة. دَاوُدُ تِلمِيذٌ نَبِيلٌ، هُوَ يُغلِقُ الْبَاب، وَ يَفتَحُ الشُّبَّاكَ، وَ يَجْلِسُ عَلَى الْكُرسِي، وَ يقرَأ الكِتَابَ. يَا حَامِد! خُذِ الْكِتَاب، وَ قُم مِن مَكَانِكَ، وَ اذهَب إلى الْبَيتِ.

قاعده

واو: داوُد میں صرف ایک «واو» لکھا جاتا ہے، اور پڑھنے میں دو «واو» پڑھے جاتے ہیں، جیسے: داوُودُ۔ لیکن اس جیسے دوسرے الفاظ میں پڑھا بھی جاتا ہے اور لکھا بھی جاتا ہے، جیسے طَاوُوس وغیرہ۔
بعض الفاظ میں «واو» لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا، جیسے:

لکھنے کی شکلیں	پڑھنے کی شکلیں
أُولُوْا	أُلُوْ
أُولَئِكَ	أُلَآئِكَ
أُولِيْ	أُلِيْ
عَمْرو	عَمْر

معاني الكلِمات

نَبِيْلٌ	شریف	يُحِبُّ	وہ محبت کرتا ہے
ذَكِيٌّ	عقل مند	يَكْرَهُ	وہ ناپسند کرتا ہے
بَلِيْد	کند ذہن	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے
اِشْرَبْ	پیو	يَاكُلُ	وہ کھاتا ہے
اِضحَك	ہنسو	يَضحَكُ	وہ ہنستا ہے
اِبْكِ	رو	يَبْكِي	وہ روتا ہے
اِنسَ	بھول جا	يَصِيْحُ	وہ چلاتا ہے
جامعَة	یونیورسٹی	يَسْكُتُ	وہ خاموش ہوتا ہے
كُلْ	کھاؤ	احْفَظْ	یاد کرو
مَدرَسَة	اسکول	يَنْسَى	وہ بھولتا ہے
كُلِّيَّة	کالج	يَحْفَظُ	وہ یاد کرتا ہے

اَلدَّرْسُ الْـخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْفِعلُ الْـمُضَارِعُ (المؤنث المفرد)

هَذَا كِتَاب، أَنَا آخُذُ الْكِتَاب، أنَا أَفْتَحُ الْكتَاب، أنَا أقرَأ الكِتَاب

أستَاذة	تِلمِيذة
ماذَا أَفعَلُ؟	أنتِ تَأْخُذِينَ الْكِتَابَ
ماذَا أَفعَلُ؟	أنتِ تَفتَحِينَ الْكِتَابَ
مَاذَا أَفعَلُ؟	أنتِ تَقرَئِينَ الْكِتَاب

فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ، هِيَ تَفتَحُ الْكِتَابَ، هِيَ تَقرَأُ الْكِتَاب.

مَن تَأْخُذُ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ
مَن تَفْتَحُ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَفتَحُ الْكِتَابَ
مَن تَقْرَأ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَقرَأ الْكِتَاب

سَعِيدَةُ تَفتَحُ الْبَابَ، نَعِيمَة تَأْخُذُ الْقَلَمَ، جَمِيلَةُ تَقرَأ الرِّسَالَةَ.

مَن تَفتَحُ البَاب؟	سَعِيدَةُ تَفْتَحُ البَابَ	مَن تَأْخُذُ القَلَمَ؟	نَعِيمَةُ تَأْخُذُ القَلَمَ

مَن تَقرَأ الرِّسَالَةَ؟	فَاطِمَةُ تَقرَأ الرِّسَالَةَ
خُذِي الكِتَابَ يَا فَاطِمَة	آخُذُ الكِتَابَ
اِفتَحِي الكِتَاب	أَفتَحُ الكِتَابَ
اِقرَئِي الكِتَابَ	أَقرَأ الكِتَابَ
اِفْتَحِي البَابَ يَا سَعِيدَة!	أفتَحُ البَاب

حَمِيدَةُ تَفتَحُ الشُّبَّاكَ، وَ تُغلِقُ البَابَ، وَ تَقرَأ الكِتَابَ.

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں جاتی ہوں۔ میں کہتی ہوں۔ میں کاپی کھولتی ہوں۔

تم کتاب پڑھتی ہو۔ فاطمہ جاتی ہے۔ زینب آتی ہے۔

سعیدہ تم جاؤ۔ نعیمہ پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ اور کتاب پڑھو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

فَاطِمَةُ تَذهَبُ إِلَى المدرَسة. زَينبُ تَأْتِيْ إلى الْبيْتِ. أَنَا أقرَأُ الكِتاب. أنتِ تَقرَئِيْنَ الخِطَاب. يَازَيْنَبُ اِفتحِي الشبّاك، وَاجْلِسِيْ عَلَى الكُرسِيْ. تَعالَيْ يَا سَعِيْدةُ، اِجلِسِيْ وَاقرَئِي الكِتابَ.

قاعدہ:

فعل مضارع میں مؤنث کی علامتیں یہ ہیں:

واحد متکلم کے لیے ہمزہ «أ» جیسے: أَجْلسُ۔ مخاطب کے لیے تا «ت» اور آخر میں «يْنَ» جیسے: تجْلِسيْنَ۔ اور غائب کے لیے بھی تا «ت» جیسے: تجْلِسُ.

فعل امر:

جس فعل میں مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا کہا جائے، وہ فعلِ امر کہلاتا ہے۔ فعلِ امر فعل مضارع سے بنتا ہے، فعل مضارع کی علامت کو دور کرنے کے بعد اگر بعد کا حرف ساکن ہے تو اوّل میں ہمزہ (الف) لگادیں اور آخری حرف کو ساکن کردیں۔ جیسے: تَفْتحُ سے اِفْتحْ ،تَقْرَأُ سے اِقْرَأْ۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد اس کے بعد کا حرف متحرک ہے تو ہمزہ لانے کی ضرورت نہیں۔ جیسے: تَقِفُ سے قِفْ (ٹھہر جا) ۔اسی فعلِ امر کے آخر میں یا (ی) لگادینے سے مؤنث کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے: اِفتَحْ سے اِفتَحِيْ وغیرہ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

الفِعلُ الـمُضَارِعُ (المذكر)

خَالِدٌ يَقُولُ: أَنَا تلْمِيذ، أَنَا فِي الفَصلِ،

آخُذُ الكِتَابَ، أَقُومُ مِن مَكَانِي، وَ أَمشِي إِلَى البَابِ،

أَفتَحُ البَابَ، و أخرُجُ مِنَ الغُرفَةِ، وَ أذهَبُ إِلَى الْبَيتِ.

أستَاذ	تِلْمِيذ
قُمْ يَا خَالِد	أَنَا أَقُومُ
أينَ أنْتَ؟	أنَا فِي الفَصلِ
خُذِ الْكِتَابَ	آخُذُ الْكِتَاب
اِمشِ إِلَى الْبَاب	أَمشِي إِلَى الْبَابِ
اُخرُج مِنَ الْغُرفَةِ	أَخرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ
اِذْهَبْ إِلَى الْبَيْتِ	أَذهَبُ إِلَى الْبيتِ

مَحمُودٌ يَقُولُ: يَا خَالِد! أنتَ تِلمِيذ، أَنتَ فِي الفَصلِ، تَأخُذُ الكِتَابَ، وَ تَقُومُ مِن مَكَانِكَ، وَ تَمشِي إِلَى البَابِ، وَ تَفتَحُ الْبَابَ، وَ تَخرُجُ مِنَ الْغُرفَةِ، وَ تَذهَبُ إِلَى الْبيتِ.

سَعِيدٌ يَقُولُ: خَالِدٌ تِلمِيذ، هُوَ فِي الْفَصلِ، يَأخُذُ الكِتَابَ، وَ يَقُومُ مِن مَكَانِهِ، وَ يَمشِي إِلَى الْبَابِ، وَ يَفتَحُ الْبَابَ، وَ يَخْرُجُ مِنَ الْغُرفَةِ، وَيَذهَبُ إِلى الْبَيتِ.

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

شاہد یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ خالد اسکول جاتا ہے۔ اب نماز کا وقت ہے میں مسجد جاتا ہوں۔ میں اپنے گھر لوٹتا ہوں۔ شاہد اسکول سے واپس آتا ہے۔ اور باغ میں کھیلتا ہے۔ بچہ اپنی ماں کی طرف چلتا ہے۔ جمیل اپنے والد کے پاس ادب سے بیٹھتا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا خَالِدُ! اِذهَبْ إِلَى الـمَدْرسة، وَ لَا تذهَبْ إِلَى السُّوقِ، اِجلِسْ فِي الـحدِيْقة وَلَا تجْلِسْ فِي الطَّرِيق، اِذهَبْ إِلَى المطعَمْ، هٰذَا وَقتُ الصّلاة، اِذهَبْ إِلَى المَسْجِدِ، شَاهِدٌ يَذهَبُ إِلَى الـمدْرَسَةِ صَبَاحًا وّ يَرجِعُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً، اَلـحَاجُّ يذهَبُ إِلىٰ مَكّةَ المكرَّمَة ثمَّ يَرْجِعُ إِلىٰ بلَدِهٖ بَعد الحج.

قاعدہ:

فعل نہی: جس میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جائے وہ فعل نہی کہلاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے مخاطب کے صیغے سے پہلے «لا» لگا کر آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَذهَبُ سے لَا تَذْهَبْ۔ مت جا۔

الفاظ کے معانی

أَقُومُ	میں اٹھتا ہوں	أَمشِيْ	میں چلتا ہوں	أخْرُج	میں باہر نکلتا ہوں
لَا تذهَبْ	مت جا	لَا تجَلِسْ	مت بیٹھو	صَبَاحًا	صبح
يَرْجِعُ	لوٹتا ہے	اَلـحَاج	حاجی	اَلآن	اب
وَقتُ الصَّلاة	نماز کا وقت	يَلْعَبُ	کھیلتا ہے	مِن هُنا	یہاں سے
يَجلِسُ بأَدب	ادب سے بیٹھتا ہے	مَدْرَسَة	اسکول	حَدِيْقَة / بُسْتان	باغ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ

اَلْفِعلُ الـمُضَارِعُ (المؤنث المفرد)

فَاطِمَةُ تَقُولُ: أَنَا تِلْمِيذَة، أَنَا فِي الْفَصلِ، آخُذُ الْكِتَاب، أَقُومُ مِن مَكَانِي، وَأَمشِي إِلَى الْبَاب، أَفتَحُ البَابَ، وَ أَخرُجُ مِنَ الْغُرفَةِ وَ أَذْهَبُ إِلَى الْبَيت.

مُعَلِّمَة	تِلْمِيذَة
قُومِي يَا فَاطِمَة!	أَنَا أَقُومُ
خُذِي الْكِتَاب	آخُذُ الْكتابَ
اِمشِي إِلَى الْبَاب	أَمْشِي إِلَى الْبَاب
اُخْرُجِي مِنَ الْغُرفَة	أَخرُجُ مِنَ الْغُرفَةِ
اِذهَبِي إِلَى الْبيتِ	أَذهَبُ إِلَى الْبيت

زَينَبُ تَقُولُ: يَا فَاطِمَة، أَنتِ تِلْمِيذَة، أنتِ فِي الْفَصلِ، تَأْخُذِينَ الْكِتَابَ، وَ تَقُومِيْنَ مِنْ مَكَانِكِ، وَتَمْشِينَ إِلَى الْبَابِ، وَ تَفتَحِينَ الْبَاب، و تَخرُجِينَ مِنَ الْفَصلِ، وَتَذهَبِينَ إِلَى البَيت.

سَعِيدَة تَقُولُ: فَاطِمَةُ تِلْمِيذَة، هِيَ فِي الْفَصلِ، تَأْخُذُ الْكِتَابَ، وَ تَقُومُ مِن مَكَانِهَا، وَ تَمْشِي إِلَى الْبَاب، وَ تَفتَحُ الْبَابَ، وَ تَخرُجُ مِنَ الْفَصلِ، وَ تَذهَبُ إِلَى البَيتِ.

تمرين (مشق)

ا۔ عربی میں ترجمہ کریں:

فاطمہ! یہاں سے اُٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ زینب صبح اسکول جاتی ہے اور شام کو گھر لوٹ آتی ہے۔ وہ نماز پڑھتی ہے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے۔ بچی اپنی ماں کی طرف چلتی ہے۔ سعیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا فَاطِمَةُ! اِذهَبِيْ إِلَى المَدرَسَة، وَلَا تَلعَبِيْ فِي الطَّرِيْقِ. اِجْلسِي عَلَى الْكُرسِيِّ، وَلَا تَجْلِسِيْ عَلَى الْأَرضِ. سَعِيْدَةُ تَدْخُلُ الْفَصلَ وَ تَجْلِسُ بأَدَبٍ، وَ تَقْرَأُ الكِتَابَ. أَنتِ يَا نَعِيمَةُ مَاذَا تَفعَلِيْنَ؟ مَتٰى تَذهَبِيْنَ إِلَى المَدْرَسَةِ.

قاعدہ:

فعل نہی کے مذکر کے صیغے کے آخر میں «ي» کا اضافہ کردینے سے مؤنث کا صیغہ بن جائے گا۔

جیسے: لَا تَذهَبْ سے لَا تَذهَبِيْ ،لَا تجلِسْ سے لَا تجْلِسِيْ وغیرہ۔

الفاظ کے معانی

لَا تلعَبِيْ	مت کھیلو	طَرِيْق	راستہ	أَرْض	زمین
تَدْخُلُ	داخل ہوتی ہے	تُصَلِّيْ	نماز پڑھتی ہے	تَتلو	تلاوت کرتی ہے
تَغسِلُ	دھوتی ہے	تَطبخُ	پکاتی ہے	تَعبُدُ	عبادت کرتی ہے
اِغسِلِيْ	دھو	اُطبُخِيْ	پکاؤ	اُعبُدِيْ	عبادت کرو

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلرِّسَالَةُ

هٰذِهِ رِسَالَةُ وَالِدِي، أَفتَحُ الظَّرفَ وَ أَقْرَأُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ آخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ وَأكتُبُ الْجَوَابَ، أَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي، وَ أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ، ثُمَّ أغلِقُ الظَّرفَ، وَأَكتُبُ عَلَيهِ الْعُنوَانَ، ثُمَّ أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُندُوقِ الْبَرِيد.

أستاذ	تِلْمِيذ
مَا تِلكَ بِيَدِكَ يَا خَالِد؟	هَذِهِ رِسَالَةُ وَالِدِي.
افتَحِ الظَّرفَ وَاقْرَأ الرِّسَالَةَ	أفتَحُ الظَّرفَ وَ أَقرَأُ الرِّسَالَةَ.
مَاذَا يَكتُبُ وَالِدُكَ؟	وَالِدِي يَكتُبُ: أَنَا طَيِّبٌ وَأَدعُو لَكَ.
خُذِ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ.	آخُذُ القَلَمَ وَالْوَرَقَ.
اُكتُبِ الْجَوَابَ إِلَى الْوَالِد.	أكتُبُ الْجَوَابَ إِلَى الْوَالِدِ.
ضَعِ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ.	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَرفِ.
اُكتُبِ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ.	أكتُبُ العُنوَانَ عَلى الظَّرفِ.
أَينَ تَضَعُ الرِّسَالَةَ؟	أَضَعُهَا فِي صُندُوقِ الْبَرِيد.

مَحْمُودٌ يَقُولُ: خَالِدٌ يَفتَحُ الظَّرفَ وَ يَقرَأُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ يَأخُذُ القَلَمَ وَ الْوَرَقَ، وَ يَكتبُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِهِ، ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظّرفِ، وَ يَكْتُبُ عَلَيهِ العُنوَانَ ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُندُوقِ الْبَرِيدِ.

تمرين (مشق)

١- تَرْجِمْ بالعَرَبيَّة:

جمیل یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے بھائی کا خط ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو۔ پھر قلم اور کاغذ لو اور اس کا جواب لکھو۔ خالد آج بیمار ہے۔ وہ مدرسہ نہیں جائے گا۔ بھائی شاہد کیا تم اپنے شہر جاتے ہو؟ اپنا پتہ لکھ دو۔

٢- ترْجمْ بِالأرديَّة:

هٰذَا دَفترُ الحضُور، اَلأسْتاذُ يَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطّلابِ فِيْ دَفتَرِ الحُضُوْرِ، وَ يَأخذُ الْحضُورَ كُلّ يَوْم، خالِدُ يجلِسُ اَمَامَ الأسْتاذ بأدَبٍ، وَ يَأخذ الكتابَ وَ يقرَأُ الكتابَ، ثمّ يَأخُذ الدّفتر وَيكتبُ فِيْهِ، لا أذهبُ الْيوْمَ إلَى المدْرسَة، أَكْتُبُ العَرِيْضَة إِلٰى مُدِيرِ التعلِيْم. يَا شَاهِدُ اُكتبْ اسْمَك، وَ اسْم أَبِيْكَ عَلَى السَّبُّورَة.

٣- كَمِّلِ العِبَارة:

أَنْتَ يَا خالِدُ، تَفْتحُ الظّرْفَ وَ تَقْرَأ الرِّسَالَة ثُمَّ ...

مَعَاني الكلِمَات

الرِّسَالة	خط	الظَّرْفُ	لفافہ	أَضَعُ	رکھتا ہوں (ڈالتا ہوں)
عُنوان	پتہ	صُنْدُوْق البرِيْد	لیٹر بکس	أَدْعُوا	دعا کرتا ہوں
ضَعْ	رکھ	دَفْتَرُ الحُضورِ	رجسٹر حاضری	أُدْعُ	دعا کرو
اَلحُضُوْر	حاضری	مُدِيرُ التعلِيْم	ناظم تعلیمات	أَسْمَاء	اسم کی جمع
عَرِيْضَة	درخواست	طَابِع/ طَوَابع	ٹکٹ	سَاعِي البرِيْد	ڈاکیا
ثُمَّ	پھر	مَكتبُ البَرِيْد	ڈاک خانہ		

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلرِّسَالَةُ

فَاطِمَةُ تَقُوْلُ: هَذِهِ رِسَالَةُ أخِي خَالِد، أَفتَحُ الظَّرفَ وَ أَقرَأُ الرِّسَالَة، ثُمَّ آخُذُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ وَ أكتُبُ الْجَوَاب، أَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أخِي، وَ أَضَعُهَا فِي الظَّرْفِ، ثُمَّ أُغلِقُ الظَّرفَ وَ أكتُبُ عَلَيهِ العُنوانَ، ثُمَّ أَقُولُ لِأَخِي مَحْمُود: خُذْ هَذِهِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعْهَا فِي صُندُوقِ الْبَرِيْد.

مُعَلِّمَة	تِلْمِيذَة
مَا تِلْكَ بِيَدِكِ يَا فَاطِمَة؟	هَذه رِسَالَةُ أخِي.
اِفْتَحِي الظّرفَ وَ اقرَئِي الرِّسَالَةَ.	أفتَحُ الظَّرفَ وَ أَقْرَأُ الرِّسَالَةَ.
مَاذَا يَقُولُ أخُوكِ؟	أخِي يَقُوْلُ: أَنَا بِخَيْرٍ وَ أدعو لكِ
خُذِي القَلَمَ وَالْوَرَقَ.	آخُذُ القَلَمَ وَ الْوَرَقَ.
اُكتُبِي الجَوَابَ إِلَى أَخِيكِ	أَكتُبُ الْجَوَابَ إِلَى أخِي.
ضَعِي الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ.	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَرفِ.
أَغلِقِي الظَّرفَ.	أُغلِقُ الظَّرف.
أَينَ تُرسِلِينَ الرِّسَالَةَ؟	أُرسِلُهَا إِلَى صُندُوقِ الْبَرِيد.

زَينَبُ تَقُوْلُ: فَاطِمَةُ تفتَحُ الظرفَ وَتَقرَأ الرِّسَالة، ثُمَّ تَأخُذُ القَلَمَ وَالْوَرَقَ وَ تَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أخِيهَا، ثُمَّ تَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ، وَ تَكتُبُ عَلَيهِ الْعُنْوَانَ، ثُمَّ تَقُولُ لِأَخِيهَا مَحْمُود: خُذِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيد.

تمرين (مشق)

١- ترجِمِيْ بالعَربيّة:

زینب یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے والد صاحب کا خط ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو پھر اس کا جواب لکھو۔ سعیدہ آج بیمار ہے۔ وہ مدرسہ نہیں جائے گی۔ وہ اپنی استانی صاحبہ کو درخواست لکھے گی۔ فاطمہ کہتی ہے میں اپنا قلم لیتی ہوں اور کاپی میں لکھتی ہوں۔

٢- تَرْجِمِيْ بِالأُردِيَّة:

هٰذَا دَفتَرُ الْحضور، الْمُعلمةُ تكتبُ أَسْماء الطَّالِبَات فِي دفترِ الْحُضُورِ وَ تَأْخُذُ الْحضوْر كُلّ يَوْم، فَاطِمَةُ تَجْلِسُ أَمَامَ المعلِّمَةِ بِأدَبٍ، وَ تَأْخذُ الكِتابَ وَ تقرأ الكِتاب، ثُمَّ تَأْخُذُ الدَّفترَ وَتكتبُ فِيْهِ، زَيْنَبُ تَقُوْمُ إِلَى السَّبُورَة وَ تَأْخُذُ الطَّبَاشِيرَ وَ تكتُبُ اسْمَهَا عَلَى السَّبورَة.

٣-كمِّلِيْ العِبَارة:

أَنْتِ يَا فاطِمَة تفتحِيْنَ الظّرفَ وَتقْرَئِيْنَ الرِّسَالَةَ ثُمّ ...

معَاني الكلِمَات

ضَعْهَا	اسے ڈال دو/ رکھ دو	أينَ تُرْسِلِينَ	کہاں بھیجو گی؟
كَمِّلِي	مکمل کرو	الطَّبَاشير	چاک
ضَعِيْ	ڈال دو/ رکھ دو	أَرْسِلِيْ	بھیج دو
قُوْمِيْ	اُٹھو		

اَلدَّرْسُ الثَّلاثُوْنَ

اَلإِملاء

اَلْمُفرَدَات

تَأْخُذِينَ، تَفتَحِينَ، تَقرَئِينَ، تُغلِقِينَ، تَقُومِينَ، تَمشِينَ، تَخرُجِينَ، تَذهَبِينَ، مَكَّةُ الْمُكَرَّمَة، يَضَعُ، يُغلِق، يَكتُبُ، صُندُوقُ الْبَرِيد، الظَّرْفُ، طَابِع، دَفتَرُ الحُضُورِ.

الْجُمَلُ

تَقُول سَعِيدَةُ لِحَمِيدَةَ: مَاذَا تَأكُلِينَ؟ فَتَقُولُ حَمِيدَةُ: أَنَا آكُلُ التُّفَّاحَةَ. فَتَسأَلُ سَعِيدَةُ: هَل التُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ؟ فَتُجِيبُ حَمِيدَةُ: نَعَم، التُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ. كُلِيهَا يَا أختِي.

جَمِيلٌ وَلَدٌ عَاقِلٌ، هُوَ جَالِسٌ فِي بَيتِهِ ، يَسمَعُ صَوتَ الْجَرَسِ، فَيَفْتَحُ البَابَ، وَ يَرَى ضَيفًا عِندَ البَاب، فَيَقُولُ لَهُ: أهلًا وَ سَهلًا يَا أخِي الكَرِيم. اُدْخُل فِي الغُرفَةِ، وَ اجْلِسْ عَلَى الكُرسِي. أَنَا مَسرُورٌ بِقُدُومِكَ.

نَعِيم تِلْمِيذٌ، وَ أَخُوهُ تَاجِرٌ، نَعِيمٌ فِي كَرَاتشِي وَ أَخُوهُ فِي مُلْتَان. نَعِيمٌ يَكتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أخِيهِ، وَ يُرسِلُهَا إِلَيهِ بِالْبَرِيْد.

قواعد الإملاء

«ة» التاء المرْبُوطة (گول تا) اگر کسی مفرد اسم کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ (زبر) ہو تو اسے گول لکھا جائے گا۔ جیسے: فاطمَة، قاهِرَة، طَالِبَةٌ، مُعَلِّمَة وغیرہ۔

اسی طرح اس جمع تکسیر کے آخر میں بھی «تا» گول لکھی جائے گی، جس کے مفرد کا آخری حرف یا (ی) ہو۔ جیسے: غزاةٌ، «غازِيْ» کی جمع۔ قضَاةٌ «قاضي» کی جمع۔ دُعَاةٌ «دَاعِيْ» کی جمع وغیرہ۔

قاعدہ:

مہمان کو خوش آمدید کہنے کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں: أهْلًا وَّ سَهْلًا وّ مَرْحَبًا.

معَانِي الكَلِمَات

تَسْأَلُ	وہ سوال کرتی ہے	تَقُوْلُ	وہ کہتی ہے
اِسْأَلْ	سوال کرو	قُلْ/ قُوْلِيْ	کہو
تُجِيبُ	وہ جواب دیتی ہے	تَأكُلُ	وہ کھاتی ہے
أجِبْ / أجِيْبِي	جواب دو	كُلْ/ كُلِيْ	کھاؤ
تَسْمَعُ	وہ سنتی ہے	تَشْرَبُ	وہ پیتی ہے
اِسْمَعْ/ اسْمَعِيْ	سنو	اِشْرَبْ/ اِشْرَبِيْ	پیو
تفّاحَةٌ	سیب	جَالِسٌ	بیٹھنے والا
حُلْوَة	میٹھا	مَسْرُوْرٌ	خوش
يُرسِلُ	بھیجتا ہے	أهلًا و سَهْلًا	خوش آمدید
أَرْسِلْ	بھیجو		

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالثَّلاثُوْنَ

الفِعلُ المَاضِي (المذكر المفرد)

يَسأَلُ الأستَاذُ خَالِدًا: مَاذَا فَعَلْتَ الآنَ؟ فَيَقُولُ خَالِدٌ: أَخَذتُ رِسَالَةَ وَالِدِي، وَ فَتَحتُ الظَّرفَ، وَ قَرَأتُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ أَخَذتُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ، وَ كَتَبتُ الْجَوَابَ، كَتَبتُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي، ثُمَّ وَضَعتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ، وَ أَغلَقتُ الظَّرفَ، وَ كَتَبتُ عَلَيْهِ الْعُنوَانَ، ثُمَّ وَضَعتُهُ فِي صُندُوقِ الْبَرِيدِ.

مَاذَا فَعَلْتَ يَا خَالِد؟	أَخَذتُ رِسَالَةَ وَالِدِي.
هَل قَرَأتَ الرِّسَالَةَ؟	نَعم، قَرَأتُ الرسالة.
كَيفَ وَالِدُكَ؟	هُوَ بِخَيرٍ وَ يدعُو لِي.
هَل كَتَبتَ الْجَوَابَ؟	نَعَم، كَتَبتُ الْجَوَابَ.
هَل كَتَبتَ السَّلَامَ؟	نَعَم، كَتَبتُ السَّلَامَ.
هَل كَتَبتَ الْعُنوَانَ؟	نَعَم، كَتَبتُ الْعُنوَانَ.
أَينَ وَضَعتَ الظَّرْفَ؟	وَضَعتُهُ فِي صُندُوقِ الْبَرِيد.

سَعِيدٌ يَقُولُ: خَالِدٌ أَخَذَ رِسَالَةَ وَالِدِهِ، وَ فَتَحَ الظَّرفَ، وَ قَرَأَ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ أَخَذَ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ، وَ كَتَبَ الْجَوَابَ، ثُمَّ وَضَعَ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ، وَ كَتَبَ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ، ثُمَّ وَضَعَهُ فِي صُندُوقِ الْبَرِيد.

تمرين (مشق)

١- ترجمْ بالأُرْدِيَّة:

أَخَذَ سَعِيْدٌ كُراسَةً، فَتَحَ حَامِدٌ صُنْدُوْقًا، قَرَأْتُ مَجَلَّةً، كَتَبْتُ اسْمِي عَلَى السَّبُّوْرَةِ، جَلَسْتُ فِي الْمسْجِدِ، هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ؟ هَلْ حَفِظْتَ الْقُرآن الكرِيْم؟ نَسِيَ حَامِدٌ كتابَهُ فِي الفصْلِ، شَرِبَ أَسْلَمُ مَاءً، نَامَ الطِّفْلُ فِي السَّرِيْرِ.

٢- تَرجِمْ بِالعَرَبِيَّةِ:

خالد دروازے کی طرف چلا۔ اس نے دروازہ کھولا۔ اور کمرے سے باہر نکل گیا۔ اور گھر چلا گیا۔ میرا ایک دوست ہے۔ اس کا نام شاہد ہے۔ وہ اسلام آباد میں رہتا ہے۔ میں نے اس کو خط لکھا۔ ناصر آیا اور حامد گیا۔

قاعدہ:

الفعل الماضي: جس فعل کا تعلق گذشتہ زمانے سے ہو وہ فعل ماضی کہلاتا ہے۔ جیسے: كَتَبَ (اس نے لکھا)۔ كَتَبْتَ (تو نے لکھا)۔ كَتَبْتُ (میں نے لکھا)۔

معاني الكلمات

يَسْأَلُ	پوچھتا ہے/ سوال کرتا ہے	أَغْلَقْتُ	میں نے بند کیا
اِسْأَلْ	سوال کرو/ پوچھو	مجلّة	رسالہ
حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا	اِحْفَظْ	یاد کرو
نَامَ	سو گیا	السَّرِير	چارپائی
نَمْ	سو جاؤ	يَسْكُنُ	رہتا ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

الفِعلُ الـمَاضِي (المؤنث المفرد)

تَسأَلُ الْـمُعَلِّمَةُ فَاطِمَةَ: مَاذَا فَعَلْتِ الآنَ؟ فَتَقُولُ فَاطِمَةُ: أَخَذتُ رِسَالَةَ أَخِي، وَ فَتحتُ الظَّرفَ، وَ قَرَأتُ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ أَخَذتُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ، وَ كَتَبْتُ الْجَوَابَ، كَتَبتُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِي، ثُمَّ وَضَعتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ، وَ أَغْلَقتُ الظَّرفَ، وَ كَتَبْتُ عَلَيهِ الْعُنوَانَ، ثُمَّ قُلْتُ لِأَخِي الصَّغِير: خُذ هذِهِ الرِّسَالَةَ، وَ ضَعْهَا فِي صُندُوقِ الْبَرِيد.

مُعَلِّمَة	تلمِيذة
مَاذَا فَعَلْتِ يَا فَاطِمَةُ؟	أَخَذْتُ رِسَالَةَ أَخِي
هَلْ قَرَأتِ الرِّسَالَةَ؟	نَعَم، قَرَأتُ الرِّسَالَةَ.
كَيفَ أَخُوكِ؟	أَخِي بِخَيرٍ وَ يَدعُو لِي.
هَلْ كَتَبتِ الْـجَوَابَ؟	نَعَم، كَتَبتُ الْـجَوَابَ.
هَلْ كَتَبتِ العُنْوَانَ؟	نَعَمْ، كَتَبتُ الْعُنوَانَ.
أَينَ أَرسَلْتِ الخِطَابَ؟	أَرسَلْتُهُ إِلَى لاهور.

سَعِيْدَةُ تَقُولُ: فَاطِمةُ أَخذَت رِسَالَةَ أَخِيهَا، وَ فَتَحَتِ الظَّرف، وَ قَرَأتِ الرِّسَالَةَ، ثُمَّ أَخَذَتِ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ، وَ كَتَبَتِ الْـجَوَابَ، ثُمَّ وَضَعَتِ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرفِ، وَ كَتَبَت عَلَيْهِ الْعُنوَانَ، ثُمَّ قَالَتْ لِأَخِيهَا الصَّغِير: خُذ هَذِهِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعْهَا فِي صُنْدُوقِ البَرِيد.

تمرين (مشق)

١-تَرجِمِيْ بِالأُردِيَّة:

أَخَذَتْ سَعِيْدَةُ كراسَةً، حَفِظَتْ نَعِيْمَةُ الدَّرْس، قَرَأَتْ فاطِمَةُ القرآنَ الكَرِيْم، فتحَتْ شَاهِدَةُ المِحْفظة، يَا فاطِمَةُ هَلْ ذَهَبْتِ إِلىٰ جَارَتِكِ، هَلْ شَرِبْتِ الْحَلِيبَ، هَلْ نَسِيْتِ دَرْسَكِ؟ تَقُولُ التلمِيْذةُ لِلْمُعَلِّمَةِ: أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ وَ كَتَبْتُ الدَّرْسَ.

٢-تَرجِمِيْ بِالْعربيَّة:

سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے۔ وہ بستر سے اٹھی، اور دروازہ کی طرف چلی۔ پھر اس نے دروازہ کھولا۔ اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ سمیرہ کی ماں اس کے بستر کے پاس آئی۔ اور سمیرہ کو بستر پر نہیں دیکھا۔ وہ جلدی سے دروازہ کی طرف دوڑی۔ اور دروازہ کھولا۔ سمیرہ دروازہ میں کھڑی تھی۔

قاعدہ:

فعل ماضی میں واحد مذکر غائب کے صیغہ کے آخر میں «تْ» تاساکن لگانے سے مؤنث غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبَتْ (وہ گئی)۔ جَرَى سے جَرَتْ (وہ دوڑی) وغیرہ۔

مَعَاني الكلمَات

حَفِظَتْ	اس نے یاد کیا	فَهِمتُ	میں سمجھ گئی
بِسُرْعَة	جلدی سے	فِرَاش	بستر
المِحْفظة	بستہ	كانَت وَاقِفةً	وہ کھڑی تھی
نَسِيَتْ	وہ بھول گئی	قَامَتْ	وہ اُٹھی
اَلحَلِيْب/ لَبن	دودھ	مَا رَأَت	اس نے نہیں دیکھا
دَرْس	سبق	جَاءَتْ	وہ آئی
جَرَتْ	وہ دوڑی		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

اَلفِعْلُ الْمُضَارِعُ (المذكر)

أَسْمَعُ بِأُذُنِي، أَنْظُرُ بِعَيْنِي، أَشُمُّ بِأَنْفِي

أَذُوقُ بِلِسَانِي، آخُذُ بِيَدِي، أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي

بِمَ تَسْمَعُ يَا خَالِد؟	أَسْمَعُ بِأُذُنِي.	بِمَ تَنظُرُ؟	أَنظُرُ بِعَينِي.
بِمَ تَشُمُّ؟	أَشُمُّ بِأَنفِي.	بِمَ تَذُوقُ؟	أَذُوقُ بِلِسَانِي.
بِمَ تَأْخُذُ؟	آخُذُ بِيَدِي.	بِمَ تَتَكَلَّمُ؟	أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي.

خَالِدٌ يَسْمَعُ بِأُذُنِه، وَ يَنْظُرُ بِعَينِهِ، وَ يَشُمُّ بِأَنْفِهِ،

وَ يَذُوْقُ بِلِسَانِهِ، وَ يَأْخُذُ بِيَدِه، وَ يَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ.

بِمَ يَسمَعُ خَالِد؟	خَالِدٌ يَسمَعُ بِأُذُنِهِ.	بِمَ يَنظُرُ؟	هُوَ يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ.
بِمَ يَتَكَلَّمُ؟	يَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ.		

يَا مَحْمُود، هَل تَسمَعُ الأَذَانَ؟ نَعَمْ أَسمَعُ الأَذَانَ.

أُنظُرْ إِلى السَّمَاءِ.	أَنْظُرُ إِلى السَّمَاءِ.	مَاذَا تَرَى؟	أَرَى الشَّمْسَ.
هَلْ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟		نَعَم، أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ.	
هَل تَفهَمُ الْعَرَبِيَّةَ؟		نَعَم، أَفهَمُ العَرَبِيَّةَ.	
بِمَ تُفَكِّرُ؟		أُفَكِّرُ بِعَقْلِي.	

تمرين (مشق)

١- تَرْجِمْ بِالْعربيَّة:

خالد اذان سُنتا ہے اور مسجد کو جاتا ہے۔ میں گلاب کا پھول سونگھتا ہوں۔ باورچی نمک چکھتا ہے۔ زید سمجھ دار ہے۔ پہلے سوچتا ہے پھر بولتا ہے۔ اپنے استاد کے ساتھ ادب سے گفتگو کرتا ہے۔ شاہد گھنٹی کی آواز سنتا ہے اور اسکول جاتا ہے۔

٢-تَرجِمْ بِالأُردِيَّة:

يا خالد	نَعم يَا سَيِّدِيْ
أُنظرْ إلَى السَّماء	أَنْظُرُ إِلى السَّمآء
مَاذَا تَرٰى؟	أَرَى طَائِرةً.
مَاذَا تَسْمَعُ؟	أَسْمَعُ صَوتَ الطائِرة.
شُمَّ هٰذِهِ الزَّهرة.	أَشمُّ هٰذِهِ الزّهْرَة.
كَيْفَ رَائِحَتُها؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبَة.
خُذْ هٰذِهِ التُّفاحَةَ وَ كُلْهَا.	آخذُ هٰذِهِ التفَّاحَة و آكُلهَا.
كَيْفَ طَعْمُهَا؟	طَعْمُهَا لَذِيْذٌ.

معَانِي الكلِمَات

أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں	أَنظرُ	میں دیکھتا ہوں	أَشُمُّ	سونگھتا ہوں
أَذُوْقُ	چکھتا ہوں	أَتَكَلَّمُ	باتیں کرتا ہوں	بِمَ	کس چیز کے ساتھ
أُفَكِّرُ	سوچتا ہوں	أَفْهَمُ	سمجھتا ہوں	أَرَى	دیکھتا ہوں
طَبَّاخٌ	باورچی	تفّاحَة	سیب	رَائِحَةٌ	بو
بِ	ساتھ	طَعْمٌ	ذائقہ	مِلْحٌ	نمک

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

فَاطِمَةُ تَقُولُ: أسمَعُ بأُذُنِي، أَنظُرُ بِعَينِي، أَشُمُّ بِأَنفِي، أَذُوقُ بِلِسَانِي، آخُذُ بِيَدِي، أَتَــكَلَّمُ بِلِسَانِي.

بِمَ تَسمَعِينَ يَا فَاطِمَةُ؟	أَسمَعُ بِأذنِي.	بِمَ تَنْظُرِيْنَ؟	أَنظُرُ بِعَينِي.
بِمَ تَشُمِّيْنَ؟	أَشُمُّ بِأنفِي.	بِمَ تَذُوقِيْنَ؟	أَذُوقُ بِلِسَانِي.
بِمَ تَأخُذِينَ؟	آخُذُ بِيَدِي.	بِمَ تَتَكَلَّمِيْنَ؟	أَتَـكَلَّمُ بِلِسَانِي.

زَينَبُ تَسْمَعُ بِأُذُنِهَا، وَ تَنظُرُ بِعَينِهَا، وَ تَشُمُّ بِأنفِهَا، وَ تَذوقُ بِلِسَانِهَا، وَ تَأْخُذُ بِيَدِهَا.

بِمَ تَسْمَعُ زَينَبُ؟	زَينَبُ تَسمَعُ بِأذنِهَا.	بِمَ تَنْظُرُ؟	هِيَ تَنْظُرُ بِعَينِهَا.
بِمَ تَتكَلَّم؟	تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهَا.		

يَا سَعِيدَةُ هَل تَسْمَعِيْنَ الأَذَانَ؟ نَعَم، أَسمَعُ الأذَانَ.

اُنظُرِي إِلَى السَّمَاءِ.	أَنظُرُ إِلَى السَّمَاء.
مَاذَا تَرَيْنَ؟	أَرَى الشَّمسَ.
هَل تَتَكَلَّمِيْنَ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَم أَتَـكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ.
هَلْ تَفهَمِينَ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَم، أفهَمُ العَرَبِيَّةَ.
بِمَ تُفَكِّرِينَ؟	أُفَكِّرُ بِعَقِلِي.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالعَرَبيّة:

فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے۔ اور کہتی ہے کہ گلاب کی بُو بہت اچھی ہے۔ زینب ذہین لڑکی ہے، پہلے سوچتی ہے پھر بولتی ہے۔ استانی کے ساتھ ادب سے بات کرتی ہے۔

٢- تَرجِمْ بالأُردِيّة:

سؤال	جواب
يا زَينَبُ	نَعَمْ يا سَيِّدَتِي
أُنظُرِيْ إلَى السَّمآء.	أَنْظُرُ إِلَى السَّماء.
مَا ذَا تَرَيْنَ؟	أَرَى طَائِرة.
مَا ذَا تَسْمَعِيْنَ؟	أَسْمَعُ صَوْتَ الطائِرَة.
شُمِّيْ هٰذِهِ الزَّهرة؟	أَشُمُّ هٰذِهِ الزَّهْرَة.
كَيْفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبة.
خُذِي هٰذِهِ التفاحَة.	آخُذُ هٰذِهِ التّفّاحَة.
كَيْفَ طَعْمُهَا؟	طَعْمُهَا لَذِيْذٌ.

معَانِي الكلِمات

ذكي/ ذَكيّة	ذہین	تتكلم	بولتی ہے / بات کرتی ہے
أوَّلًا	پہلے		

اَلدَّرْسُ الْـخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

الفعل الـماضي (المذكر)

يَقُولُ خَالدٌ: سَمِعتُ الأذَانَ و صَلَّيْتُ، أَخَذتُ الْوَرْدَةَ وشَمَمْتُ، نَظَرتُ إِلى أُمِّيْ وأَبِيْ وَفَرِحتُ، فَكَّرْتُ أَوَّلَا ثُمَّ تكَلَّمْتُ.

هَل سَمِعْتَ الأذَانَ؟	نَعَم، سَمِعتُ الأذَانَ.		
هَل صَلَّيتَ؟	نَعَم، صَلَّيتُ.	هَلْ أَخَذْتَ الْوَرِدَةَ؟	نَعَم، أَخَذْتُ الْوَردَةَ.
هَل شَمَمْتَهَا؟	نَعَم، شَمَمْتُهَا.	كَيفَ رَائِحتُهَا؟	رَائحتُهَا طَيِّبَةٌ.
هَل نَظَرْتَ إِلَى أَبوَيْكَ؟	نَعَم، نَظَرتُ إِلى أَبَوَيَّ.		
هَل فَرِحتَ بِـهِمَا؟	نَعَم، فَرِحتُ بِـهِمَا.		
هَل فَكَّرتَ قَبلَ الْكَلَامِ؟	نَعَم، فَكَّرتُ قَبْلَ الْكَلَامِ.		

سَعِيدٌ سَمِعَ الأذَانَ وَ صَلَّى: هُوَ أَخَذَ الوَرْدَةَ وَ شَمَّهَا، وَ نَظَرَ إِلَى أُمِّهِ و أَبِيْهِ وَ فَرِحَ وَ فَكَّرَ أَوَّلَا ثُمَّ تَكَلَّمَ.

هَل سَمِعَ سَعِيْدٌ الأذَانَ؟	نَعَم، سَمِعَ سَعِيدٌ الأذَانَ.
هَل صَلَّى سَعِيدٌ؟	نَعَم، صَلَّى سَعِيْد.
هَل أَخَذَ الوردَةَ وَ شَمَّهَا؟	نَعَم، أَخَذَ الوردَةَ وَ شَمَّهَا.
هَل نَظَرَ إِلَى أَمِّهِ وَ أَبِيْهِ؟	نَعَم، نَظَرَ إِلى أُمِّهِ وَ أَبِيهِ.
هَل فَرِحَ بِـهِمَا ؟	نَعَمْ، فَرِحَ بِـهِمَا.
هَل فَكَّرَ أَوَّلَا ثُمَّ تَـكَلَّمَ؟	نَعَمْ، فَكَّرَ أَوَّلَا ثُمَّ تَـكَلَّمَ.

تَـمْرين (مشق)

١- تَرجمْ بالأُرْدِيّة:

يَقُولُ حَامِدٌ لِعابِدٍ: سَمِعْتُ كَلامَكَ، وَرَأَيْتُ عَمَلَكَ، كلاَمُكَ طَيِّبٌ، وَ عَمَلُكَ جَيِّدٌ، وَيَقولُ عَابدٌ لِحَامِدٍ: لَـمَّا رَأَيْتُكَ فَرِحْتُ، دَخَلَ مَحْمُودٌ حَدِيْقَةً، وَ قَطَفَ مِنْها وَرْدَةً وَ شَمَّهَا.

٢- تَرْجِمْ بِالْعَرَبِيّة:

سعید نے حامد سے کہا: پہلے سوچو پھر بولو۔ اور محمود سے کہو تجھے سعید نے بلایا ہے۔ اس کے پاس جاؤ، اور اس کی بات سنو۔ یہ گلاب کا عطر ہے۔ اسے سونگھو، اور بتاؤ اس کی خوشبو کیسی ہے؟ میں نے کھانا چکھا ہے۔ کھانا لذیذ ہے۔

قاعدہ:

اگر فعلِ مضارع معلوم ہو اور فعل ماضی معلوم کرنا ہو اور وہ فعل ثلاثی (تین حرفی) ہے تو مضارع کی علامت دور کرنے کے بعد پہلے اور تیسرے حرف کو زبر دے دیں۔ جیسے: يَذْهَبُ سے ذَهَبَ۔

مَعاني الكلمَات

رَأَيْتُ	میں نے دیکھا	فَرِحْتُ	میں خوش ہوا
طَيِّب	اچھا/ پاکیزہ	وَرْدَةٌ	گلاب کا پھول
اِلَيْهِ	اس کے پاس	دَعَا	اس نے بلایا/ دعا کی
ذُقْتُ	میں نے چکھا	لَذِيْذٌ	لذیذ/ عمدہ
عَمِلَ	کام کیا	عِطْر الوَرْدِ	گلاب کا عطر
لَـمَّا	جب	قَطَفَ	توڑا
قُلْ	کہو	جَيِّد	اچھا/ عمدہ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

اَلإملاءُ

الْـمُفْرَدَاتُ

اَلآنَ، اَلظَّرفُ، أَغْلَقتُ، صُندُوقُ الْبَرِيد، يَدعُو، العُنْوَان، حَفِظْتُ، مِحفَظَة، فَهِمتُ، أَشُمُّ، أتَـكَلَّمُ، أَذُوقُ، أفهَمُ، أرَى، شَمَمتُ، تَكَلَّمَ، قَطَفَ، ذُقْتُ، عِطْرُ الْوَردِ، الزَّمِيلات.

اَلْـجُمَلُ

أخذتُ الْقُرآنَ الْكَرِيمَ، وَ قَرَأتُـهُ، وَ فَهِمتُ مَعنَاهُ، وَ أَعْمَلُ بِهِ إِنْ شَاءَاللهُ تَعَالَى، خَالِدٌ كَتَبَ رِسَالَةً إِلٰى وَالِدِهِ، وَ قَالَ لَهُ: أَنَا أَزُورُكُمْ فِي شَعبَانَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى، دَخَلَتِ الطِّفْلَةُ إِلَى الْبُستَانِ، وَ مَشَت فِي الْبُستَانِ، وَ رَأتِ الأشجَارَ وَ شَمَّتِ الأزهَارَ، ثُمَّ جَلَسَت تَحت شَجَرَةٍ، وَ سَمِعَتِ الأَصواتَ الْـجَمِيلَةَ لِلطُّيُورِ.

سَالِـمٌ تِلمِيذٌ مُجتَهِدٌ، يَدرُسُ فِي الـمَدرَسَةِ، وَ يَجْتَهِدُ، هُوَ يَفهَمُ العَرَبِيَّةَ، وَيَقرَأ العَرَبِيَّةَ، وَ يَكتُبُ العَرَبِيَّةَ وَ يَتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ، يُحِبُّهُ أَسَاتِذَتُهُ وَ زُمَلاؤُهُ.

جَمِيلَةٌ تِلمِيذَة مُجتَهِدَة أيضًا، تَذهَبُ إِلَى الـمَدرسَةِ وَ تُسَلِّمُ عَلَى الْـمُعَلِّمَةِ وَالزَّمِيلاتِ، وَ تَخدِمُ أَمَّهَا فِي البيتِ، وَ تُحِبُّ إِخوَتَهَا وَ أَخوَاتِهَا.

قواعد الإملاء

١- التّاء المفتوحَة (لمبی تا) وہ «تا» جو فعل کے آخر میں آئے، چاہے اس کا ما قبل ساکن ہو یا متحرک، جیسے: فَهِمْتُ، عَلِمْتُ، سَمِعْتُ، فَهِمَتْ، عَلِمَتْ، سَمِعَتْ.

٢- وہ تا جو فعل کے آخر میں ہو اور اصلی ہو، جیسے: ثَبَتَ يَثْبُتُ، سَكَتَ يَسْكُتُ، بَاتَ يَبِيْتُ، مَاتَ يَمُوْتُ.

٣- جمع مؤنث سالم کی «تا» جیسے: مؤمِنَاتٌ، طَالِبَاتٌ، صَالِحَاتٌ۔

٤- وہ «تا» جو مفرد اسم کے آخر میں ہو اور اس سے پہلا لفظ مفتوح نہ ہو، جیسے: زَيْتٌ، ثَابتٌ، تَفاوُتٌ۔ ان تمام صورتوں میں تا لمبی شکل میں لکھی جائے گی۔

مَعانِي الكلمَاتْ

أَفْهَمُ	میں سمجھتا ہوں	يَدْعُوْ	بلاتا ہے/ دعا کرتا ہے
أرَى	میں دیکھتا ہوں	أقطِفُ	میں توڑتا ہوں
رأيتُ	میں نے دیکھا	أَزُوْرُ	میں زیارت کروں گا
أَعْمَلُ	میں عمل کرتا ہوں یا عمل کروں گا	يُحِبُّ	محبت کرتا ہے
تَخْدِمُ	خدمت کرتی ہے	يَدْرُسُ	پڑھتا ہے
بَاتَ	اس نے رات گزاری	ثَبتَ	ثابت ہوا
سَكَتَ	وہ چپ ہوا	مَاتَ	وہ مر گیا
تفاوُت	فرق کا ہونا	زَيْتٌ	تیل
الآن	اب	اِفْهَمْ	سمجھو
معنى	معنی	أَصْوَاتٌ	آوازیں
طيُورٌ	پرندے		

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ

الفِعلُ المَاضِي (المؤنث)

تَقُولُ فَاطِمَةُ: سَمِعتُ الأذَانَ و صَلَّيتُ، قَطَفتُ الزَّهرَةَ وشَمَمتُ، وَ نَظَرتُ إِلى أمِّي وَ أبِي وفَرِحتُ، فَكَّرتُ أوَّلًا ثُمَّ تَكَلّمت.

هَل سَمِعتِ الأذَانَ يا فَاطِمَة؟	نعَم، سَمِعتُ الأذَان.
هَلْ صَلَّيتِ؟	نعَم، صَلَّيتُ.
هَل شَمَمتِ الزَّهرَةَ؟	نَعَم، شَمَمتُ الزَّهرَة.
كَيفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحتُهَا طَيِبَة.
هَل نَظَرتِ إِلَى أبـوَيكِ؟	نعَم، نَظَرتُ إِلى أَبَوَيَّ.
هَل فَرِحتِ بِهِمَا؟	نَعَم، فَرِحتُ بِهِمَا.
هَل فكَّرتِ قَبلَ الكَلام؟	نعَم، فكَّرتُ قَبْلَ الكلام.

سَعِيدَةُ سَمِعَتِ الأذانَ و صلَّت، و قَطَفَتِ الزَّهرَةَ وشَمَّت، و نَظَرَت إِلَى أمِّهَا و أَبيهَا وَ فَرِحَتْ. و فَكَّرَت أوَّلًا ثم تَكَلَّمَت.

هِلْ سَمِعَتْ سَعِيدَةُ الأَذانَ؟	نَعَم، سَمِعَتْ سَعِيدَةُ الأذَان.
هَل صَلَّتْ؟	نَعَم، صَلَّتْ.
هَلْ قَطَفَتِ الزَّهرَةَ و شَمَّت؟	نَعَم، قَطفَتِ الزَّهرَةَ وَ شَمَّت.
هَلْ نَظَرَت إِلَى أمِّهَا و أَبيهَا؟	نعَم، نَظرَتْ إِلَى أمِّهَا وَ أَبِيهَا.
هَلْ فَرِحَتْ بِهِمَا؟	نَعَم، فَرِحت بِهِمَا.
هَل فَكَّرَتْ أوَّلًا ثم تَكَلَّمَتْ؟	نعَم، فكَّرتْ قَبْلَ الْكَلام.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالأُرْدِيّة:

تَقولُ فَاطِمَةُ لِزينَبَ: سَمِعتُ صَوْتَكِ، وَ أنْتِ تَقْرَئِيْنَ القُرْآنَ، فَفرِحتُ، صَوتُكِ جَمِيْلٌ، وَ قِرَاءتُكِ جَمِيْلَةٌ، أَخَذَتْ سَعِيْدَةُ زَهْرةً مِّنْ زَمِيْلَتِهَا، وَ شمّتْ وَ قَالَتْ: رَائِحتُهَا طَيِّبَةٌ وَ هِيَ جَمِيْلَةٌ.

٢- تَرْجِمْ بِالعَرَبِيّة:

معلّمہ نے نعیمہ سے کہا: میری بات غور سے سنو۔ بچی نے ماں کو دیکھا، اور اس کی طرف دوڑی۔ ماں خوش ہوئی، اور اسے اٹھالیا، اور اسے پیار کیا، اور اسے ایک پھول دیا، اور اس سے کہا: اسے لے لو، اور سونگھو۔

معاني الكلمات

صَوْت	آواز	قَطَفْتُ	میں نے توڑا
شُمِّي	سُونگھو	حَمَلْتَهَا	اسے اٹھالیا
قِراءة	قرأت	اِسْتَمِعِي	غور سے سنو
جَرَتْ	دوڑی	قَبَّلَتْهَا	اس سے پیار کیا
أَعطَتْهَا	اسے دیا		

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلاثُوْنَ

التِّلمِيذُ فِي الـمَدرَسَةِ

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ نَشِيط، يَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ يَتَوَضَّأ وَ يُصَلِّي فِي الـمَسجِدِ، وَ يَتْلُو الْقرآنَ الكَرِيمَ. ثُمَّ يَأخُذُ الكُتُبَ وَ يُسَلِّمُ عَلى أُمِّهِ وَ أَبِيهِ، وَ يَذْهَبُ إِلَى الـمَدرَسَةِ.

هَوَ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ، يَدخُلُ إِلَى الْفَصْلِ، وَ يُسَلِّمُ عَلَى أستَاذِهِ، وَ يَجلِسُ بِأَدَبٍ، وَ يَستَمِعُ إِلَى الأستَاذِ، وَ لا يَلْتَفِتُ إِلَى اليَمِينِ أوِ الْيَسارِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَن أنتَ يَا خَالِد؟	أنَا تِلْمِيذٌ نَشِيط.
مَتَى تَقُومُ؟	أقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
أينَ تُصَلِّي؟	أصَلِّي فِي الْـمَسجِدِ.
هَل تَتلو الْقُرْآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، أتلُو الْقُرْآنَ الكَرِيمَ.
مَتَى تَذهَبُ إِلَى الـمَدرَسَةِ؟	أذهَبُ إِلَى الـمَدرسةِ مُبَكِّرًا.
هَل تُسَلِّمُ عَلَى أستَاذِكَ؟	نَعَم،أُسَلِّمُ عَلَى أستَاذِي.
كَيفَ تَجلِسُ فِي الفَصلِ؟	أجلِسُ فِي الفَصلِ بِأدَبٍ.
مَتَى تَعُودُ إِلَى البَيتِ؟	أَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ فِي الـمَسَاءِ.
مَتَى تَنَامُ؟	أَنَامَ بَعد العِشَاء.

تمرین (مشق)

١- تَرجِمْ بِالعربيّة:

یہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے۔ یہ نیک آدمی ہے۔ نماز کی پابندی کرتا ہے۔ سچائی اور امانت داری کے ساتھ کام کرتا ہے۔ صبح سویرے درس گاہیں کھولتا ہے، اور انہیں صاف کرتا ہے، اور گھنٹی بجاتا ہے۔ شام کو درس گاہیں بند کرتا ہے۔ وہ دن رات اخلاص کے ساتھ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے۔

٢- تَرجِمْ بِالأردية:

مَحمودٌ وَلدٌ نشيطٌ، يَأْخُذُ السَّلَّةَ صَبَاحًا، وَ يَخرجُ مِنَ الْبَيْتِ وَ يَذْهَبُ إِلٰى سوقِ اللّحْمِ فَيَشتَرِي لَحمًا، ثُمَّ يَذْهَبُ إِلٰى سوْقِ الْخَضْرَوَاتِ فَيشترِي خضرة وَ فاكهة، وَ يَضَعهَا فِي السَّلّة ثُمَّ يَرْجِع إِلٰى بَيْتِهِ وَ يتناول الفطورَ وَ يشرَبُ الْحَليْبَ، ثمَّ يَذهبُ إِلٰى المدْرَسَة.

معاني الكلِمَات

يُواظِبُ	پابندی کرتا ہے	يَشْتَرِيْ	خریدتا ہے
يُنظِّف	صاف کرتا ہے	يَتعَلَّمُ	تعلیم حاصل کرتا ہے
يَسْتمعُ	غور سے سنتا ہے	يَلتَفِتُ	اِدھر اُدھر دیکھتا ہے
سوْقُ اللّحم	گوشت مارکیٹ	سوق الخضروات	سبزی مارکیٹ
يتعلَّم	وہ پڑھتا ہے	يَتَوَضَّأُ	وضو کرتا ہے
يَتْلُو	تلاوت کرتا ہے	تَنَامُ	تم سوتے ہو
يُصَلِّي	نماز پڑھتا ہے	تَعُوْدُ	تم لوٹتے ہو
يَتَنَاوَلُ	کھاتا ہے	صَبَاحًا	صبح کے وقت
مَسَاءً	شام کے وقت	يُسَلِّمُ	سلام کرتا ہے
فَاكِهَةٌ	پھل	سَلّة	ٹوکری

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الثَّلاثُوْنَ

اَلتِّلْمِيْذَانِ فِي الـمَدرَسَةِ

خالِدٌ وَ شَاهِدٌ أَخْوَانِ، هُمَا تِلْمِيْذَانِ فِي الـمَدرَسَةِ، يَقُومَانِ فِي الصَّباحِ الباكِرِ، وَ يَتَوَضَّآنِ، وَ يُصَلِّيَانِ فِي الـمَسجِدِ، وَ يَتْلُوَانِ الْقُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ يَتَناوَلَانِ الفُطُورَ، وَ يَأْخُذَانِ الكُتُبَ، وَ يُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا وَ أَبِيْهِمَا، وَ يَذهَبَانِ إِلَى الـمَدرَسَةِ. هُمَا يَتَعَلَّمَانِ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ، يَدْخُلَانِ إِلَى الْفَصْلِ، وَيُسَلِّمَانِ عَلَى أستاذِهِمَا، وَ يَجلِسَانِ بِأَدَبٍ، وَ يَستَمِعَانِ إِلَى الأستاذ، وَلا يَلْتَفِتَانِ إِلَى الْيَمِيْنِ أَوِ الْيَسَارِ.

مَن أنتُمَا يَا خَالِد وَ شَاهد؟	نَحنُ أَخَوانِ وَ تِلمِيذَانِ.
مَتَى تَقُومَانِ؟	نَقُومُ فِي الصَّباحِ الباكِرِ.
أَينَ تُصَلِّيَانِ؟	نُصَلِّي فِي الـمَسجِدِ.
هَل تَتْلُوَانِ الْقُرآنَ الْكَرِيمَ؟	نَعَم، نَتْلُوالْقُرآنَ الْكَرِيْمَ.
هَل تُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّكُمَا وَ أَبِيكُمَا؟	نَعَم، نُسَلِّمُ عَلَى أُمِّنَا وَ أَبِينَا.
مَتَى تَذْهَبَانِ إِلَى الـمَدرَسَةِ؟	نَذهَبُ إِلَى الْـمَدرَسَةِ صَبَاحا.
كَيفَ تَجلِسَانِ فِي الْفَصْلِ؟	نَجلِسُ فِي الْفَصلِ بِأدبٍ.
مَتَى تَعُودَانِ إِلَى البَيتِ؟	نَعُودُ إِلَى البَيت مَسَاءً.
هَل تُذَاكِرَانِ فِي اللَّيل؟	نَعَم، نُذَاكِرُ فِي الليل.
مَتَى تَنَامَانِ؟	نَنَامُ بَعدَ الْعِشَاء.

تمرين (مشق)

١ - ترجِمْ بِالعَربيّة:

عابداور عارف دونوں بھائی ہیں۔ وہ دونوں نیک اور ذہین لڑکے ہیں۔ صبح گھر سے نکلتے ہیں اور مسجد کو جاتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر ادب سے بیٹھ جاتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد گھر لوٹ آتے ہیں، ناشتہ کرتے ہیں اور اسکول چلے جاتے ہیں۔

٢ - تَرْجِمْ بِالأردِيَّة:

اَنَا وَ محمود أخوانٌ، نتعَلّمُ فِي الصَّفِ الأوّل، نَرْجعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْبيْتِ، وَ نُسَلِّمُ عَلٰى وَالدنا و والدتنا وَ نأكل الطعامَ، وَ نَسْتَرِيحُ قلِيْلًا، وَ نَلْعَبُ ثمَّ نَجلِسُ وَ نَقْرَأُ درُوْسَنا وَ نحفظُهَا، وَ عندَمَا يأتِيْ وقتُ الصَّلٰوةِ نَضَع الْكُتبَ وَ نذهَبُ إِلَى المسْجِدِ وَ نصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ.

قاعدہ:

فعلِ مضارع کے واحد کے صیغے سے تثنیہ بنانے کے لیے اس کے آخر میں الف نون (انِ) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے: يَدْخُلُ سے يَدْخُلَانِ تَذْهَبُ سے تَذْهبانِ وغیرہ۔

مَعاني الكلمات

يَذكُرانِ	وہ دونوں ذکر کرتے ہیں	تُذَاكرانِ	تم دونوں تکرار کرتے ہو
تطالِعَانِ	تم دونوں مطالعہ کرتے ہو	بَعدَ قَلِيْل	تھوڑی دیر بعد

الدَّرْسُ الأرْبَعُونَ

التَّلامِيذُ فِي الـمَدرَسَة

خَالِدٌ وَ شَاهِدٌ وَ سَعِيدٌ إِخْوَةٌ، هُم تَلامِيذُ فِي الـمدرَسَةِ، يَقُومُونَ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ يَتَوَضَّئُونَ، وَ يُصَلُّونَ فِي الـمَسجِدِ، وَ يَتلُونَ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُونَ الفَطُورَ، وَ يُسَلِّمُونَ عَلَى أَمِّهِم وَ أَبِيهِم، وَ يَذْهَبُونَ إِلَى الـمَدرَسَة، هُم يَدْرُسُوْنَ فِي الصَّفِّ الأوّلِ، يَدْخُلُونَ إِلَى الفَصلِ، يُسلِّمُوْنَ عَلَى أستَاذِهِمْ، وَ يَجْلِسُوْنَ بِأَدَبٍ، وَ يَستَمِعُوْنَ إِلَى الأستَاذ وَ لا يَلتفِتُون إِلَى اليَمِينِ أَوِ اليَسَارِ.

مَن أنتُم يَا خَالِد وَ شَاهد و سَعيد؟	نَحنُ إِخْوةٌ وَ تَلامِيْذُ.
مَتى تَقُومُونَ؟	نَقُومُ فِي الصَّباح البَاكِرِ.
أينَ تُصَلُّونَ؟	نُصَلِّي فِي الـمَسجِدِ.
هَل تَتْلُونَ القُرآنَ الْكَرِيمَ؟	نَعَم، نَتْلُو الْقُرآنَ الكَرِيمَ.
هَل تُسَلِّمُونَ عَلَى أَمِّكُم وَ أَبِيْكُم؟	نَعَم، نُسَلِّمُ عَلَى أمِّنَا وَ أَبِينَا.
مَتَى تَذهَبُونَ إِلَى الـمَدرَسَة؟	نَذْهَبُ إِلَى الـمَدرَسَةِ صَبَاحًا.
فِي أيِّ صَفٍّ تَتَعَلَّمُوْنَ؟	نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الأوَّلِ.
كَيفَ تَجلِسُونَ فِي الفَصل؟	نَجلِسُ فِي الفَصلِ بِأدَبٍ.
مَتَى تَعُودُونَ إِلَى البَيتِ؟	نَعُودُ إِلَى الْبَيتِ مَسَاءً.
هَل تُذَاكِرُونَ دُروسَكُمْ؟	نَعَم، نُذَاكِرُ دُرُوسَنَا.
مَتَى تَنَامُون؟	نَنَامُ بَعدَ العِشَاء.

تَمْرين (مشق)

١ - تَرجِمْ بالْعربيّة:

یہ مدرسہ کے طلبہ ہیں۔ صبح سویرے مدرسہ میں آتے ہیں اور اپنا سبق پڑھتے ہیں۔ وہ محنتی ہیں اور اپنے استاذوں سے محبت کرتے ہیں۔ وہ اپنے گھروں کو نہیں جاتے بلکہ دار الاقامہ میں رہتے ہیں۔ اسی میں کھانا کھاتے ہیں اور اسی میں سوتے ہیں۔ وہ رمضان شریف میں اپنے گھروں کو جاتے ہیں۔

٢ - تَرجِمْ بِالاُرْدِيَّة:

اَلْيَوْمُ الْجُمْعَة، نَحنُ لَا نَذْهَبُ الْيَومَ إِلَى الـمدْرسَةِ، اَلْيَوْمَ نَغتَسِلُ وَ نَلبَس الثياب النَّظِيْفَة، وَنَذهبُ إِلَى المسْجدِ الجَامِعِ وَ نصَلِّي الجمعةَ، ثُمَّ نَرجعُ إِلَى الْبيتِ، وَنَذهَبُ إِلىٰ زُمَلَائِنا وَ نَزُوْرُهم وَ نسَلِّمُ عَلَيْهِمْ وَ نجلِسُ معًا. وَ نَتَكَلَّمُ ثُمَّ نَرْجعُ إِلَى الْبَيْتِ.

قاعدہ:

فعل واحد کے آخر میں واو نون (وْنَ) بڑھا دینے سے جمع مذکر کا صیغہ بن جاتا ہے، جیسے:
يَذهبُ سے يَذْهَبُونَ، تَجْلِسُ سے تَجلِسُوْنَ وغیرہ۔

اور جمع متکلم بنانے کے لیے مفرد کے اول میں «یا» کے بجائے نون (نـ) لگا دیتے ہیں، جیسے:
نَذْهَبُ، نَكْتُبُ وغیرہ۔

مَعَانِي الكلِمات

يُحِبُّونَ	وہ محبت کرتے ہیں	نَغتَسِلُ	غسل کریں گے
يَنامُوْنَ	سوتے ہیں	نَلْبَسُ	پہنیں گے
مَعًا	اکٹھے / ایک ساتھ	نَزورُهُمْ	ان کی ملاقات کریں گے
ثِيَابٌ	کپڑے	زُمَلَاء	دوست / ساتھی

اَلدَّرْسُ الـحَادِيْ وَالأَرْبَعُوْنَ

الإِملاءُ

المفردات

سَمِعتُ، الأذَان، فَكَّرتُ، تَكَلَّمتُ، نَشِيط، يُصَلِّي، يَتْلُو، يَستَمِعُ، يَعُودُ، العشَاء، أنَامُ، أمُّهما، أبُوهُمَا، الفَصل، اليَمِين، اليَسَار، يَلْتَفِتُون، تُذَاكِرُون، أو، إِلَى، أيٌّ.

الجُمَلُ

لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ أختِهَا فِي حَدِيقَةِ المَنزِل، وَ فَرِحَتْ، جَهَّزَتِ الأُمُّ الطَّعَامَ و قَدَّمَتْهُ إِلَى أولَادِهَا.

وَالِدُ شَاهِدٍ رَجُلٌ صَالِحٌ، يَقُومُ قَبلَ أذَانِ الفَجرِ وَ يُصَلِّي التَّهَجُّدَ و عِندَ مَا يَسمَعُ أذَانَ الفَجرِ يَذهَبُ إِلَى الْمَسجِدِ، وَ يَنتَظِرُ الصَّلاةَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْفَجرَ مَعَ الجَمَاعَةِ، وَ يَذكُرُ اللهَ كَثِيرًا.

هَؤُلاءِ طُلَّابٌ مُجتَهِدُونَ و صَالِحُونَ، يُحِبُّوْنَ زُمَلاءَهُم و أسَاتِذَتَهُمْ، وَ يَخدِمُونَ أمَّهَاتِهِم و آبَائَهِم، لا يَكذِبُونَ وَلا يَتجادَلُونَ.

قواعِدُ الإملاء

١۔ أَلِفُ الوَصْل (الف وصلی) اگر جملہ کی ابتدا میں آئے تو اسے پڑھا جائے گا اور زبر، زیر، پیش اس پر لکھ دی جائے گی، جیسے: (اَ اِ اُ) اَلكِتَابُ مُفِيدٌ، اُكْتُبْ اسْمَكَ، اِجْلِس عَلَى الكرْسِي۔ (الف وصلی کو ہمزہ وصلی بھی کہتے ہیں)۔

لیکن اگر اس سے پہلے کوئی دوسرا لفظ آ جائے جو اُس سے ملا ہوا ہو تو اب اسے پڑھا نہیں جائے گا۔ اور اس پر زیر، زبر، پیش (اَ اِ اُ) نہیں ڈالا جاتا، جیسے: إِنَّ الْكِتَابَ مُفِيْدٌ، وَاكْتُبْ اسْمَكَ، وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرسِي۔

٢۔ اَلِفُ القَطْع (الف قطعی) اگر ابتدا میں آ جائے تو فتحہ اور ضمہ کی صورت میں اس کے اوپر ہمزہ (ء) لکھ دیا جاتا ہے «أ» جیسے: أُمّ، أَب اور کسرہ کی صورت میں نیچے لکھ دیا جاتا ہے، جیسے: إِلٰی، إملاء وغیرہ۔

الف قطعی کو ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں۔

مَعَانِي الكلِمَات

جَهَّزَتْ	اس نے تیار کیا	يَنْتَظِرُ	انتظار کرتا ہے
قَدَّمَتْ	اس نے پیش کیا	لا يَكذِبُوْنَ	جھوٹ نہیں بولتے
اَلتَّهجُّد	تہجد کی نماز	لَا يَتَجَادَلُوْن	آپس میں لڑتے نہیں

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالأرْبَعُوْنَ

الفعل الماضي (التلميذ)

يَسأَلُ الأَستَاذُ خَالِدًا: مَاذَا فَعَلْتَ فِي الصَّبَاحِ؟ فَيُجِيبُ خَالِدٌ وَ يَقُوْلُ: يَا سَيِّدِي، قُمتُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ توضَّأتُ وَ ذَهَبتُ إِلَى الْمَسجِدِ، وَ صَلَّيْتُ الْفَجرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَ تَلَوتُ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعتُ إِلَى الْبيتِ وَ تَنَاوَلتُ الفَطُورَ، وَ أَخذتُ كُتُبِي، وَ سَلَّمتُ عَلَى أَبِي وَ أُمِّي وَ جِئتُ إِلَى الْمَدرَسَةِ.

سُؤَال	جواب
يَا محمود، متى قُمتَ في الصَّباحِ؟	قُمتُ في الصباح البَاكر.
هَل سَمِعتَ أذَانَ الفَجرِ؟	نعم، سَمِعتُ أَذَانَ الْفَجر.
أينَ صَلَّيتَ الفَجرَ؟	صَلَّيتُ الفَجرَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَة.
هَل تَلَوتَ القُرآنَ الْكَرِيمَ؟	نَعَم، تَلَوتُ القُرآنَ الكَرِيمَ.
مَاذَا شَرِبتَ فِي الصباحِ؟	شَرِبْتُ لَبَنًا.
وَ مَاذَا أَكَلْتَ فِي الفَطُوْرِ؟	أَكَلْتُ خُبزًا وَ بَيضًا.

يَقُولُ محمود: خالدٌ قَامَ في الصباحِ الباكرِ، وَ تَوَضَّأَ و ذَهَبَ إِلَى المسجِدِ، و صَلَّى الفجرَ مَعَ الجَماعَةِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى البيتِ، وَ تَناوَلَ الفَطُور و أَخَذَ الكُتُبَ، وَ سَلَّمَ على أَبيهِ و أُمِّهِ، و جَاءَ إِلَى الـمَدرَسَة.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بالأردِيّة:

ذَهبَ خَالِدُ إِلَى المسْجِدِ، جَلَسَ مَحْمُودٌ تَحْتَ الْأشْجَار، جِئتُ مِنَ الْبَيْتِ، كَتبتُ الرِّسَالَةَ، أَخَذتُ قَلَمًا، مَاذَا أَكَلْتَ يَا حَامِدُ؟ وَ مَاذَا شَرِبْتَ؟ صَلَّيْتُ الظُّهرَ فِي الْـمسْجِدِ، سَلَّمْتُ عَلٰى أَسْتَاذِي، وَ جَلَسْتُ فِيْ مَكَانِي.

٢- تَرْجِمْ بِالعَرَبيّة:

خالد باغ میں کھیلا۔ محمود نے اپنا سبق یاد کیا۔ تم نے اپنا چہرہ دھویا۔ میں نے پانی پیا۔ بچہ سو گیا۔ چڑیا اڑ گئی۔ چپڑاسی نے درس گاہیں کھول دیں، اور انہیں صاف کر دیا۔ پھر اس نے گھنٹی بجائی اور دفتر میں بیٹھ گیا۔

قاعدہ:

اگر کسی فعل کا فعل مضارع معلوم ہو اور اس کا فعل ماضی معلوم کرنا ہو تو فعل مضارع کی علامت کو اول سے دور کر کے پہلے اور آخری حرف کو زبر دے دیں، جیسے: يَذْهَبُ سے ذَهَبَ، يَجْلِسُ سے جَلَسَ وغیرہ، یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ بن جائے گا۔ اسی کے آخر میں «تُ» لگا دینے سے واحد متکلم اور «تَ» لگا دینے سے واحد مخاطب کا صیغہ بن جائے گا، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ اور ذَهَبْتَ وغیرہ۔

مَعاني الكلِمات

يَسْأَل	سوال کرتا ہے	غَسَلَ وَجْهَه	اپنا چہرہ دھویا
يُجِيْبُ	جواب دیتا ہے	مَاذَا فَعلتَ؟	تم نے کیا کام کیا؟
نَامَ	سو گیا	طَارَ الْعصْفور	چڑیا اڑ گئی
نَظَّفَ	صاف کیا	دَقَّ الْـجرَس	اس نے گھنٹی بجائی
مَكْتَبٌ	دفتر		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ والأرْبَعُوْنَ

الفعل الـماضي (التلميذان)

يَسأَلُ الأستَاذُ خَالِدًا و محمُودًا: مَاذَا فَعَلْتُمَا فِي الصَّباحِ؟ فَيَقُولانِ: يَا سَيِّدَنَا، قُمنا فِي الصَّباحِ الْبَاكِرِ، وَ توَضَّأنَا، وَ ذَهَبنَا إلَى الْمَسجِدِ، وَ صَلَّينَا الْفَجرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَ تَلَونَا الْقُرآنَ الْكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعنَا إلى البَيتِ و تَنَاوَلْنَا الْفَطُورَ، وَ أَخَذنَا الْكُتُبَ، و سَلَّمنَا عَلَى أَبِينَا وَ أُمِّنَا وَ جِئنَا إِلَى الْمَدرَسَة.

جَواب	سُؤَال
قُمنَا عِندَ أذَانِ الْفَجرِ.	مَتَى قُمتُمَا فِي الصَّباحِ؟
نَعَم، سَمِعنَا الأَذَانَ.	هَل سَمِعتُمَا الأَذَانَ؟
صَلَّينَا فِي الْمَسجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ.	أين صَلَّيتُمَا؟
نَعَم، تَلَونَا الْقُرآنَ الكَرِيمَ.	هَلْ تَلَوتُمَا الْقُرآنَ الكَرِيمَ؟
شَربنَا لَبَنًا.	مَاذَا شَرِبتُمَا فِي الْفَطُورِ؟
أكَلنَا خُبزًا وَ بَيضًا.	وَ مَاذَا أكَلْتُمَا؟
مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيقِ.	هَل لَعِبتُمَا فِي الطَّرِيقِ؟
مَا رَأَينَا نَعِيمًا.	هَل رَأَيتُمَا نَعِيمًا؟

يَقُولُ سَعِيدٌ: قَامَ خَالِدٌ و محمُودٌ فِي الصَّباحِ، وَ تَوَضَّئَا وَ ذَهَبَا إِلَى الْمَسجِدِ، وَ صَلَّيَا الْفَجرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَ تَلَوَا الْقُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعَا إِلَى الْبَيتِ، وَ تَنَاوَلَا الفَطُورَ و أَخَذَا الْكُتُبَ وَ جَاءَا إِلَى الْمَدرَسَة.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بالأُردِيَّة:

اَلطَّالِبَانِ ذَهَبَا إِلَى الْـمِيْدَان، وَ لَعِبا مَع الزّمَلاء، ثُمَّ رَجعا إِلَى الْبَيْتِ، وَ اَكَلا الطَّعَامَ وَ نامَا. أنا وَ خَالِدٌ ذهبنا إِلَى المسْجِد وَ صَلَّيْنَا الْعِشَاء ثُمَّ رَجَعْنا إِلَى الْبيْت أيْنَ ذهَبتُما يَا خَالِدُ وَ حَامِدُ؟ وَ مَتٰى رَجَعتُمَا مِنَ الْـمدْرسَةِ؟ هَلْ رَأَيتُما شَاهِدًا؟

٢- تَرْجِمْ بِالعربيّة:

میرے دو بھائی ہیں۔ آج وہ بازار گئے ہیں۔ انہوں نے کتابیں اور کاپیاں خریدی ہیں۔ خالد اور شاہد کیا تم دونوں نے سبق یاد کر لیا؟ جی ہاں، ہم نے سبق یاد کر لیا۔ اور اسے کاپی میں لکھ لیا۔ اور اسے سمجھ گئے۔

قاعدہ:

ماضی کے مفرد غائب کے صیغے کے آخر میں الف (ا) کا اضافہ کر دینے سے تثنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبَا، كَتَبَ سے كَتَبَا وغیرہ۔ اگر تثنیہ مذکر مخاطب بنانا ہو تو «ت» کے بجائے «تُمَا» لگا دیں، جیسے: ذَهَبْتَ سے ذَهَبْتُمَا، كَتَبْتَ سے كَتَبْتُمَا، اور اگر «تُمَا» کی بجائے «نَا» لگا دیں تو جمع متکلم کا صیغہ بن جائے گا، جیسے: ذَهَبْنَا، كَتَبْنَا۔ یاد رہے کہ تثنیہ اور جمع متکلم، مذکر و مؤنث سب کے لیے ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ وَالأَرْبَعُوْنَ

الفعل الماضي (التلاميذ)

يَسأَلُ الأَستَاذُ الطُّلابَ: مَاذَا فَعَلْتُم فِي الصّباحِ؟ فَيَقُولونَ: قُمنَا فِي الصَّباحِ الْبَاكِرِ وَ تَوَضَّأنَا، وَ ذَهَبنَا إِلَى الْمَسجِدِ، وَ صَلَّيْنَا الْفَجرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَ تَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعنَا إِلَى الْبيتِ، وَ تَنَاوَلْنَا الْفَطُورَ، وَ أَخذنَا الكُتُبَ، وَ سَلَّمنَا عَلَى أَبِينَا، وَ أُمِّنَا وَ جِئنَا إِلَى الْمَدرَسَةِ.

سؤال	جواب
أيُّهَا الطُّلابُ، مَتَى قُمتُم؟	قُمنَا عِندَ أذَانِ الْفَجرِ.
أينَ صَلَّيتُم؟	صَلَّينَا فِيْ الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ.
هَل قَرَأتُمُ الْقُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، قَرَأنَا الْقُرآن الكَرِيمَ.
مَاذَا شَرِبتُم فِي الفَطُور؟	شَرِبنَا لَبَنًا.
مَتَى جِئتُم إِلَى الْمَدرَسَةِ؟	جِئنَا إِلَى الْمَدرَسَة الآنَ.
هَل لَعِبتُم فِي الطَّرِيق؟	مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيق.
هَل سَلَّمتُم عَلَى زُملائِكُم؟	نَعَم، سَلَّمْنَا عَلَى زُمَلائِنَا.

يَقُولُ سَعِيدٌ: الطُّلابُ قَامُوا فِي الصَّباحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّئُوا وَ ذَهَبُوا إِلَى الْمَسجِدِ، وَ صَلُّوا مَعَ الْجَماعَةِ، وَ تَلَوا الْقُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى الْبيتِ، و تَنَاوَلُوا الفَطُورَ، وَ أَخذُوا الكُتُبَ، وَ جَاءُوا إِلَى الْمَدرَسَةِ.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالأَرْدِيَّة:

اَلطُّلاَبُ لَعِبُوْا فِي المَيْدَان، ثُمَّ رَجَعُوا إِلىٰ بُيُوتِـهِمْ، الأطفَالُ أكلُوْا وَ نَامُوْا. ذَهَبْنَا إِلَى السُّوق وَ اشْتَرَيْنَا كُتبًا، أَيُّها الْأَوْلَادُ، هَلْ حَفِظْتُمُ الدَّرْسَ؟ وَ هَلْ كَتَبْتُمُ الدَّرْسَ؟ هَلْ زُرْتُمْ لاهُوْر؟ وَ هَلْ رَأَيْتُمُ الْـمسْجد الـملكي؟

٢- تَرْجِمْ بالعربية:

طلبہ درس گاہوں میں بیٹھ گئے۔ اساتذہ کرام درس گاہوں میں داخل ہو گئے۔ لوگ ریل گاڑی میں سوار ہو گئے۔ ہم نے جمعہ کا خطبہ سنا اور جمعہ کی نماز ادا کی۔ لڑکو! کیا تم نے سمندر دیکھا ہے؟ کیا تم نے بحری جہاز میں سفر کیا ہے؟ کیا تم نے ہوائی جہاز دیکھا ہے؟

قاعدہ:

جمع مذکر غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں واو الف (وا) لگا کر واو سے پہلے حرف کو پیش (ضمہ) دے دیں، جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبُوْا۔ جمع میں الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جمع مذکر مخاطب بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں «تُمْ» لگا دو، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبْتُمْ وغیرہ۔

معَانِي الكلِمات

رَكِبُوا	سوار ہو گئے	سَمِعْنا	ہم نے سنا
سَافَرتُمْ	تم نے سفر کیا	الطائِرة	ہوائی جہاز
بَحر	سمندر	بَاخِرَة	بحری جہاز

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالأَرْبَعُوْنَ

التِّلمِيذَةُ فِي الْـمَدرَسَةِ

هَذِهِ عَائِشَةُ، هِيَ طِفلَةٌ صَغِيرَةٌ، تَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَ تَتَوَضَّأ و تُصَلِّي فِي الْبَيتِ، و تَتلُو الْقُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَتَنَاوَلُ الْفَطُورَ، وَ تَأْخُذُ الكُتُبَ، وَ تُسَلِّمُ عَلَى أمِّهَا و أبِيهَا، و تَذهَبُ إِلَى الـمَدرَسَة.

تَرجِعُ عَائِشَةُ مِنَ الْـمَدرَسَة مَسَاءًا، فَتُسَلِّمُ عَلَى أمِّهَا وَ تُسَاعِدُهَا فِي أمُورِ الْـمَنزِلِ، ثُمَّ تَلْعَبُ مَعَ أختِهَا، وَ تَقرَأ دُرُوسَهَا، ثُمَّ تَأكُلُ طَعَامَهَا وَ تَنَامُ مُبَكِّرَةً.

سؤال	جواب
أ يَّتُهَا الطِّفْلَةُ مَن أنْتِ؟	أنا عائِشة.
مَتَى تَقُومِينَ فِي الصَّبَاحِ؟	أقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
هَل تُصَلِّينَ الْفَجرَ؟	نَعَم، أصَلِّي الْفَجرَ.
هَل تَقرَئِينَ القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، أقرَأ القُرآنَ الكَرِيمَ.
هَل تَذهَبِينَ إِلَى الْـمَدرَسَة؟	نَعَم، أذهَبُ إِلَى الْـمَدرَسة.
هَل تُسَلِّمِينَ عَلَى أمِّكِ؟	نَعَم، أسَلِّمُ عَلَى أمِّي.
هَل تُسَاعِدِينَهَا فِي الْبَيتِ؟	نَعَم، أسَاعِدُهَا فِي الْبَيتِ.
هَل تَلْعَبِينَ مَعَ أختِكِ؟	نَعَم، ألعَبُ مَعَ أختِي.
هَل تَضرِبِينَهَا؟	لا أضرِبُهَا، بَل أحِبُّهَا.

تمرين (مشق)

١- ترجمْ بالعربية:

سعیدہ کہتی ہے: میں چھوٹی بچی ہوں۔ میں اسکول کی طالبہ ہوں۔ اپنا سبق پڑھتی ہوں اور اسے یاد کرتی ہوں۔ پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں۔ میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہیں اور میں اس سے محبت کرتی ہوں۔ میں ادب سے بیٹھتی ہوں۔ میری ایک چھوٹی بہن ہے۔ میں اس کے ساتھ کھیلتی ہوں۔ میں اسے مارتی نہیں ہوں۔

٢- تَرجِمْ بِالأُرْدِيّة:

تَقُولُ الوَالِدةُ لِابنتِهَا: يَا بُنيَّتِي، اِسْتَيقِظِيْ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكر، وَ تَوَضَّئِي، وَ صَلِّي الفجْرَ فِي الْبَيْتِ وَ اتْلِي القُرآنَ الكَرِيمَ. ثُمَّ اذْهَبِي إِلٰى وَالدِكِ وَ سَلِّمِيْ عَلَيْهِ، اِشْرَبِي الحَلِيْبَ، خُذِي الكُتُبَ، وَاذهَبِيْ إِلَى المَدْرَسةِ، اُدْخُلِيْ فَصلَكِ وَ سَلِّمِيْ عَلٰى مُعَلِّمَتِك وَ زَمِيْلَاتِكِ، وَ اجْلِسِي بِأَدَبٍ، وَ اقْرَئِي دُرُوسَكِ.

مَعَانِي الكلِمَات

تُسَلِّم	سلام کرتی ہے	تُسَاعِدُ	مدد کرتی ہے
تَلْعَبُ	کھیلتی ہے	أُحِبّ	محبت کرتی ہوں
أَحْفَظُ	یاد کرتی ہوں	تَنام مُبكرة	سویرے سوتی ہے
لَا أضربُها	میں اسے مارتی نہیں		

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ والأَرْبَعُونَ

التِّلْمِيذَتَانِ فِي الـمَدرَسَة

عَائِشَةُ و فَاطِمَةُ أُختَانِ، هُمَا طِفلَتَان صَغِيرَتَانِ، تَقُومَان فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ تَتَوَضَّآنِ وَ تُصَلِّيَان فِي البَيتِ، وَ تَتلُوَانِ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَتَنَاوَلانِ الفَطُورَ وَ تَأخُذَانِ الكُتُبَ، وَ تُسَلِّمَانِ عَلَى أمِّهِمَا و أَبِيهِمَا، وَ تَذهَبَانِ إِلَى الـمَدرَسَة. تَرجِعُ عَائِشَةُ وَ فَاطِمَةُ مِنَ الـمَدرَسَةِ فِي الـمَسَاء فَتُسَلِّمَانِ عَلَى أمِّهِمَا، وَ تُسَاعِدَانِهَا فِي أمُورِ الـمَنزِلِ، وَ تَلْعَبَانِ مَعَ أختِهِمَا قَلِيلًا، ثُمَّ تَقْرآنِ دُرُوسَهُمَا.

سؤال	جواب
أيـتُـهَا الطِّفْلَتَانِ، مَن أَنتُمَا؟	نَحنُ عَائِشَةُ وَ فَاطِمَةُ.
مَتَى تقُومَانِ فِي الصَّبَاحِ؟	نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
مَاذَا تَفعَلانِ بَعدَ القِيَامِ؟	نَتَوَضَّأ و نُصَلِّي.
هَل تَتْلُوانِ القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، نَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ.
هَل تَذهَبَانِ إِلَى الـمَدرَسَةِ؟	نَعَم، نَذهَبُ إِلَى الـمَدرَسَة.
مَتَى تَرجِعَانِ مِنَ الـمَدرَسَة؟	نَرجِعُ مِنَ الـمَدرَسَةِ مَسَاءً.
هَل تُسَاعِدَانِ أمَّكُمَا؟	نَعَم، نُسَاعِدُ أُمَّنَا.
هَل تَلْعَبَانِ مَعَ أختِكُمَا؟	نَعَم، نَلْعَبُ مَعَ أختِنَا.

تمرين (مشق)

١- تَرجمْ بالْعَرَبيَّة:

سعیدہ اور زینب کہتی ہیں: ہم اسکول کی طالبات ہیں۔ اپنا سبق پڑھتی ہیں اور اسے یاد کرتی ہیں۔ پھر اسے کاپی میں لکھتی ہیں۔ ہماری استانی صاحبہ ہم سے محبت کرتی ہیں اور ہم ان سے محبت کرتی ہیں۔ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے۔ ہم اس کے ساتھ کھیلتی ہیں۔ ہم اسے مارتی نہیں ہیں بلکہ اس سے محبت کرتی ہیں۔

٢- تَرجِمْ بِالأرْدِيَّة:

اَلْـمُعَلِّمَة تَقُوْلُ لعَائِشَة وَ فَاطِمَةَ: اِسْتَيْقِظَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ صَلِّيَا الْفَجْرَ ثم اقرَآ الْقُرْآنَ الكَرِيْمَ، اِذهَبَا إِلَى أُمِّكُمَا وَ سَلِّمَا عَلَيْهَا، وَاشْرَبَا الْحَلِيْبَ وَ لَا تَشْرَبَا الشَّايَ، خُذَا كُتبكُمَا وَ تَعَالَيَا إِلَى الْـمدْرسَة، وَاجْلِسَا بِأدَبٍ، وَاقرآ دَرْسَكُمَا وَاحْفَظَاه، ثمَّ اكتبَاه فِي الكرّاسَةِ.

قاعدہ:

فعل مضارع میں مفرد مؤنث سے تثنیہ بنانے کا طریقہ وہی ہے جو تثنیہ مذکر کا ہے، البتہ تثنیہ مؤنث غائب اور مخاطب کے الفاظ کی شکل ایک ہو گی، جیسے: تَذْهَبُ سے تَذهَبانِ اور تَذهبِيْن سے تَذْهَبانِ۔

متکلم میں تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں، جیسے: نَذهبُ، نجلِسُ وغیرہ۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالأَرْبَعُونَ

التلميذاتُ في المدرسة

هؤُلاءِ طالِباتٌ، هُنَّ أخَواتٌ صالِحَات، يَقُمنَ فِي الصَّباحِ البَاكِرِ، وَ يَتَوَضَّأنَ وَ يُصَلِّينَ في المَنزِل، وَ يَتلُونَ القُرآنَ الكريمَ، ثم يَتَناوَلْنَ الفَطورَ، و يأخُذنَ الكُتُبَ، و يُسَلِّمنَ عَلى أمِّهِنَّ وَ أَبِيْهِنَّ، وَ يَذهَبْنَ إلى الْمَدرَسَةِ، وَ يَرجِعنَ مِنَ الْمَدرَسَةِ فِي الْمَساء، و يُسَلِّمنَ عَلى أمِّهِنَّ، و يُساعِدنَهَا في أمورِ المَنزِل، و يَلْعَبنَ مَعَ أختِهِنَّ الصَّغيرَةِ، ثم يَقرَأنَ دُرُوسَهُنَّ وَ يأكُلنَ طَعامَهُنَّ، وَ يَنَمنَ مُبَكِّرَاتٍ.

سؤال	جواب
أيَّتُهَا البَناتُ! مَن أنْتُنَّ؟	نَحْنُ طَالِبَات.
مَتَى تَقُمْنَ فِي الصَّباح؟	نَقُوم فِي الصَّباحِ البَاكِرِ.
مَاذَا تَفعَلْنَ بَعدَ القِيَام؟	نَتوضَّأ و نُصَلِّي.
هَل تتلُونَ القُرْآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، نَتلُو القُرآنَ الكَرِيمَ.
هَل تَذهَبنَ إِلَى المَدرَسَة؟	نَعَم، نَذهَبُ إِلَى المَدرسَة.
مَتَى تَرجِعنَ مِنَ المَدرَسَة؟	نَرجِعُ مِنَ المَدرَسَة مَسَاءً.
هَل تُسَاعِدنَ أمَّكُنَّ؟	نَعَم، نُسَاعِدُ أمَّنَا.
هَل تَلْعَبنَ مَعَ أختِكُن؟	نَعَم، نَلْعَبُ مَعَ أختِنَا.
هَل تَضرِبْنَهَا؟	لَا نَضرِبُهَا، بَل نُحِبُّهَا.

تمرين (مشق)

١- ترجمْ بالعربيّة:

استانی درس گاہ میں داخل ہوتی ہے، اور لڑکیوں سے کہتی ہے: اے لڑکیو! خاموش ہو جاؤ اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ۔ اپنی کتابیں کھولو۔ اپنا سبق پڑھو پھر اسے یاد کرو اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھو۔ اب درس ختم ہو رہا ہے۔ اپنے گھر کو جاؤ۔ ادب سے چلو اور راستہ میں مت کھیلو۔ اپنی ماؤں کو سلام کرو، اور گھر کے کام کاج میں ان کی مدد کرو۔

٢- أكمِلِ الجُمَلَ الناقِصَة ثُمَّ ترجمْهَا بِالأَرْدِيَّة.

الْبِنْتُ تَلعبُ	البِنتَان..........	اَلبَنَاتُ..........
الطالِبَةُ تَفهَمُ الْعَرَبِيَّة	اَلطالِبَتَانِ	الطَّالِبَاتُ ....
المرأة تُصَلّي	المرأتَانِ	النِّسَاء..........
اَلمعَلِّمَة تُدرِّس	المعلِّمتانِ	اَلمعَلِّمَات..........
اَنتِ تكتبين	اَنْتما..........	اَنْتنَّ ....
اَلفتَاة صَالِحَة	اَلفتَاتانِ..........	اَلفتيَاتُ..........
اَلمرأة محتجِبة	اَلمرأتانِ	اَلنِّساء..........

٣- ترجمْ بِالأَرْدِيَّة:

الأمّهات يُحِبنَ أوْلَادهُنّ، الطِّفْلَاتُ يَلْعبْنَ فِي حَدِيْقَةِ المَنزِلِ، الطالِبَاتُ يَتكلّمْنَ فِيمَا بَيْنَهُنَّ وَ يَضْحَكْنَ، اَلمعَلِّمَاتُ يَسأَلْنَ الطّالِبَاتِ: عَمّا تَتكلّمْنَ؟ وَلِماذَا تَضْحَكْنَ؟ اُدخُلْنَ الْفَصْلَ وَاجْلِسْنَ بأَدَبٍ، وَاقْرَأنَ دُروْسَكُنّ، وَاحْفَظْنَهَا.

٤- تَرجمْ بِالعربيّة:

مائیں اولاد کی تربیت کرتی ہیں۔ لڑکیاں اپنی استانی کی عزت کرتی ہیں۔ لڑکیو! تم کیا کرتی ہو؟ ہم اپنا سبق یاد کرتی ہیں، اور اسے لکھتی ہیں۔ ہم نماز پڑھتی ہیں، اور روزے رکھتی ہیں، اور اپنی ماؤں کی

خدمت کرتی ہیں۔ وہ پردہ کرتی ہیں اور نیک کام بجالاتی ہیں۔

قاعدہ:

فعل مضارع میں جمع مؤنث غائب کا صیغہ مفرد مذکر کے آخر میں «نَ» زبر والا بڑھا کر اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دینے سے بنتا ہے، جیسے: يَذهَبُ سے يَذْهَبْنَ وغیرہ، اور جمع مؤنث مخاطب بنانے کے لیے مفرد مخاطب کے آخر میں «ن» زبر والا بڑھادیں، جیسے: تَذهَبُ سے تَذْهَبْنَ۔ جمع متکلم میں مذکر مؤنث سب برابر ہیں، جیسے: نَذْهَبُ وغیرہ۔

معاني الكلمات

يَتَكَلَّمْنَ	گفتگو کرتی ہیں	يَضْحَكْنَ	ہنستی ہیں
عَمَّا	کس چیز کے بارے میں	يُرَبِّيْنَ	تربیت کرتی ہیں
يَحْتَرِمْنَ	عزت کرتی ہیں	نخْدِمُ	ہم خدمت کرتی ہیں
يَحْتَجِبْنَ	پردہ کرتی ہیں	يَعْمَلْنَ الصَّالِحَات	وہ نیک کام بجالاتی ہیں

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والأَرْبَعُوْنَ

الإملاء

الـمُفرَدَات

أختٌ، تَتلُو، تَأخُذُ، أَمَّهُمَا، أَبُوهُمَا، أمُور، تَقرَءانِ، صَبَاحًا، مَسَاءً، نَقرَأ، يَقُمنَ، يَتَوَضَّأنَ، يُسَلِّمنَ، يَأكُلْنَ، يَقرَأْنَ، يَنمنَ.

الجمل

التِّلْمِيذَةُ الـمُجتَهِدَةُ تُـحَافِظُ عَـلَى أوقَاتِـهَـا، وَ تَـصرِفُهَا فِي الدِّرَاسَة وَ الـمُطَالَعَةِ، وَالْـمُذَاكَرَة، وَالحِفظِ. ذَهَبتِ الطَّالبتانِ إِلَى الـمدرَسَة، وَ دَخَلَتَا فِي الـمَدرَسَة، ثُمَّ ذَهَبَتَا إِلَى لَوحَةِ الإِعلانَات، و قَرَأتَـا إعلانًا، وَ هُوَ:

عَلَى جَمِيعِ الطالِباتِ أن يَجتَمِعنَ فِي قَاعَةِ الـمَدرَسَة السَّاعَةَ العَاشِرَةَ. تَحضُرُ الاجتِمَـاعَ مُعَلّماتٌ فَاضِلاتٌ وَ يُخَاطِبْنَ التِّلمِيذاتِ و يَنصَحنَهُنَّ بِنَصَائحَ طَيِّبَةٍ.

فَرِحَتِ الطَّالِبَتَانِ بِقراءةِ هذا الإعلانِ و قالَتَا: سَنَحضُرُ هذا الاجتِمـاعَ إن شاء الله تعالى.

قواعِدُ الإمْلَاء

اَلهمْزة المْتوَسِّطة: اگر ہمزہ قطعی کسی لفظ کے درمیان میں آجائے تو اس کے لکھنے کے قاعدے یہ ہیں:

۱۔ اگر ہمزہ سے پہلے یا ساکنہ ہو تو ہمزہ کو چھوٹے سے دندانے پر لکھا جائے گا، جیسے: **هَيْئَة، بِيْئَة، هٰذا شَيْئُكَ** وغیرہ۔

۲۔ اگر ہمزہ سے پہلے واو ساکن آجائے تو اسے الگ لکھا جائے گا، جیسے: **وُضُوْءُكَ، ضَوْءُكَ، تَوْءَم** وغیرہ۔

۳۔ اگر ہمزہ سے پہلے الف آجائے اور ہمزہ پر زبر ہو تو اسے الگ لکھا جائے گا، جیسے: **تفاءَلَ، خُذْ رِداءَكَ، هما جاءَا** وغیرہ۔

۴۔ اگر ہمزہ ساکن ہو تو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ حرف کی صورت میں لکھا جائے گا۔ اگر زبر ہے تو الف کی صورت میں، جیسے: **رَأيٌ**۔ اور اگر زیر ہے تو «یا» کی شکل میں، جیسے: **بِئرٌ، ذِئبٌ**۔ اور اگر پیش ہے تو واو کی صورت میں لکھا جائے گا، جیسے: **سُؤْلٌ** وغیرہ۔

۵۔ اگر ہمزہ مکسور ہے تو ہر حالت میں یا کی صورت میں لکھا جائے گا، جیسے: **أسئِلَة، مسائِلُ، سُئِلَ** وغیرہ۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ والأرْبَعُوْنَ

الفعل الماضي (التلميذةُ)

تَسألُ الـمُعَلِّمَةُ فَاطمَةَ: مَاذَا فَعَلْتِ فِي الصَّبَاحِ؟ فَتَقُولُ: قُمتُ فِي الصَّبَاحِ و تَوَضَّأتُ، وَ صَلَّيتُ الفَجرَ فِي البيتِ، وَ تَلَوتُ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَنَاوَلْتُ الفُطُورَ، و أخَذتُ كُتُبِي، وَ جِئتُ إِلَى الـمَدرَسَة.

سؤال	جواب
مَتَى قُمتِ فِي الصَّبَاحِ؟	قُمتُ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
هَلْ سَمِعتِ أذَانَ الْفَجرِ؟	نَعَم، سَمِعتُ أذَانَ الفَجرِ.
هَلْ بَيتُكِ قَرِيبٌ مِنَ الـمَسجِدِ؟	نَعَم، بيتي قَرِيبٌ مِنَ الـمَسجِدِ.
أينَ صَلَّيتِ الفَجرَ؟	صَلَّيتُ الفَجرَ فِي البَيتِ.
كَم قَرأتِ القُرآنَ؟	قَرأتُ جُزءًا مِنَ القُرآنِ.
مَاذَا شَرِبتِ فِي الفُطُورِ؟	شَرِبتُ لَبَنًا.
هَلْ لَعبتِ فِي الطَّرِيقِ؟	مَا لَعِبتُ فِي الطَّرِيقِ.
هَل جِئتِ وَحْدَكِ؟	لا، بَل جِئتُ مَعَ أختِي.

تَقُولُ زَينَبُ: فَاطِمَةُ قَامَتْ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّأَتْ و صَلَّتِ الفَجرَ فِي الـمَنزِلِ، و تَلَتِ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَنَاوَلَتِ الفُطُورَ، و أخَذَتِ الكُتُبَ، وَ سَلَّمَتْ عَلَى أبِيهَا و أمِّهَا، وَ جَاءَتْ إِلَى الـمَدرَسَة.

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بِالأُرْدِيّة:

أَخَذَتْ فَاطِمَةُ الْجَرِيْدَة وَ قَرَأَتْ ثُمَّ وَضَعَتِ الْجَرِيْدَةَ عَلَى المكتَبِ. قُمْتُ فِي الصَّباحِ، وَ فتحتُ الشَّبَابِيْكَ. يَا زَيْنَبُ! هَلْ فَهِمْتِ الدَّرْسَ؟ وَ هَلْ كَتَبْتِ الرِّسَالَةَ إِلٰى أَبِيْكِ؟ الطِّفْلَةُ أَكَلَتْ وَ شَرِبَتْ وَ لَعِبَتْ ثُمَّ نَامَتْ.

۲- تَرْجِمْ بِالعَرَبِيَّة:

فاطمہ نے اپنی ماں سے کہا: اماں جان! آج جمعہ ہے۔ میں اسکول نہیں گئی، میں سویرے اٹھی، اور نماز پڑھی، تلاوت کی، اور پھر میں نے ناشتہ تیار کیا۔ میری بہن نے کمرہ صاف کیا۔ سعیدہ! تم صبح کہاں تھیں؟ کیوں دیر سے آئیں؟

قاعدہ:

فعل ماضی میں اگر مفرد مؤنث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد مذکر کے صیغہ کے آخر میں (تْ) تا ساکن بڑھا دیں، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبَتْ، أَخَذَ سے أَخَذَتْ۔ اور اگر مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانا ہو تو «تِ» مکسورہ لگا کر پہلے حرف کو ساکن کردیں، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبْتِ وغیرہ اور مفرد متکلم کے لیے «تُ» مضمومہ لگادیں، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ وغیرہ۔

مَعانِي الكلِمات

الصَّحِيفة/ الجَرِيْدَة	اخبار	شَبَابِيْك	شباک کی جمع
لِمَ جِئْتِ مُتَأَخِّرَة؟	کیوں دیر سے آئی؟	جَهَّزْتُ	تیار کیا
أَيْنَ كُنْتِ؟	تو کہاں تھی؟	نَظَّفَتْ	اس نے صاف کیا

الدَّرْسُ الخَمْسُوْنَ

الفعل الماضي (التلميذتان)

فَاطِمَةُ وَ زينبُ تَذهَبَانِ إِلَى الـمَدرَسَة، فَتسألُهُمَا الـمُعَلِّمة: مَاذَا فَعَلْتُمَا فِي الصَّباحِ؟ فتَقُولانِ: قُمنا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّأنَا، وَ صَلَّينَا الفَجرَ فِي البَيتِ، وَ تَلَونَا القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَنَاوَلْنَا الفُطُورَ، وَ أَخَذنَا الكُتُبَ، و سَلَّمنا عَلَى أبِينا و أمِّنَا وَ جِئنَا إِلَى الـمَدرَسَة.

سؤال	جواب
مَتَى قُمتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	قُمنَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
هَل سَمِعتُمَا الأذَانَ؟	نَعَم، سَمِعنَا الأذَانَ.
هَلْ صَلَّيتُمَا الفَجرَ؟	نَعَم، صَلَّينَا الفَجرَ.
كَم قَرَأتُمَا القُرآنَ الكَرِيمَ؟	قَرَأنَا جُزءًا مِنَ القرآنِ الكَرِيمِ.
هَل أفطَرتُمَا؟	نَعَم، أفْطَرنَا.
هَل لَعِبتُمَا فِي الطَّرِيقِ؟	مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيقِ.
هَلْ رَأيتُمَا سَلْمَى؟	مَا رَأينَاهَا.

ثُمَّ تَسأَلُ المُعَلِّمَةُ طَالِبَةً: مَاذَا فَعَلَت فَاطِمَةُ وَ زَينَبُ فِي الصَّبَاحِ؟ فَتُجِيبُ: فَاطِمَةُ وَ زَينَبُ قَامَتَا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّأتَا، وَ صَلَّتَا الفَجرَ فِي البَيتِ، ثُمَّ تَلَتَا القُرآنَ الكَرِيمَ و تَنَاوَلَتَا الفَطُورَ، وَ أخَذَتَا الكُتُبَ، و سَلَّمَتَا عَلَى أبِيهِمَا و أمِّهِمَا و جَاءَتَا إِلَى الـمَدرَسَة.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالأُردِيَّة:

اَلطَّالِبَتَانِ كَتَبتَا عَلَى السَّبُّورَة، ثُمَّ مَسَحَتَا السَّبُورَةَ بِالطَّلَّاسَةِ، مَاذَا كَتَبْتُما عَلَى السَّبُّورَةِ؟ كَتَبْنَا أَسْمَاءَنَا عَلَى السَّبُورَةِ، بِمَاذَا مَسَحْتُمَا السَّبُّورَةَ؟ مَسَحْنَاهَا بِالطَّلَّاسَةِ، اَيْنَ وَضَعْتُمَا الطَّلاسَةَ؟ وَضعْنَاهَا تَحْتَ السَّبُّورَة، هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟ نَعَمْ، حَفِظْنَاهُ وَ فهِمْنَاهُ وَ كَتَبْنَاهُ،

٢- كَوِّنِ الْمُثَنَّى مِنَ الْأَفْعَالِ الآتِيَة:

ذَهَبَتْ، رَجعَتْ، جَلَسَتْ، نامَتْ، أَكَلَتْ، شَرِبَتْ، غَسَلَتْ، فَرِحَتْ، حَفِظَتْ، فَهِمَتْ.

قاعدہ:

مفرد فعل سے تثنیہ مؤنث غائب بنانے کے لیے اس کے آخر میں «الف» کا اضافہ کردیں، جیسے: ذَهَبَتْ سے ذَهَبَتَا وغیرہ، یاد رہے کہ الف سے پہلا حرف ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے۔

اور تثنیہ مؤنث مخاطب بنانے کے لیے «ت» کے بجائے «تُمَا» لگادیں، جیسے: ذَهَبْتُمَا اس میں مذکر مؤنث دونوں برابر ہیں۔

معاني الكلمات

مَسَحَتَا	دونوں نے صاف کیا	غَسَلَتْ	اس نے دھویا
فَرِحَتْ	وہ خوش ہوئی	الآتية	آنے والے
كَوِّنْ	بناؤ		

الدَّرْسُ الحَادِي وَالخَمْسُوْنَ

الفعل الماضي (التلميذات)

تَسأَلُ الـمُعَلِّمَةُ الطَّالِبَاتِ: مَاذَا فَعَلْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ؟ فَيَقُلْنَ: قُمنا فِي الصَّباحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّأنَا، وَ صَلَّيْنَا الفجرَ فِي البَيتِ، وَ قَرَأنَا القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَنَاوَلْنَا الفَطُورَ، وَ أخَذنَا الكُتُبَ، و سَلَّمْنَا عَلَى آبَائِنَا و أُمَّهَاتِنَا و جِئنَا إِلى الـمَدرَسَةِ.

سؤال	جواب
مَتَى قُمْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ؟	قُمنا فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
هَل سَمِعتُنَّ الأَذَانَ؟	نَعَم، سَمِعْنَا الأَذَانَ.
أينَ صَلَّيتُنَّ؟	صَلَّينَا فِي بُيُوتِنَا.
هَل قَرَأتُنَّ القُرآنَ الكَرِيمَ؟	نَعَم، قَرَأنَا القُرآنَ الكَرِيمَ.
مَاذَا شَرِبتُنَّ؟	شَرِبنَا لَبَنًا.
وَ مَاذَا أَكَلْتُنَّ؟	أَكَلْنَا خُبزًا وبَيضًا.
هَل لَعِبتُنَّ فِي الطَّرِيقِ؟	مَا لَعِبنَا فِي الطَّرِيقِ.
هَل رَأيتُنَّ سَلمَى؟	مَا رَأينَاهَا.

ثُمَّ تَسأَلُ الـمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً: مَاذَا فَعَلَتِ الطَّالِبَاتُ فِي الصَّبَاحِ؟ فَتُجِيبُ: الطَّالِبَاتُ قُمْنَ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ، وَ تَوَضَّأْنَ، وَ صَلَّيْنَ الْفَجرَ فِي البَيتِ، و تَلَونَ القُرآنَ الكَرِيمَ، ثُمَّ تَنَاوَلْنَ الفَطُورَ، وَ أَخَذْنَ الكُتُبَ، وَ سَلَّمْنَ عَلَى آبَائِهِنَّ وَ أُمَّهَاتِهِنَّ وَ جِئْنَ إِلَى الـمَدرَسَةِ.

تمرين (مشق)

١- تَرْجِمْ بِالعربية:

عورتیں گھر میں جمع ہوئیں اور انہوں نے آپس میں باتیں کیں۔ لڑکیاں اسکول سے واپس ہوئیں اور گھر پہونچیں۔ اور سب نے دودھ پیا۔ پھر اپنی والدہ کا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ وہ تھوڑی دیر تک کھیلیں۔ پھر اپنا سبق یاد کیا۔ اِن کی والدہ نے ان سب کو بلایا اور ان کو نصیحت کی۔ لڑکیوں نے نصیحت کو غور سے سُنا اور والدہ سے کہا کہ ہم آپ کی نصیحت پر عمل کریں گے۔

٢- كَمِّلِ العبَارَات النَّاقِصَة:

(١) الطّالبَةُ قَرأتِ الكِتَابَ اَلطَّالِبَتَانِ .... الكِتَابَ اَلطَّالِبَاتُ .... الكِتَابَ	(٢) اَلـوَالِدَة نَصَحَتِ الْأَوْلَادَ اَلْوَالِدَتَانِ .... الْأَوْلَادَ اَلْوَالِدَاتُ ....الْأَوْلَادَ
(٣) اَلـمرْأةُ دَعَتِ الْبنَاتِ اَلـمرْأتَانِ .... الْبنَاتِ اَلنِّسَاءُ .... الْبنَاتِ	(٤) اَلْـمعلِّمَةُ دَخلَتْ فِي الفَصْلِ اَلْـمعَلِّمَتَانِ ...... فِي الْفَصْلِ اَلـمعَلِّمَاتُ .... فِي الْفَصْلِ
(٥) الطِّفْلَةُ لَعِبتْ فِي الحديقةِ الطِّفْلَتَانِ .... فِي الحديقة الطِّفْلَاتُ .... فِي الحديقةِ	(٦) اَلـخَادِمَة نَظَّفَتِ الـحُجْرة الْـخَادِمَتان .... الْـحُجْرةَ الْـخَادِمَات ...... الْـحُجْرةَ

٣- تَرجِمْ بِالعَربية.

لڑکیاں اسکول میں داخل ہوئیں اور درس گاہوں میں بیٹھ گئیں۔ اور انہوں نے اپنی اُستانی سے کہا: ہم نے اپنا سبق یاد کرلیا ہے۔ اور اسے اچھی طرح سمجھ گئی ہیں۔ بچیاں گھر سے نکلیں اور باغ میں چلی گئیں اور تھوڑی دیر کھیل کر واپس گھر چلی آئیں۔ انہوں نے کھانا کھایا اور سو گئیں۔

٤- ترجِمْ بِالأُردِيَّة

النِّسَاءُ اِجتمَعْنَ فِي الْبَيْتِ، الْوَالِدَاتُ أَرضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ، الطَّالِبَاتُ سَلَّمْنَ عَلٰى مُعَلِمَتِهِنَّ، وَالْمُعَلِّمَاتُ عَلَّمْنَ الطَّالِبَات، قَالَتِ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ: اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ صَلَّيْنَا، وَ صُمْنَا، وَ أَدَّيْنَا الزَّكٰوةَ وَ نَحُجُّ الْبَيْتَ إِنْ شَاءَ اللّٰه تعالىٰ.

قاعدہ:

جمع مؤنث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد کے صیغے کے آخر میں «نَ» زبر والا بڑھادیں اور اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دیں، جیسے: ذَهَبَ سے ذَهَبْنَ۔ اور اگر جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانا ہو تو بجائے نون کے «تُنَّ» کا اضافہ کر دیں، جیسے: ذَهَبْتُنَّ جِئْتُنَّ وغیرہ۔ یاد رہے کہ صیغہ جمع مؤنث غائب جمع کے بعد استعمال ہو گا، جیسے: اَلطَّالِبَاتُ ذَهَبْنَ۔ لیکن اگر فعل پہلے آگیا تو ہمیشہ مفرد رہے گا، جیسے: ذَهَبَتِ الطَّالِبَاتُ۔

مَعانِي الكلِمَات

قَلِيْلًا	تھوڑی دیر	اِجْتَمَعْنَ	اکٹھی ہوئیں
أَرْضَعْنَ	انہوں نے دُودھ پلایا	عَلَّمْنَ	سکھایا
اٰمَنَّا	ہم ایمان لے آئیں	صُمْنَا	ہم نے روزہ رکھا
نَحُجُّ الْبَيْتَ	ہم بیت اللہ شریف کا حج کریں گے		

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْخَمْسُوْنَ

النُّزهَةُ فِي البُستَانِ

هذا بُسْتَانُ مَحمُود، نَدخُلُ فِي البُستَانِ، نمشِي تَحتَ الأشجَارِ و بينَ الأزهارِ، نَأكُلُ الأثمارَ و نَشُمُّ الأزهارَ، الأثمارُ حُلْوةٌ لَذِيذَة، و الأزهارُ جَمِيلَةٌ، و رائِحَتُهَا طيِّبَةٌ. نَلعَبُ عَلَى الحَشيشِ الأَخْضَرِ، و نَجلسُ على المَقَاعِدِ و نَتَكَلَّمُ، نَسْمَعُ أَصْواتًا جَمِيلَةً لِلطُّيُور، ثُمَّ نَخرُجُ مِنَ البُستَانِ، و نَعُودُ إلى بُيُوتِنَا مَسْرُورِين.

سؤال	جواب
لِمَن هَذَا البُستانُ؟	هذا بُستانُ مَحمُود.
أينَ نمشي فِي البُستَانِ؟	تَمشُونَ تَحتَ الأشجَارِ.
و مَاذَا نَأكُلُ؟	تَاكُلُونَ الأثمارَ.
و مَاذَا نَشُمُّ؟	تَشُمُّوْنَ الأزهَارَ.
كَيف طَعمُ الأثمَارِ؟	طَعمُ الأثمَارِ حُلْوٌ.
وَ كَيفَ رَائِحَةُ الأزهَارِ؟	رَائِحتُها طَيِّبَةٌ.
أينَ نلْعَبُ فِي البُستَانِ؟	تَلْعبُونَ عَلَى الحَشِيشِ.
و أينَ نَجلِسُ؟	تَجلِسُونَ عَلَى المَقَاعِدِ.
وَ مَاذَا نَسمَعُ؟	تَسمَعُوْنَ أصوَاتَ الطُّيُورِ.
إِلَى أينَ نَعُودُ؟	تَعُودُونَ إِلَى بُيُوتِكُم.
هَل نَعُودُ مَحْزُونِينَ؟	لا، بَل تَعُودُونَ مسْرُورِينَ.

تمرين (مشق)

١- خَاطِبْ زمَلَاءَكَ وَ قُلْ:

أَنْتُمْ تَدْخُلُوْنَ فِي الْبُسْتَانِ وَ تَمْشُوْنَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ ......

٢- خَاطِبِ الطِّفْلَاتِ وَ قُلْ:

أَنْتُنَّ تَدْخُلْنَ فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشِيْنَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ ....

٣- كَمِّلِ العِبَارَةَ التَّالِيَةَ:

دَخَلْنَا فِي الْبُسْتَانِ وَ مَشَيْنَا تَحْتَ الْأَشْجَارِ ....

٤-تَرجِمْ بِالأُرْدِيّة.

يَقُوْلُ الوالِدُ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ! اِذْهَبْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ وَالْعَبْ فِيْهَا، وَانْظُرْ إِلَى أَشْجَارِهَا وَ أَزْهَارِهَا وَاجْلِسْ عَلىٰ حَشِيْشِهَا، وَ لَا تَقْطِفْ ثَمَرَةً وَ لَا زَهْرَةً، وَ لَا تَكْسِرْ غُصْنًا، وَ لَا تَضْرِبْ أَحَدًا، وَامْشِ فِي الطَّرِيْقِ وَانْظُرْ اَمَامَكَ وَ لَا تَلْتَفِتْ يَمِيْنًا وَ لَا يَسَارًا.

٥- كَوِّنِ المثنى وَالْجَمْعَ مِنَ الْأَفْعَالِ التَّالية:

اِذْهَبْ، اِلْعَبْ، اُنْظُرْ، اِجْلِسْ، اِمْشِ، لَا تَجْلِسْ، لَا تَضْرِبْ، لَا تَلْتَفِتْ، لَا تَضْحَكْ، لَا تَكْسِرْ.

مَعَانِي الكلمات

لَا تُخَاصِمُوا	جھگڑامت کرو	دَائِمًا	ہمیشہ
لَا تَكْسِرْ	مت توڑو	حَشِيْشٌ	گھاس
لَا تَقْطِفْ	مت توڑو	كَوِّنْ	بناؤ
يَا بُنَيَّ	پیارے بیٹے	فِي أَثْنَاءِ الدِّرَاسَةِ	تعلیم کے دوران
نُزْهَةٌ	تفریح		

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالـخَمْسُوْنَ

الإملاءُ

الـمفردات

تَسألُ، تَوَضَّأنَا، قَرَأْنَا، أَكَلْنَا، رأَيتُنَّ، تَوَضَّأنَ، جِئنَ، نَأكُلُ، أصوَات، رَائِحَتُها، قُمتُنَّ، أخَذنَ،رَأَيْتُنَّ، آبَاؤُهُنَّ، أُمَّهاتُهُنَّ.

الجمل

سَعِيدَةٌ طِفلةٌ جَمِيلةٌ زَكِيَّةٌ، قَامَت مِن نومِهَا، وَ تَوَضَّأَتْ، و صَلَّتْ، ثمَّ ذَهَبَتْ إِلَى أمِّهَا، وَ سَلَّمَتْ عَلَيهَا، وَ قَبَّلَتْ يَدَهَا، وَ سَأَلتهَا: أينَ أخِي حامد؟ فقَالَتِ الأمُّ: هُوَ ذَهَبَ مَعَ وَالدِهِ إِلَى المَسجِدِ.

الـمَرأَةُ هِيَ: البِنتُ، والأختُ، والأمُّ، والزَّوجَةُ، يَجِبُ تَربِيَتُهَا تَربيَةً إِسلاميَّةً صَحِيحَةً، حَتَّى يَكُونَ إِيمَانُها قَوِيًّا، وتَعرِفَ حُقُوقَ الوَالِدَينِ، لأَنَّهَا بِنتٌ، و تَعرِفَ حُقُوقَ إخوَتِها و أَخوَاتِها؛ لأنَّها أختٌ، و تَعرفَ حُقُوقَ أولادِهَا؛ لأَنَّها أمٌّ، وَ تعرِفَ حُقُوقَ زَوجِها؛ لأنَّها زَوجَةٌ.

قواعِدُ الإمْلاء

١۔ اگر ہمزہ مفتوحہ ہو اور اس کے بعد حرف مدّہ نہ ہو تو اسے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ لفظ کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے زبر کی مثال: سَأَلَ، پیش کی مثال: لُؤيٍ، اور زیر کی مثال: فِئَة.

٢۔ اگر اس مفتوحہ ہمزہ سے پہلا حرف صحیح اور ساکن ہو تو اسے «ألف» کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: يَسأَلُ، مَسأَلَةٌ.

٣۔ اگر اس ہمزہ مفتوحہ کے بعد حرف مدہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں، اگر اس کا پہلا حرف بعد والے حرف سے ملا ہے، تو اسے دندانے پر لکھا جائے گا۔ جیسے: مُكافَئَات، مَلْجَئَانِ.

اور اگر ما قبل اس کا ما بعد سے ملا ہوا نہیں ہے تو اسے علیحدہ لکھا جائے گا، جیسے: جُزْءَانِ، قَرَءَا، يَقْرَءَانِ، لَمْ يَقرءَا.

مَعانِي الكلِمَات

قَبَّلَتْ	اس نے بوسہ دیا	نَوْم	نیند
يَجِبُ	ضروری ہے/ واجب ہے	اَلتَّرْبِية	تربیت
حَتّى تَعرِفَ	تاکہ وہ جان لے	فِئَة	جماعت
مُكَافَئَة	بدلہ	مَلْجأ	پناہ گاہ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالـخَمْسُوْنَ

الأعداد	الـمَعدودالـمذكر	الأعداد	الـمَعدودالـمذكر
١ - وَاحِدٌ	١- كتابٌ	٦- سِتَّةٌ	٦- سِتَّةُ كُتُبٍ
٢ - اِثْنَانِ	٢- كِتَابانِ	٧- سَبعَةٌ	٧- سَبعَةُ كُتُبٍ
٣- ثَلاثَةٌ	٣-ثَلاثَةُ كُتُبٍ	٨- ثَمَانِيَةٌ	٨- ثَمَانِيَةُ كُتُبٍ
٤ - أَربَعَةٌ	٤- أَربَعَةُ كُتُبٍ	٩- تِسعَةٌ	٩- تِسعَةُ كُتُبٍ
٥ - خَمسَةٌ	٥- خَمسَةُ كُتُبٍ	١٠- عَشَرَةٌ	١٠- عَشَرَةُ كُتُبٍ

عِندِي ثَلاثَةُ كتُب، عِندَ خَالِدٍ قَلَمَانِ، فِي الـمَدرَسَةِ ثَمَانِيَةُ صُفُوفٍ، فِي الغُرفَةِ سَبعَةُ طُلابٍ، فِي الـمَيدَان تِسعَةُ أطفالٍ، فِي الأسبُوعِ سَبعَةُ أَيَّامٍ.

كَم كِتَابًا عَلَى الـمَكتَبِ؟	عَلَى الـمَكتَبِ كِتَابَانِ.
كَم قَلَمًا فِي يَدِي؟	فِي يَدِكَ قلَم وَاحِد.
كَم طَالِبًا فِي الفَصلِ؟	فِي الفَصلِ عَشَرَةُ طُلابٍ.
كَم صَدِيقًا لَكَ؟	لِي ثَلاثَةُ أصدِقَاءَ.
كَم أستَاذًا لكَ؟	لِي أربَعَةُ أسَاتِذَة.

تمرين (مشق)

١ - تَرجِمْ بالعَربيَّة:

میدان میں ۱۰ مرد ہیں۔ باغ میں ۶ لڑکے ہیں۔ درس گاہ میں اس وقت ۹ طالب علم ہیں۔ مسجد کے ۴ دروازے ہیں۔ میرے ۳ بھائی ہیں۔ مدرسہ میں ۴ چپڑاسی ہیں۔ مسجد کے سامنے ایک میدان ہے۔ محمود کے ۵ بچے ہیں۔ میرے ہاتھ میں ۷ کتابیں ہیں۔ آج ۳ طالب علم غیر حاضر ہیں۔

قاعدہ:

عربی زبان میں دس تک عدد اور معدود کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں:۔

(۱) ایک اور دو کا عدد استعمال نہیں ہوتا بلکہ معدود ہی کی مفرد اور تثنیہ کی شکل اس عدد کو بیان کرتی ہے، جیسے: كِتَابٌ ایک کتاب، كِتَابَانِ دو کتابیں۔ البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے لیے استعمال ہو سکتا ہے، جیسے: عِنْدِيْ كِتَابٌ وَاحِدٌ، عِنْدِي كِتَابَانِ اثنَانِ۔

(۲) ۳، سے ۱۰ تک عدد کے بعد معدود ہمیشہ جمع استعمال ہوگا اور اس کے آخر میں زیر (کسرہ) آئے گا، جیسے: عِنْدِيْ عَشَرَةُ كُتُبٍ۔

یہ معدود اگر مذکر ہے تو عدد مؤنث آئے گا، جیسے: أَرْبَعَةُ كُتُبٍ، خَمسَةُ طُلَّابٍ۔

الدَّرْسُ الـخَامِسُ وَالخَمْسُوْنَ

الأعداد	الـمَعدودالـمؤنث	الأعداد	الـمَعدودالـمؤنث
١ – واحدَةٌ	١ – سَاعَةٌ	٦ – سِتٌّ	٦ – سِتُّ سَاعَاتٍ
٢ – اِثنتَانِ	٢ – سَاعَتَانِ	٧ – سَبعٌ	٧ – سَبعُ سَاعَاتٍ
٣ – ثَلاثٌ	٣ – ثَلاثُ سَاعَاتٍ	٨ – ثَمَانٌ	٨ – ثَمَانِي سَاعَاتٍ
٤ – أَربَعٌ	٤ – أربَعُ سَاعَاتٍ	٩ – تِسعٌ	٩ – تِسعُ سَاعَاتٍ
٥ – خَمسٌ	٥ – خَمسُ سَاعَاتٍ	١٠ – عَشَرٌ	١٠ – عَشْرُ سَاعَاتٍ

فِي الـمَدرَسَةِ ثَلاثُ سَاعَاتٍ، فِي الـمَسجِدِ سَاعَتَانِ، عِندِي سَاعَةٌ وَاحِدَةٌ، عَلَى الـمَكتَبِ خَمسُ كُرَّاسَاتٍ، فِي الفَصلِ عَشْرُ طَالِبَاتٍ، عِندَ خَالِدٍ ثَمَانِي رُوبِيَاتٍ.

كَم سَاعَةً فِي الـمَدرَسَةِ؟	فِي الـمَدرَسَةِ ثَلاثُ سَاعَاتٍ.
كَم سَاعَةً فِي الـمَسجِدِ؟	فِي الـمَسجِدِ سَاعَتَانِ.
كَم كُرَّاسَةً عَلَى الـمَكتَبِ؟	عَلَى الـمَكتَبِ خَمسُ كُرَّاسَاتٍ.
كَم رُوبِيَةً عِندَكَ؟	عِندِي عَشْرُ رُوبِيَاتٍ.
كَم شَجَرَةً فِي البُسْتَانِ؟	فِي البُستَانِ سبعُ أَشجَارٍ.

تمرين (مشق)

۱ - تَرجِمْ بالعَرَبيَّة:

یہ ۵ پھول ہیں۔ دکان میں ۱۰ اسائیکلیں ہیں۔ کمرے میں ۴ لڑکیاں ہیں۔ خالد کی ۳ بہنیں ہیں۔ اس کے گھر میں ٦ کمرے ہیں۔ ہوائی اڈے پر ۷ جہاز ہیں۔ بندرگاہ میں ۲ جہاز کھڑے ہیں۔ اس ہوٹل میں صرف ۱۰ امیزیں ہیں۔ دکان میں صرف ۸ ٹوپیاں ہیں۔ اس کمرے میں ۴ کھڑکیاں ہیں۔

قاعدہ:

۱۔ ایک اور دو عدد کے بعد تمیز (معدود) نہیں آتی البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ مذکر کے ساتھ مذکر، مؤنث کے ساتھ مؤنث۔ جیسے: عندي سَاعَة وَاحِدة، فِي الـمسْجِدِ سَاعَتَانِ اثنتانِ۔

۲۔ تین سے ۱۰ تک عدد کی تمیز جمع مجرور آتی ہے، اور اگر تمیز مؤنث ہو تو عدد مذکر آئے گا، جیسے: ثَلاثُ سَاعَاتٍ، عَشرُ سَاعَاتٍ۔

معَانِي الكلِمَات

مِيْنَاء	بندرگاہ	الكِيْس	بٹوہ
بَاخِرَة	بحری جہاز	سَلَّة	ٹوکری
فُنْدُقْ	ہوٹل	عَمَّاتْ	پھوپھیاں
فَقَطْ	صرف	خَالَات	خالائیں

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالـخَمْسُوْنَ

الأعداد	التميز الـمذكر
١١ – أَحَدَ عَشَرَ	١١ – أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا
١٢ – اِثنَا عَشَرَ	١٢ – اِثنَا عَشَرَ كِتَابًا
١٣ – ثَلاثَةَ عَشَرَ	١٣ – ثَلاثَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٤ – أَربَعَةَ عَشَرَ	١٤ – أَربَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٥ – خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥ – خَمسَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٦ – سِتَّةَ عَشَرَ	١٦ – سِتَّةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٧ – سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧ – سَبعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٨ – ثَمَـانِيَةَ عَشَرَ	١٨ – ثَمَـانِيَةَعَشَرَ كِتَابًا
١٩ – تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩ – تِسعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
٢٠ – عِشْرُونَ	٢٠ – عِشرُونَ كِتَابًا

فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ عِشرُونَ طَالِبًا، وَ فِي الثَّانِي عِشرُونَ طَالِبًا، وَ فِي الثَّالِثِ اِثنَا عَشَرَ طَالِبًا، فِي الـمِيدَانِ سِتَّةَ عَشَرَ طِفلًا، فِي الحَافِلَةِ تِسعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا، وَ فِي السَّيَّارَةِ خَمسَةُ رُكَّاب.

كَم طَالِبًا فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ؟	فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ عِشْرُوْنَ طَالِبًا.
كَم رَاكِبًا فِي الحَافِلَةِ؟	فِي الحَافِلَةِ تِسعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا.
كَم رَاكِبًا فِي السَّيَّارَةِ؟	فِي السَّيَّارَةِ خَمسَةُ رُكَّاب.
كَم شَهْرًا فِي السَّنَةِ؟	فِي السَّنَةِ اثنَا عَشَرَ شَهرًا.

تمرین (مشق)

۱- تَرجِمْ بِالْعَرَبِيَّة:

بس میں ۱۱ سواریاں ہیں۔ کمرے میں ۱۵ لڑکے ہیں۔ میدان میں ۲۰ بچے ہیں۔ یہ ۱۸ کتابیں اور ۱۶ قلمیں ہیں۔ اس شہر میں ۱۴ سڑکیں ہیں۔ اس سڑک پر ۱۲ کھمبے ہیں۔ میں ۱۹ دن کے بعد واپس آؤں گا۔ خالد ۱۷ دن سے بیمار ہے۔ اس صندوق کا وزن ۱۳ سیر ہے۔

۲- اكتُبِ الْأَرقَامَ بِالحُرُوْفِ:

فِي المِحْفَظَةِ ١١ كِتَابًا، لِلمَسْجِدِ ١٢ بَابًا و ٢٠ شُبَّاكًا، فِي الإِدَارَةِ ١٨ مُوَظَّفًا، اَلْيَوْمَ يَزُوْرُ الْمَدْرَسَةَ ١٢ عَالِمًا، قِيْمَةُ الظَّرْفِ ١٥ فَلسًا، فِي الْبَيْتِ ١٤ كُرْسِيًّا، فِي الْمَدْرَسَةِ ١٩ أُسْتَاذًا، هٰؤُلَاءِ ١٧ جُنْدِيًّا، فِي السِّجْنِ ١٣ مُجْرِمًا.

قاعدہ:

۱۱ سے ۱۹ تک عدد مرکب ہوتا ہے اور اس کا معدود ہمیشہ مفرد اور زبر (فتحہ) والا ہوتا ہے۔ جیسا کہ درس میں مذکور ہے اور یہی قاعدہ ۹۹ تک چلتا ہے۔

۱۱ اور ۱۲ اعدد کے دونوں جزء مذکر ہوں گے اگر معدود مذکر ہے، جیسے: أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا اور اثنا عَشَرَ كِتَابًا۔ اور ۱۳ سے ۱۹ تک پہلا جز مؤنث اور دوسرا جزء مذکر استعمال ہوگا، جیسے: ثلاثة عَشرَ كِتابًا۔

۲۰ اور ۹۰ تک دہائیوں کے عدد ایک ہی حالت پر رہتے ہیں، جیسے: عِشْرُونَ كِتَابًا عِشْرُوْنَ سَاعَةً۔

الفاظ کے معانی

رَاكِبٌ	سواری	عَمُود	ستون	إِدارة	دفتر
مُوَظَّفٌ	ملازم	ظَرْف	لفافہ	فَلْس	پیسہ
جُنْدِي	فوجی	اَلسِّجْنُ	جیل		

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالـخَمْسُوْنَ

الأعداد	التميز المؤنث
١١ – إحدى عَشْرَةَ	١١ – إِحْدَى عَشْرَةَ ساعَةً
١٢ – اِثنَتَا عَشْرَةَ	١٢ – اِثْنَتَا عَشْرَةَ ساعةً
١٣ – ثَلاثَ عَشْرَةَ	١٣ – ثَلاثَ عَشْرَةَ سَاعَةً
١٤ – أَربَعَ عَشْرَةَ	١٤ – أربعَ عَشْرَةَ ساعَةً
١٥ – خَمسَ عَشْرَةَ	١٥ – خَمسَ عَشْرَةَ سَاعَةً
١٦ – سِتَّ عَشْرَةَ	١٦ – سِتَّ عَشْرَةَ ساعَةً
١٧ – سَبعَ عَشْرَةَ	١٧ – سَبعَ عَشْرَةَ سَاعَةً
١٨ – ثَمـانِيَ عَشْرَةَ	١٨ – ثَمـانِيَ عَشْرَةَ سَاعَةً
١٩ – تِسعَ عَشْرَةَ	١٩ – تِسعَ عَشْرَةَ ساعَةً
٢٠ – عِشرُونَ	٢٠ – عِشرُون سَاعَةً

هَذِهِ مَدرَسَة اِبتِدائِيَّة، هَذِهِ مَدرَسَةُ البَنَاتِ، فِيهَا خَمسُ دَرَجَاتٍ، فِي الدَّرَجَة الأولَى عشرونَ طَالِبةً، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمسَ عَشْرَةَ طالِبَةً، وَفِي الثَّالِثَةِ أربعَ عَشْرَةَ طَالِبَةً، وَفِي الرَّابعَةِ اثنَتَا عَشْرَةَ طَالِبَةً، وَفِي الخَامِسَةِ عَشرُ طَالِبَاتٍ.

كِم طَالِبَةً فِي الدَّرجَةِ الأولى؟	فِي الدَّرجَةِ الأولَى عِشْرُونَ طَالِبَةً.
كَم طَالِبَةً فِي الثَّالِثةِ؟	فِي الثَّالِثَةِ أَربَعَ عَشْرَةَ طَالِبَةً.
كَم طَالِبَةً فِي الرَّابِعَةِ؟	فِي الرَّابعَةِ اِثنَتَا عَشْرَةَ طَالِبَةً.
كَم طَالِبَةً فِي الخَامِسَةِ؟	فِي الخَامِسَةِ عَشَرُ طَالِبَاتٍ.

تمرين (مشق)

١ - تَرجِمْ بالْعَرَبِيَّة:

باغ میں ۱۶ درخت ہیں۔ اس ٹہنی کے ساتھ ۱۱ پھول ہیں۔ اس گھر میں ۱۲ مرغیاں ہیں۔ تھیلی میں ۱۸ انڈے ہیں۔ میری جیب میں ۱۶ روپے ہیں۔ خالد کی عمر ۲۰ سال ہے۔ یہ مزدور ۱۴ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ میں ۱۵ دن کے بعد حاضر ہوتا ہوں۔ اس عمارت میں ۱۹ کمرے ہیں۔ روپیہ میں ۱۶ آنے ہوتے ہیں۔

٢ - اكتُبِ الْأَرْقَامَ بِالحرُوْفِ.

ثَمَنُ الكِتَابِ ١١ رُوْبيةً، فِي الْبَيْتِ ١٢ اِمْرَأَةً، فِي الْبَلَدِ ١٣ مَدْرَسَةً، فِي الْحَوْضِ ١٤ سَمَكَةً، فِي الْمَزْرَعَةِ ١٥ شاةً وَ ١٦ بقَرَةً، فِي الْغَابَةِ ١٧ غزَالَةً، عَلَى الشجَرَةِ ١٨ حَمَامَةً، فِي الصَّنْدُوْقِ ١٩ قِطْعَةً مِّن الْقُمَاشِ، هٰذِهٖ ٢٠ بنْدُقِيَّةً.

قاعدہ:

معدود اگر مؤنث ہے تو ۱۱/ اور ۱۲/ کے دونوں اجزا مؤنث ہوں گے۔ جیسے مذکورہ مثالوں میں، اور ۱۳ سے ۱۹ تک پہلا جز مذکر اور دوسرا مؤنث ہوگا۔ جیسے: ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَاعَةً، اور عِشرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک مذکر و مؤنث سب برابر ہیں۔

معدود کو نحو کی اصطلاح میں «تمییز» کہتے ہیں۔

مَعاني الكلِمَات

دَجَاجَة	مرغی	بَيْضَة	انڈا
سَمَكَةٌ	مچھلی	كِيْسٌ	تھیلی
مَزْرَعَة	کھیت / فارم	حَمَامَة	کبوتر
قِطْعَة	ٹکڑا	قمَاش	کپڑا
بُندقِيَّة	بندوق	غَابَة	جنگل

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالـخَمْسُوْنَ

الأعداد	التميز المذكر
٢١- وَاحِدٌ وَّ عِشرُونَ	٢١- واحدٌ وَّ عِشرُون قلَمًا
٢٢- اِثنَانِ و عِشرُونَ	٢٢- اِثنَانِ وَ عِشرُون قلمًا
٢٣- ثلاثَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٣- ثَلاثَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٤- أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٤- أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٥- خَمْسَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٥- خَمسَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٦- سِتَّةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٦- ستَّةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٧- سَبعَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٧- سَبعَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٨- ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٨- ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٢٩- تِسعَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢٩- تِسعَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا
٣٠- ثَلاثُونَ	٣٠- ثَلاثُونَ قَلَمًا

فِي الصُّنْدُوقِ خَمسَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا، فِي الفَصلِ ثَلاثُونَ طالِبًا، فِي الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ رَاكِبًا، هَؤُلاءِ أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ رَجُلًا، فِي الـمَيدَانِ اِثنَانِ و عِشرُونَ طِفلًا.

كَم قَلَمًا فِي الصُّندُوقِ؟	فِي الصّندُوقِ خَمسَةٌ وَّ عِشرُونَ قَلَمًا.
كَم طَالِبًا فِي الفَصلِ؟	فِي الفَصْلِ ثَلاثُونَ طالِبًا.
كَم رَاكِبًا فِي الحَافِلَةِ؟	فِي الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ رَاكِبًا.
كَم طِفلًا فِي الـمَيدَانِ؟	فِي الـمَيدَانِ اثْنَانِ و عِشْرُونَ طِفْلًا.
كَم رَجُلًا هَؤُلاءِ؟	هَؤُلاءِ أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ رَجُلًا.

تمرين (مشق)

١- تَرجمْ بِالأرْدِيّة:

فِي الْمَصْنَعِ ثَلَاثون عَامِلًا، عَلَى الْمحطَّة خَمْسَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَاكِبًا، دَخَلَ الْقَاعَةَ وَاحِدٌ وَّ عِشْرُوْنَ ضَيْفًا. عَلَى الْمَكتَبِ ثَلَاثَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ كِتَابًا، لِلمَسْجِدِ أَرْبَعَة وَّ عِشْرُوْنَ بَابًا، فِي الْكُلِيّةِ ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ أُسْتَاذًا.

١- أُكتبِ الأَرْقَامَ بِالحُرُوْفِ:

٢١ كِتَابًا، ٢٢ قَلَمًا، ٢٥ كُرْسِيًّا، ٢٣ بَابًا، ٢٦ وَلَدًا، ٢٨ رَجُلًا، ٢٤ تِلْمِيْذًا، ٣٠ مُدَرِّسًا.

قاعدہ:

ا۔ ٢١ سے ٩٩ تک عدد کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔

٢۔ ہر دہائی کے بعد پہلے دو عدد کا پہلا جز مذکر کے ساتھ مذکر ہوگا، جیسے: وَاحِدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا اور اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔

٣۔ بیس اور اس کے بعد کی دہائیوں کے بعد ٣ سے ٩ تک کا عدد مذکر تمیز کے ساتھ مؤنث آئے گا، جیسے: ثَلَاثَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ كِتَابًا۔

یاد رہے کہ دہائیوں کا عدد ٢٠ سے ٩٠ تک مذکر و مؤنث کے ساتھ ایک ہی حالت میں رہتا ہے، جیسے: ثَلَاثونَ رَجُلًا، ثَلَاثُونَ اِمْرَأَةً۔

معَانِي الْكَلِمَاتْ

مَصْنَعٌ	کارخانہ	قَاعَة	ہال / بڑا کمرہ	عَامِلٌ	مزدور
ضَيف	مہمان	مَحَطَّة	اڈہ	محطةُ القطار	ریلوے اسٹیشن

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالـخَمْسُوْنَ

الأعداد	التميز المؤنث
٢١- وَاحِدَةٌ وَّ عِشرُونَ	٢١- واحدَةٌ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٢- اِثْنَتَانِ وَ عِشرُونَ	٢٢- اِثنَتَانِ وَ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٣- ثَلاثٌ وَّ عِشرُونَ	٢٣- ثَلاثٌ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٤- أَربَعٌ وَّ عِشرُونَ	٢٤- أربَعٌ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٥- خَمسٌ وَّ عِشرُونَ.	٢٥- خَمسٌ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٦- سِتٌّ وَّ عِشرُونَ	٢٦- سِتٌّ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٧- سَبعٌ وَّ عِشرُونَ	٢٧- سَبعٌ وَّ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٨- ثَمَانِي وَ عِشرُونَ	٢٨- ثَمَانِيَ وَ عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٢٩- تِسْعٌ وَّ عِشْرُوْن	٢٩- تِسعٌ وَّ عِشرُوْنَ كُرَّاسَةً.
٣٠- ثَلاثُوْنَ	٣٠- ثَلاثُون كُرَّاسَةً.

عَلَى الـمَكتَبِ ثَلاثُونَ كُرَّاسَةً، عَلَى الغُصنِ خَمسٌ وَّعِشرُونَ تُفَّاحَةً، عَلَى الشَّجَرَةِ اِثنَتَانِ وَ عِشرُونَ وَردَةً، فِي الفَصلِ إِحدَى و عِشرُونَ طَالِبَةً، فِي البُستَانِ سَبعٌ وَّ عِشرُونَ شَجَرَةً.

كَم كُرَّاسَةً عَلَى الـمَكتَبِ؟	عَلَى الـمَكتَبِ ثَلاثُونَ كُرَّاسَةً.
كَم تُفَّاحَةً عَلَى الغُصنِ؟	عَلَى الغُصنِ خَمسٌ وَّ عِشرُونَ تُفَّاحَةً.
كَمْ وَردةً عَلَى الشَّجَرَةِ؟	عَلَى الشَّجَرَةِ اِثنَتَانِ وَ عِشرُونَ وَردَةً.
كَم طَالِبَةً فِي الفَصلِ؟	فِي الفَصلِ إِحدَى وَ عِشرُونَ طَالِبَةً.
كَم شَجَرَةً فِي البُستَانِ؟	فِي البُستَانِ سَبعٌ وَّ عِشرُونَ شَجَرَةً.

تمرين (مشق)

١ - ترجِمْ بِالْأُرْدِيَّة:

فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَّ عِشْرُوْنَ طَالِبَةً، فِي الْقَاعَةِ ثَلَاثُوْنَ اِمْرَأَةً، فِي الْبُسْتَانِ اِثْنَتَانِ وَ عِشْرُوْنَ طِفْلَةً، فِي جَيْبِي إِحْدٰى وَ عِشْرُوْنَ رُوْبِيَةً، فِي الزَّهْرِيَّةِ ثَلَاثٌ وَّ عِشْرُوْنَ زَهْرَةً، فِي الكرَّاسَةِ أَرْبَعٌ وَّ عِشرُوْنَ وَرَقَةً.

٢ - أُكتُبِ الْأَرْقَامَ بِالْحُرُوْفِ.

٢١ سَاعَةً، ٢٢ كُرَّاسَةً، ٢٥ زَهْرَةً، ٢٣ شَجرَةً، ٢٦ طِفْلَةً، ٢٨ اِمْرَأَةً، ٢٤ تِلْمِيْذَةً، ٣٠ مُدَرِّسَةً.

قاعدہ:

ا۔ ٢١ سے ٩٩ تک عدد کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔

٢۔ ہر دہائی کے بعد پہلے دو عدد کا پہلا جز مؤنث کے ساتھ مؤنث آئے گا۔ جیسے إحدٰى وَ عِشرُوْنَ سَاعةً، اثنتَانِ وَ عِشرُوْنَ سَاعَةً۔

٣۔ بیس اور اس کے بعد کی دہائیوں کے بعد ٣ سے ٩ تک کا عدد مؤنث تمیز کے ساتھ مذکر استعمال ہوگا، جیسے: ثَلَاثٌ و عِشْرُوْنَ سَاعَةً، تِسْعٌ و عِشرُوْن سَاعَةً۔

یاد رہے کہ ٢٠ سے ٩٠ تک دہائیوں کا عدد مذکر اور مؤنث تمیز کے ساتھ ایک حالت میں رہے گا، جیسے: ثَلَاثُونَ رَجُلًا، ثَلَاثُوْن امْرَأَةً۔

مَعَانِي الْكلِمَات

زَهْرِيَّةٌ	گل دان

الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

الأعدادُ العَشَرَات	التميز المذكر
١٠ - عَشَرَةٌ	١٠ - عَشَرَةُ كُتُبٍ.
٢٠ - عِشرُونَ	٢٠ - عِشرُونَ كِتَابًا.
٣٠ - ثَلاثُونَ	٣٠ - ثَلاثُونَ كِتَابًا.
٤٠ - أربَعُونَ	٤٠ - أربَعُونَ كِتَابًا.
٥٠ - خَمسُونَ	٥٠ - خَمسُونَ كِتَابًا.
٦٠ - سِتُّونَ	٦٠ - سِتُّونَ كِتَابًا
٧٠ - سَبعُونَ	٧٠ - سَبعُونَ كِتَابًا.
٨٠ - ثَمَانُونَ	٨٠ - ثَمَانُونَ كِتَابًا.
٩٠ - تِسعُونَ	٩٠ - تِسعُونَ كِتَابًا.
١٠٠ - مِائَةٌ	١٠٠ - مِائَةُ كِتَابٍ.

هَذِهِ مِائَةُ كِتَابٍ وَ كِتَاب، وَ فِي الصُّندُوقِ مِائَةُ كِتَابٍ و كِتَابَانِ، وَ فِي الخِزَانَةِ مِائَةٌ وَّ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ، وَفِي المُستَودَعِ مِائَةٌ و عَشَرَةُ كُتُبٍ، فِي المَدرَسَةِ مِائَةٌ و أحَدَ عَشَرَ طَالِبًا، وَ فِي الطَّائِرَةِ مِائَة و اثْنَا عَشَرَ رَاكِبًا، وَ فِي القِطَارِ مِائَة و ثلاثَةَ عَشَرَ رَاكبًا، و فِي السَّفِيْنَةِ مِائَة و خَمْسَةٌ وَّ ثَمَانُوْنَ رَاكِبًا، و عَلَى المِينَاءِ مِائَة وَّ واحِدٌ و تِسعُون رَاكِبًا.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالأُرْدِية:

القُرْآنُ الكَرِيْم ثَلَاثُوْنَ جُزءًا، الشَّهْرُ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا أَوْ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا، فِي الفَصْلِ خَمْسَةٌ وَّ سَبْعُوْنَ طَالِبًا، هٰؤلَاءِ مِائَةُ عَامِلٍ.

٢- أُكْتُبِ الْأَرْقَامَ بِالحرُوْفِ:

١١١ مِيْلًا، ١١٣ كِتَابًا، ١٢٢ قَلَمًا، ١٥٠ طِفْلًا، ١٧١ رَجُلًا، ١٨٥ تِلْمِيْذًا، ١٩٣ عَامِلًا، ١٩٩ رَاكِبًا.

قاعده:

ا۔ سو کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے، جیسے: مِائَةُ كِتَابٍ۔

٢۔ اگر سو کے ساتھ چھوٹا عدد بھی آجائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی، جیسے: مِائَةٌ وَ عَشَرَةُ كُتُبٍ، مِائَةٌ وَّ خَمْسَة وَأَرْبَعُوْنَ كِتَابًا۔

مَعَانِي الكَلِمَات

خِزَانَة	الماری	سَفِيْنَةٌ/ بَاخِرَةٌ	بحری جہاز
مُسْتَوْدَع	گودام / اسٹور	مِيْنَاء	بندرگاہ

الدَّرْسُ الحَادِيْ وَ السِّتُّوْنَ

الأعدادُ العَشَرات	التمييز المؤنث
١٠ - عَشَرٌ	١٠ - عَشْرُ كُرَّاسَاتٍ.
٢٠ - عِشرُونَ	٢٠ - عِشرُونَ كُرَّاسَةً.
٣٠ - ثلاثُونَ	٣٠ - ثلاثُونَ كُرَّاسَةً.
٤٠ - أربَعُونَ	٤٠ - أربَعُونَ كُرَّاسَةً.
٥٠ - خَمسُونَ	٥٠ - خَمسُونَ كُرَّاسَةً.
٦٠ - سِتُّونَ	٦٠ - سِتُّونَ كُرَّاسَةً.
٧٠ - سَبعُونَ	٧٠ - سَبعُونَ كُرَّاسَةً.
٨٠ - ثَمَانُونَ	٨٠ - ثَمَانُونَ كُرَّاسَةً.
٩٠ - تِسعُونَ	٩٠ - تِسعُونَ كُرَّاسَةً.
١٠٠ - مِائَةٌ	١٠٠ - مِائَةُ كُرَّاسَةٍ.

هَذِهِ مِائَةُ كُرَّاسَةٍ وَ كُرَّاسَةٌ، وَ فِي الدُّكَّانِ مِائَةُ سَاعَةٍ وَ سَاعَتَانِ، وَ فِي الـمَدرَسَةِ مِائَةٌ وَّ ثَلاثُ طَالِبَاتٍ، فِي الـمَيدَانِ مِائَةٌ وَّعَشْرُ طِفلاتٍ، فِي القَاعَةِ مِائَةٌ وَّ اِثنَتَا عَشْرَةَ امرَأَةً، عَلَى الشَّجرَةِ مِائَة وَّ ثَلاثَ عَشْرَةَ زَهرَةً، فِي جيبِي مِائَةٌ وَّ خَمسٌ و ثَمانُونَ رُوبِيةً، فِي الصُّندُوقِ مِائَةٌ وَّ واحدةٌ وَّ تِسعُونَ سَاعَةً، فِي الرُّوبيَةِ مِائَةُ بيسَةٍ.

تمرین (مشق)

١- ترجمْ بِالأرْدِيّة:

فِي الْقرْآنِ الكرِيْمِ مائةٌ و أَربَعَ عَشْرَةَ سُوْرَةً. فِي سُوْرَةِ الْـمُلْكِ ثَلاثُون آيَةً، فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ و سِتُّوْنَ طَالِبَةً، عَلَى الشَّجَرَةِ مِائة وَّ ثَمانُوْنَ تفاحَةً، فِي الْـجَيْبِ مائَةُ رُوبِيةٍ، عَلَى الْغُصنِ مِائةٌ و تِسْعٌ و تِسْعُوْنَ وَرَقَةً.

٢-اكتب الْأَرْقَامَ بِالْـحُرُوفِ.

١١١كرَّاسَة، ١١٣ سَاعَةً، ١٢٢زَهْرَةً، ١٥٠طِفْلَةً، ١٧١اِمْرَأَةً، ١٨٥تِلْمِيْذَةً، ١٩٣سَيّارةً، ١٩٩رُوبِيَّةً

قاعدہ:

ا۔ سو کے عدد کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے، جیسے: مِائَةُ زَهْرَةٍ۔

۲۔ اگر سو کے ساتھ چھوٹا عدد آ جائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ۹۹ تک کے قاعدے استعمال ہوں گے، جیسے: مِائَةٌ و عَشْرُ رَكعَاتٍ، مِائَةٌ و خَمْسٌ وَأَربَعُوْنَ كُرّاسَةً۔

۳۔ «مِائَة» میں میم کے بعد الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا (مِئَة)۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السِّتُّوْنَ

الأعدادُ بَعدَ المِائَة

١٠٠ - مِائَةٌ	٢٠٠٠ - ألفَانِ
٢٠٠ - مِائَتَانِ	٣٠٠٠ - ثَلاثَةُ آلافٍ
٣٠٠ - ثَلاثُمِائَةٍ	٤٠٠٠ - أَربَعَةُ آلافٍ
٤٠٠ - أَربَعُمِائَةٍ	٥٠٠٠ - خَمسَةُ آلافٍ
٥٠٠ - خَمسُمِائَةٍ	٦٠٠٠ - سِتَّةُ آلافٍ
٦٠٠ - سِتُّمِائَةٍ	٧٠٠٠ - سَبعَةُ آلافٍ
٧٠٠ - سَبعُمِائَةٍ	٨٠٠٠ - ثَمَانِيَةُ آلافٍ
٨٠٠ - ثَمَانُمِائَةٍ	٩٠٠٠ - تِسْعَةُ آلافٍ
٩٠٠ - تِسعُمِائَةٍ	١٠,٠٠٠ - عَشَرَةُ آلافٍ
١٠٠٠ - أَلفٌ	١,٠٠,٠٠٠ - مِائَةُ ألفٍ

فِي البَاخِرَةِ أَلفُ رَاكِب، وَ فِي الطَّائِرَةِ ثَلاثُمِائَة وَّ خَمسُونَ رَاكِبًا، فِي الْكُلِّيَّةِ تِسعُمِائَةِ طَالِبَةٍ، ثَمَنُ هَذِهِ السَّيَّارَةِ ثَمانُونَ أَلفَ رُوبِيَةٍ، أجرَةُ الطَّائِرَةِ مِن كَرَاتشِي إِلَى إِسلام آباد أَلفٌ وَّ مِائَتَانِ و خَمسُونَ رُوبِيَةً، فِي الجَامِعَةِ ثَلاثَةُ آلاف طَالِبٍ، سُكَّانُ هَذَا البَلَدِ مِلْيُونُ نَسَمَةٍ، فِي المَصنَعِ أَلفَانِ و سِتُّمِائَةِ عَامِلٍ.

تمرين (مشق)

١ - ترجِمْ بِالأُرْدِيّة:

اِشْتَرَيْتُ الْكتُبَ بِألفٍ وَّ خمسمائة رُوْبِيةٍ، بَاعَ خَالِدٌ الْبَيْتَ بِمِلْيُوْنِ رُوْبِيّةٍ، ثَمَنُ هٰذِهِ الْحُدِيْقَةِ ثَلاثَةُ مَلَايِينَ رُوبيّةٍ، فِي الْقطَارِ ألفَانِ وَ سَبْعُ مِائَةِ رَاكِبٍ، مُرَتَّبُ هٰذَا الْخَادِمِ تِسْعُمِائَةِ رُوْبِيَةٍ، فِي الْمَدْرَسَةِ خَمسَةُ الٰافٍ طَالِب، فِي المسجِدِ اِثنا عَشَرَ أَلْفَ مُصَلٍّ.

٢ - اكْتُبِ الْأرقامَ بِالْحرُوْفِ:

٥٠٠ميلٍ، ٣٠٠٠جندي، ٢٥٠كتابًا، ٣٢٠قلمًا، ٩٩دَرَجةً، ١٠٠٠٠٠روْبِيةً، ١٨٥نُسْخَةً، ٧٣٠عَاملًا.

قاعدہ:

مِائةٌ، ألفٌ اور مِلْيُوْنٌ کے بعد تمیز مفرد مجرور آئے گی۔ اور مذکر مؤنث اس میں برابر ہیں۔ اور اگر ان کے ساتھ کوئی چھوٹا عدد بھی ہو تو تمیز اس کے تابع ہو گی۔

معَانِي الكلِمات

ألفٌ	ہزار	مِائَةُ ألفٍ	لاکھ
مِليُوْن	دس لاکھ	عَشرَةُ مَلَايين	کروڑ
ثَمَنٌ	قیمت	أُجْرَةٌ	کرایہ
نَسَمَةٌ	انسان/ جاندار	سُكَّانٌ	باشندے
جَامِعَة	یونیورسٹی	دَرَجَةٌ	نمبر/ سیڑھی
كُلِّيَّة	کالج	جُندِيْ	فوجی

جَدْوَلُ الأَعْدَاد (گنتی کا نقشہ)

١ - وَاحِدٌ	١١ - أَحَدَ عَشَرَ	٢١ - وَاحِدٌ وَّ عِشْرُونَ
٢ - اِثْنَانِ	١٢ - اِثْنَا عَشَرَ	٢٢ - اِثنان و عِشرُونَ
٣ - ثَلاثَةٌ	١٣ - ثَلاثَةَ عَشَرَ	٢٣ - ثَلاثَةٌ وَّ عِشرُونَ
٤ - أَرْبَعَةٌ	١٤ - أَربَعَةَ عَشَرَ	٢٤ - أربَعَةٌ وَّ عِشرُونَ
٥ - خَمْسَةٌ	١٥ - خَمسَةَ عَشَرَ	٢٥ - خَمسَةٌ وَّ عِشرُونَ
٦ - سِتَّةٌ	١٦ - سِتَّةَ عَشَرَ	٢٦ - سِتَّةٌ وَّ عِشرُونَ
٧ - سَبْعَةٌ	١٧ - سَبعَةَ عَشَرَ	٢٧ - سَبعَةٌ وَّ عِشرُونَ
٨ - ثَمَانِيَةٌ	١٨ - ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	٢٨ - ثَمَانِيَةٌ وَّ عِشرُونَ
٩ - تِسْعَةٌ	١٩ - تِسعَةَ عَشَرَ	٢٩ - تِسعَةٌ وَّ عِشرُونَ
١٠ - عَشَرَةٌ	٢٠ - عِشرُوْنَ	٣٠ - ثَلاثُونَ

٣١ - وَاحِدٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤١ - وَاحِدٌ وَّ أربَعُونَ	٥١ - واحدٌ وَّ خَمسُونَ
٣٢ - اِثنانِ وَ ثَلاثُونَ	٤٢ - اِثنانِ وَ أربَعُونَ	٥٢ - اِثنان وَ خَمسُونَ
٣٣ - ثَلاثَةٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤٣ - ثَلاثَةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٣ - ثَلاثَةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٤ - أربَعَةٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤٤ - أربَعَةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٤ - أربَعَةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٥ - خَمسَةٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤٥ - خَمسَةٌ وَّ أَربَعُونَ	٥٥ - خَمسَةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٦ - سِتَّةٌوَّ ثَلاثُونَ	٤٦ - سِتَّةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٦ - سِتَّةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٧ - سَبعَةٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤٧ - سَبْعَةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٧ - سَبعَةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٨ - ثَمَانِيَةٌ وَّثَلاثُونَ	٤٨ - ثَمَانِيَةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٨ - ثَمَانِيَةٌ وَّ خَمسُونَ
٣٩ - تِسعَةٌ وَّ ثَلاثُونَ	٤٩ - تِسعَةٌ وَّ أربَعُونَ	٥٩ - تِسعَةٌ وَّ خَمسُونَ
٤٠ - أربَعُونَ	٥٠ - خَمسُونَ	٦٠ - سِتُّوْنَ

٦١ – واحدٌ و سِتُّونَ	٨١– واحدٌ وَّ ثَمـانُونَ	٢٠٠ – مِائَتَان
٦٢ – اثنانِ وَ سِتُّونَ	٨٢– اثنانِ و ثمـانون	٣٠٠ – ثَلاثُمِـائَةٍ
٦٣ – ثلاثةٌ وَّ سِتُّونَ	٨٣– ثلاثة و ثمـانون	٤٠٠ – أربَعُمِـائَةٍ
٦٤ – أربعة و ستون	٨٤– أربعة و ثمـانون	٥٠٠ – خَمْسُمِـائَةٍ
٦٥ – خمسة و ستون	٨٥– خمسة و ثمـانون	٦٠٠ – سِتُّمِـائَةٍ
٦٦– ستة و ستون	٨٦– ستة و ثمـانون	٧٠٠ – سَبْعُمِـائَةٍ
٦٧ – سبعة و ستون	٨٧– سبعة و ثمـانون	٨٠٠ – ثَمَـانُمِـائَةٍ
٦٨ – ثمـانية وستون	٨٨– ثمـانية وثمـانون	٩٠٠ – تِسعُمِـائَةٍ
٦٩ – تسعة و ستون	٨٩– تسعة و ثمـانون	١٠٠٠ – ألفٌ
٧٠– سَبْعُونَ	٩٠ – تِسْعُونَ	٢٠٠٠ – أَلْفَانِ
٧١– واحدٌ وَّسَبعُونَ	٩١ – واحد وتسعون	٣٠٠٠ – ثَلاثَةُ آلافٍ
٧٢– اثنانِ وسبعون	٩٢ – اثنان و تسعون	٤٠٠٠ – أربعةُ آلافٍ
٧٣– ثلاثةٌ وَسبعُون	٩٣ – ثلاثة و تسعون	٥٠٠٠ – خمسةُ آلافٍ
٧٤– أربعة وسبعون	٩٤ – أربعة و تسعون	٢٠٠٠٠ – عِشرون ألفًا
٧٥–خمسة وسبعون	٩٥ – خمسة و تسعون	٥٠٠٠٠ – خَمسون ألفًا
٧٦– ستة وسبعون	٩٦ – ستة و تسعون	١٠٠٠٠٠ – مِائَةُ ألفٍ
٧٧– سبعة وسبعون	٩٧ – سبعة و تسعون	١٠٠٠٠٠٠ – مِليُونٌ
٧٨– ثمـانية وسبعون	٩٨ – ثمـانية وتسعون	٢٠٠٠٠٠٠ – مِليُونَانِ
٧٩– تسعة و سبعون	٩٩ – تسعة وتسعون	٣٠٠٠٠٠٠ – ثَلاثَةُ مَلايِيْنَ
٨٠– ثَمَـانُونَ	١٠٠ – مِائَةٌ	١٠٠٠٠٠٠٠ – عَشَرَةُ مَلايِيْنَ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُّوْنَ

الإملاء

الـمفردات

رَءُوف – يَقرَءُونَ – رُءُوس – مَسئُول – قَئُول – الطَّائِرَةُ – الأجرَةُ – مِائَة – سِتُّمـائَةٍ – ألفٌ – آلافٌ

الجمل

فِي الطَّائِرةِ ثَلاثُمـائةٍ وَّ خَمسُون رَاكِبًا. في قَاعَةِ الانتظار مِائتان و ثمانُونَ رَاكبًا يَنتَظرون الطَّائرةَ. دَخَل ألفانِ و تسعُمائة طالبٍ في الِإمتحان، و نَجَحَ مِنهُم ألفَانِ و ثَمَـانُمائةٍ و تِسعُونَ طالبًا.

اشتريتُ الكتبَ بخَمْسةِ آلافٍ وَّ سِتِّمِـائةٍ و سَبعٍ و عِشرينَ روبيةً.

أَنفقتُ فِي سفري خمسَ وعشرين ألفًا و ثِمـانَـمـائةٍ وست وعِشرين روبيةً.

قَواعِدُ الإملاء

۱۔ اگر ہمزہ قطعی کسی لفظ کے درمیان میں ہو اور اس پر ضمہ (پیش) ہو، اور اس کے بعد حرف مدّہ نہ ہو تو اسے "واو" کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسے: یرؤفُ، أؤُلْقِيَ وغیرہ۔

۲۔ اگر اس مضموم ہمزہ کے بعد حرف مدّہ آجائے تو ہمزہ دو حال سے خالی نہیں۔ اگر ہمزہ کا پہلا حرف بعد کے حرف سے ملا ہوا نہیں ہے تو ہمزہ کو علیحدہ لکھا جائے گا، جیسے: رَءُوْفٌ، يَقرَءُوْنَ اور رُءُوْسٌ وغیرہ۔

اور اگر اس کا ماقبل مابعد سے ملا ہوا ہو تو ہمزہ کو دندانے پر لکھا جائے گا۔ جیسے: مَسْئُوْلٌ، قَئُوْلٌ، شُئُوْنٌ وغیرہ

مَعانِي الكلِمَات

مَسْئُوْلٌ	ذمہ دار	يَنْتَظِرُوْنَ	انتظار کرتے ہیں
قَئُوْلٌ	بہت کہنے والا	اِشْتَرَيْتُ	میں نے خریدا
نَجَحَ	کامیاب ہوا	أَنْفَقْتُ	میں نے خرچ کیا
أَجْرَة	کرایہ		

الدرس الرابع و الستون

هذه ساعة، هذه إِبرَة، الإبرَةُ الصّغِيرَةُ لِلسَّاعةِ، والكَبِيرَةُ لِلدَّقِيقَةِ، والصُّغْرى لِلثَّانِيَة.

فِي اليَومِ أربَعٌ وَّ عِشرُونَ سَاعَةً، و فِي السَّاعَةِ سِتُّونَ دَقِيقَةً، وفي الدَّقِيقَةِ سِتُّونَ ثَانِيَةً.

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		الساعةُ الآنَ الواحدة
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		السَّاعَةُ الآنَ الواحدةُ والرُّبْع.
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		السَّاعَة الآنَ الواحدةُ والنِّصْفُ.
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		السَّاعَةُ الآنَ الثانيةُ إلا رُبعًا.
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		السَّاعَةُ الآنَ الواحدةُ و عَشَرُ دَقَائِق
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟		السَّاعَةُ الآنَ الثانيةُ إلا خَمْسَ دَقَائِقَ.

تَبْدَأُ الـمَدْرَسَةُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ صَبَاحًا فِي الصَّيفِ. و تَنْتَهِي السَّاعَةَ الـحَادِيَةَ عَشْرَة، ثُمَّ تَبدَأ السَّاعَةَ الثَّالِثَةَ مَسَاءً و تَنْتَهي السَّاعَةَ الـخَامِسَةَ مَسَاءً. أمَّا فِي الشِّتَاءِ فتَبدأُ الـمدرسةُ السَّاعةَ الثَّامِنَةَ صَباحًا، و تَنتَهي الساعة الثانيةَ عشْرة، ثم تَبدَأ السّاعَةَ الثانيةَ بَعدَ الظُّهرِ و تنتهي الرابعةَ مساءً.

متى تَبدَأ الـمدَرسةُ في الصيف؟	تَبدأ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ صباحًا.
متى تنتهي صباحًا؟	تنتهي الساعَةَ الحاديَةَ عشْرة.
و متى تَبدأ بَعدَ الظُهرِ؟	تَبدأ السَّاعَةَ الثالِثَةَ بعدَ الظُّهرِ.
و متى تنتهي؟	تَنتَهي السَّاعَةَ الخامِسَةَ.
و متى تَبدأ في الشِّتَاء؟	تَبْدأ الثامِنَةَ صَباحًا.
و متى تنتهي؟	تَنتهي الثانِيَةَ عَشْرَة.
و متى تَبدَأ بَعدَ الظُّهرِ؟	تَبدأ السَّاعَةَ الثانِيَةَ بَعدَ الظُّهر.
و متى تَنتَهي؟	تَنتَهي الرابعةَ مَساءً.
متى تَسمعُ نَشرَةَ الأخبار؟	أسمَعُ نشرَةَ الأخبار الساعةَ السابعةَ.
متى تُصَلِّي العِشاءَ؟	أصَلِّي العِشاءَ السَّاعةَ الثامِنَةَ.
متى يَصل القِطارُ؟	يَصل القِطَارُ السَّاعةَ العاشِرَة.
متى تُغادِرُ الطَّائِرةُ؟	تُغادِرُ الطائِرةُ الساعةَ السَّابِعَةَ.

تمرين (مشق)

١- ترجِمْ بِالعَرَبِية:

سوال	جواب
خالد! کیاآپ کے پاس گھڑی ہے؟	جی ہاں، میرے پاس گھڑی ہے۔
اس وقت کیابجاہے؟	اس وقت سات بجے ہیں۔
آپ مدرسہ کب جاتے ہیں؟	میں مدرسہ ساڑھے سات بجے جاتاہوں۔
آپ مدرسے سے کب واپس آتے ہیں؟	میں شام کو تین بجے واپس لوٹتاہوں۔
آپ رات کو کب تک مطالعہ کرتے ہیں؟	میں رات کو گیارہ بجے تک مطالعہ کرتاہوں۔

٢-ترجِمْ بالْأرْدية.

أَسْتَيْقِظُ كُلَّ يَوْمٍ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا، وَأَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّي وَ أَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ، وَ فِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ وَالنِّصْفِ أَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ، وَأُطَالِعُ كُتُبِيْ قَلِيْلًا، وَ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَأَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتّٰى السَّاعَةَ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالنِّصْفِ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلٰى بَيْتِيْ وَ أَتَنَاوَلُ الغَدَاء وَأَسْتَرِيحُ قَلِيْلًا، وَ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْفِ أُصَلِّي الظُّهْرَ، وَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَأَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتَّى السَّاعَةَ الرَّابِعَةَ وَالنِّصْف.

٣- تَرجِمْ بِالْأُرْدِية:

اَلسَّاعَةُ الْاٰن الثَّالِثَةُ بَعدَ الظُّهرِ، السَّاعَةُ الْاٰن الخَامِسَةُ، السَّاعَةُ الآن الْعَاشِرَةُ صَبَاحًا، السَّاعَةُ الآن الوَاحِدَةُ وَأَرْبَعُوْنَ دَقِيْقَةً، اَلسَّاعَةُ الآن الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ، اَلسَّاعَةُ الآن الرَّابِعَةُ إِلَّا خَمْسَ دَقَائِق.

٤ - أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَة.

كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟ مَتٰى تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟ مَتٰى جِئْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ مَتٰى تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ؟ مَتٰى تُصَلِّي الظهْرَ؟ يَا فَاطِمَةُ! مَتٰى جِئْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ مَتٰى تَعُوْدِيْنَ إِلَى الْبَيْتِ؟ مَتٰى تُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ؟ وَ مَتٰى تَسْتَيْقِظِيْنَ؟

مَعَانِي الكلِمَات

إِبْرَةٌ	سوئی	يَبْدَأُ	شروع ہوتا ہے
صُغْرٰى	بہت چھوٹی	يَنتَهِيْ	ختم ہوتا ہے
دَقِيْقَة	منٹ	اَلصَّيْف	گرمی کا موسم
سَاعَة	گھنٹہ	الشِّتَاءُ	سردی کا موسم
ثَانِيَة	سیکنڈ	تَصِلُ	پہونچتی ہے
اَلْقِطَار	ریل گاڑی	اِسْتَمَرَّ	مشغول رہتا ہے
غَدَاء	دوپہر کا کھانا	يُغَادِرُ	روانہ ہوتا ہے

اَلدَّرْسُ الخَامِسُ وَالسِّتُّوْنَ

أَيَّامُ الأُسْبُوع

في الأسبُوعِ سَبعةُ أَيَّام. و هِيَ: السَّبتُ، وَالأحَدُ، وَالاثنين، والثُّلاثَاءُ، وَالأربعَاءُ، والخَمِيسُ، والجُمُعَةُ، نَحنُ في يَومِ السَّبتِ و غَدًا يَومُ الأحَدِ، و بَعدَ غدٍ يومُ الاثنَينِ، و أمسِ كان يومُ الجُمعة. و قَبلَ الأمسِ كان يَومُ الخَمِيسِ. يومُ الجُمعةِ أفضَلُ الأيام، و هُوَ يَومٌ مُبارَك، يَومُ الجُمعَةِ إجَازَةٌ في الـمَدرَسَةِ، لا نَذهَبُ إلى الـمَدرَسَةِ يومَ الجُمعةِ، بَل نَغتَسِلُ و نَلبَسُ ثِيابًا جَدِيدةً أو مَغسُولَةً. ثم نَذهَبُ إلى المسجدِ الجَامعِ و نصلِّي الجُمعَةَ.

كم يومًا في الأسبوعِ؟	في الأسبوع سبعَةُ أيّامٍ.
مَا هُوَ اليَومُ الأوّلُ؟	اليَومُ الأوّلُ السبت.
فِي أيِّ يومٍ أنت؟	أنَا فِي يَومِ الاثنَين.
أيُّ يَومٍ غَدًا؟	غَدًا يَومُ الثُّلاثَاء.
أي يومٍ كان أمسِ؟	كان أمسِ يَومُ الأحَد.
ما هو أفضَلُ الأيَّامِ؟	الـجُمعَةُ أفضَلُ الأيَّامِ.
هل تذهب إلى المدرسة يَومَ الجُمعةِ؟	لا أذهَبُ إلى الـمَدرَسَةِ يَومَ الجُمعةِ.
أينَ تَذْهَبُ يوم الجمعةِ؟	أذْهَبُ إلَى الـمَسجِدِ الجَامِع.
هَل تَزُورُ زُملاءَكَ؟	نَعَم، أزُورُ زُمَلائِي.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بِالْعَرَبية:

ہفتہ میں ۶ دن تعلیم ہوتی ہے۔ عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے۔ آج سخت گرمی ہے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ شاید بارش ہو جائے۔ میرا بھائی جمعرات کو کراچی پہونچے گا۔ میں پیر کو لاہور روانہ ہو جاؤں گا۔ جمعہ کو ڈاک نہیں آتی۔ حاجیوں کا جہاز بدھ کو پہونچے گا۔

٢- ترجِمْ بالْأرْدِية:

جَعَلَ اللهُ النَّهارَ لِلْعَمَلِ، وَ جَعَلَ اللَّيْلَ لِلرَّاحَةِ، يُوْجَدُ عِبادٌ صَالِحُوْنَ يُصَلُّوْنَ بِاللَّيْلِ وَيَصُوْمُوْنَ بِالنَّهَارِ، العُمَّالُ يَشْتَغِلُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ، وَبِالصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ وَ بِالْحرِّ وَالْبَرْدِ، اَلْقِطَارُ يَجْرِيْ لَيْلًا وَ نَهَارًا، وَ يَنْقُلُ الرُّكَّابُ مِنْ بَلَدٍ اِلٰى بَلَدٍ.

مَعَانِي الكلِمَات

أسبوع	ہفتہ	اَلسَّبتُ	ہفتہ
اَلأحَد	اتوار	الاثنين	پیر
الثّلاثاء	منگل	الأربعَاء	بدھ
الْخَمِيْس	جمعرات	الجُمعَة	جمعہ
حَرٌّ	گرمی	عُطْلَة	چھٹی
غَدًا	کل آیندہ	سَحَابٌ	بادل
الدِّرَاسَة	تعلیم	أمْسِ	گذشتہ کل
مَطَر	بارش	البَرِيْد	ڈاک
يَجْرِيْ	چلتاہے	يَنْقل	منتقل کرتاہے

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُّوْنَ

شُهُورُ السَّنةِ

في السَّنَةِ اثنَا عَشَرَ شَهرًا، و هيَ: مُحَرَّم، صَفَر، ربيعُ الأَوَّل، ربيعُ الثاني، جُمادَى الأولى، جُمادَى الثانية، رَجَب، شَعبَان، رَمَضَان، شَوَّال، ذُوالقَعدَة، ذُوالحِجَّة. يَصُوم الـمُسلِمُون في رَمَضَانَ الـمُبَارَك، و هُوَ أفضَلُ الشُّهُورِ، و فيهِ نَزَلَ القرآنُ الكريمُ. تَبدَأ الدِّراسَةُ في المدرسة في شوَّال، و تَنتَهِي في شَعبان، والإجازَةُ السَنَوِيَّةُ في الـمَدرسَةِ شَهرَانِ، تَبدَأ مِن نِصفِ شَعبانَ و تَنتهي إلى مُنْتَصَفِ شَوَّال.

كَم شَهرًا فِي السَّنَةِ؟	في السنةِ اثنا عشرَ شَهرًا.
مَا هُو الشَّهرُ الأَوَّل؟	الشَّهرُ الأوّل مُـحرَّم.
أيُّ شَهرٍ هَذَا؟	هَذا رَبيعُ الأول.
مَتَى يَصُومُ الـمُسلمون؟	يَصومُ الـمُسلمونَ في رمضان الـمُبَارَكِ.
مَتَى نَزَل القُرآنُ الكَرِيمُ؟	نَزَلَ القرآنُ الكريمُ في رَمَضَانَ الـمُبارك.
مَتَى يَحُجُّ الـمُسلِمون؟	يَحجُّ المسلمون في ذِي الحِجَّة.
مَتَى تَبْدَأ الدِراسةُ بالجامعةِ؟	تبدأ الدراسةُ فِي شَوَّال.
و مَتَى تَنتَهِي الدِراسةُ؟	تنتهي الدراسةُ فِي شَعبَان.
مَتَى تَبدأ الإجَازَةُ؟	تبدأ الإجازةُ مِن مُنتصف شَعبَان.
و مَتَى تَنتَهِي؟	تنتهي إلى مُنتصفِ شوَّال.

تمرين (مشق)

١- ترجِمْ بالأرْدِيّة:

يَصُومُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي رَمضَانَ المبَارَك، فِي رَمْضَانَ الْمبَارَك تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ. يَبْدَأُ اِختِيَارُ الفَتْرَةِ الأوْلٰى فِي صَفَرٍ، وَ يَبدَأ الِاختِيَارُ السنوي في شَعبَان، وَالِدي يُسَافِرُ لِلحَجِّ فِي شَوَّال.

٢- اذكُرْ الشّهُور القمَرِيَّة بِالتّرتيب:

اَلشّهُوْرُ الشَّمْسِيَّةُ العَرَبِيَّةُ وَالْإنجلِيزِيّةُ:

(١) كَانُونُ الثَّاني يَنَاير	(٢) شُبَاط فِبراير	(٣) آذار مَارس
(٤) نِيسَان أبريل	(٥) آيَّار مايو	(٦) حَزيْران يُونيو
(٧) تَـمُّوْز يُولِيُو	(٨) آب أغسْطسْ	(٩) أَيلُول سبتمبر
(١٠) تِشرِيْنُ الْأَوَّل أُكتوبر	(١١) تشرين الثاني نوفمبر	(١٢) كَانُونُ الأَوَّل ديسمبر

مَعَانِي الكلِمَات

نَزَلَ	اترا	اختِيَار	امتحان
يَحُجُّ	حج کرتا ہے	اختبار الفَترة الأوْلٰى	سہ ماہی امتحان
الاختبار السنوي	سالانہ امتحان	يُسَافِرُ	سفر کرتا ہے یا سفر کرے گا

الدَّرسُ السَّابعُ والستُّون

الإمْلاء

المفردات

قَرَأَ ، أَنبأَ ، قُرِئَ ، وُضُوء ، دِفْءٌ ، بُطْءٌ ، مِلءٌ ، سَماء ، أَضَاءَ ، شَيْءٌ ، فَيْءٌ ، أَيَّام ، إِجازَة ، المسجدُ ، الجامع ، ذُوالقَعدَة ، ذُوْالحِجَّة.

الجمل

بَدَأ الامتِحانُ السَّنَوِيُّ مِن أَوَّلِ شَعبانَ، وَاستَمرَّ سِتةَ أَيَّامٍ. قَرأَ الطلابُ دُرُوسَهم و فَهِمُوهَا و حَفِظُوها، و دَخَلُوا فِي قاعة الامتحان، و أَجَابُوا عَنِ الأسئلةِ إجاباتٍ جَيِّدةً. و خَرَجُوا من قَاعةِ الامتحانِ فَرِحِينَ مَسرُورِينَ.

تَبدأ الإجازةُ السنويةُ مِن مُنتصفِ شَعبانَ، فَيرجعُ الطلابُ إلى بلادِهِم لِزيارةِ آبائِهِمْ و أمهاتِـهِمْ و أقارِبِهِمْ.

قواعِدُ الإملاء

۱۔ ہمزہ قطعی جب کسی لفظ کے آخر میں آئے تو یہ ہمزہ دو حال سے خالی نہیں ہوگا۔اس کا ماقبل متحرک ہوگا یا ساکن ہوگا۔اگر ماقبل متحرک ہوگا تو اس کے ماقبل کے حرف کے مشابہ حرف کی شکل میں لکھا جائے گا۔اگر پہلا حرف مفتوح ہے تو اسے «أ» کی شکل میں لکھا جائے گا۔جیسے: قَرَأَ، أنْبَأَ، اگر مکسور ہوگا تو «ي» کی شکل میں، جیسے: قُرِئَ ،أُنْبِئَ، اگر ماقبل مضموم ہوگا تو «و» کی صورت میں لکھا جائے گا، جیسے: وَضُؤَ۔

اور اگر اس کا پہلا حرف ساکن ہے تو اسے الگ لکھا جائے گا، جیسے: دِفْءٌ، بُطْءٌ، مِلْءٌ، سَمَاءٌ، أضَاءَ، شيْء، فَيْءٌ وغیرہ۔

معَانِي الكلِمَات

أَنْبَأَ	اس نے خبر دی	قُرِئَ	پڑھا گیا
أضاءَ	اس نے روشن کیا	ضَوْءٌ	چمک/ روشنی
اسْتَمَرَّ	جاری رہا	دِفءٌ	گرمی
فَيْءٌ	سایہ/ مالِ غنیمت	بُطْءٌ	آہستگی
مِلْء	بھرا ہوا	أقارِبْ	رشتہ دار

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّونَ

اَلأُسْرَةُ



خالدٌ ولدٌ صالح. لهُ أخٌ واحد، و أختٌ واحدة، أخُو خَالدٍ اسمُهُ مَحْمُود، و أختُهُ اسمُهَا فَاطِمَة، خَالِدٌ عُمرُهُ عَشْرُ سَنواتٍ، و مَحْمُودٌ عُمرُهُ سَبعُ سَنَوَاتٍ، و فَاطِمَةُ عُمرُهَا خَمسُ سَنواتٍ.

والِدُ خالِدٍ اسمُـهُ حامِد، و والدتُـهُ اسمُها زَينَبُ.حَامدٌ لهُ ثَلاثَةُ إِخوةٍ و أختَانِ، و زَينَبُ لَـهَا أخوَانِ و أربَعُ أَخَوَاتٍ. إِخوةُ حامِدٍ أعمامُ خَالِدٍ، وَ أخوَاتُهُ عَمَّاتُ خالِدٍ. إِخوةُ زَينَبَ أَخوالُ خَالِدٍ، وَ أَخَوَاتُـهَا خَالاتُ خَالِدٍ.

أبُـو حَامِدٍ اسمُهُ سَعِيد، و أُمُّهُ اسمُهَا سَعِيدةُ، سَعِيدٌ جَدُّ خَالِدٍ، و سَعِيدَةُ جَدَّةُ خالِدٍ. هذه أسرَةُ خَالِدٍ، هي أسرَة طَيِّبَة، تَعبُدُ رَبَّـهَا، و تَعمَلُ الصَّالِـحَاتِ، و تُحسِنُ إِلَى النَّاسِ.

سُؤَال	جَوَاب
مَن هُوَ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِح.
كَم أخًا له؟	لَهُ أَخٌ وَاحِد.
كَم أختًا له؟	لَهُ أختٌ وَاحِدَة.
مَا اسمُ وَالِدِهِ؟	اسمُ وَالِدِهِ حَامِد.
ما اسمُ وَالِدَتِهِ؟	اسمُ وَالِدَتِهِ زينَبُ.
كَم عَمًّا له؟	لَهُ ثَلاثَةُ أعمَامٍ.
كَم عَمَّةً له؟	لَهُ عَمَّتَانِ.
كم خَالًا له؟	لَهُ خَالانِ.
كَم خَالَةً لَه؟	لَهُ أربَعُ خَالاتٍ.
مَا اسمُ جَدِّهِ؟	اسمُ جَدِّهِ سَعِيد.
مَا اسمُ جَدَّتِهِ؟	اسم جَدَّتِهِ سَعِيدَة.
كَم أخًا لَكَ؟	لِي ثَلاثَةُ إِخوَةٍ.
كم عَمًّا لَكَ؟	لِي عَمَّانِ.
كم خَالًا لَكَ؟	لِي ثَلاثَةُ أخوالٍ.

تمرين (مشق)

١-تَرجمْ بِالأرْدِيَّة.

اَلوَلَدُ الصَّالِحُ يُطِيْعُ رَبَّه،وَ يُحْسِنُ إِلٰى وَالِدَيْهِ، وَ يُحِبُّ إِخْوَانَه وَ أَخَوَاتِهٖ، يُكْرِمُ كِبَارَهُمْ وَ يَرْحَمُ صِغَارَهُمْ، وَ يَحْتَرِمُ أَعْمَامَهُ وَ أَخْوَالَه وَ عَمَّاتِهٖ وَ أَخَوَاتِهٖ وَ أَقَارِبَهٖ، وَ يزوْرُهُمْ وَ يُحسِنُ إِلَيْهِمْ، وَ يُحِبُّ أَسْتَاذه وَ زُمَلَاءَه وَ يَزُوْرُهُمْ، وَ يَلعَبُ مَع زمَلائِه بِأَدَبٍ، وَ لَا يُؤْذِيْ أَحَدًا مِّنْهُمْ، وَ لَا يَضْرِبُ الصِّغَارَ وَ لَا يُؤْذي الْجَار.

٢- ترْجمْ بالعربيَّة:

زینب حامد کی بیوی ہے اور وہ اس کا خاوند ہے۔ خالد سعید کا پوتا ہے اور سعید اس کا دادا ہے۔ آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ میرے والد صاحب تاجر ہیں۔ آپ کی عمر کیا ہے؟ میری عمر بیس سال ہے۔ خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں۔ محمود جمعہ کے دن پیدا ہوا ہے۔

معاني الكلمات

أخ	بھائی	أختٌ	بہن	أب	والد/ باپ
أم	والدہ/ ماں	عَمٌّ	چچا	عمّة	پھوپھی
خال	ماموں	خَالة	خالہ	جد	دادا
جدّة	دادی	أسرة	خاندان	زوج	خاوند
مات	فوت ہوگیا	وُلِدَ	پیدا ہوا	زوجة	بیوی
يُحْسِنُ	احسان کرتا ہے	يُطيعُ	اطاعت کرتا ہے	يُحِبُّ	محبت کرتا ہے
يُكرِم	عزت کرتا ہے	يَرحَمُ	رحم کرتا ہے	لا يُؤذِي	ایذا نہیں دیتا

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالسِّتُّوْنَ

وَرَقَةُ الإجازةِ

خَالدٌ تِلْمِيذٌ فِي الْمَدرَسَةِ، هُوَ لا يَذهَبُ اليَوْمَ إِلَى الْمَدرَسَةِ؛ لأنَّه مَرِيض، فَيَكتُبُ طَلَبًا وَ يُرسِلُهُ إِلٰى مُدِيرِ التَّعلِيم.

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

السيد مديرُ التَّعليم بجامعةِ العلومِ الإسلامية، حَفِظَهُ اللهُ تعالى

السلام عليكم و رحمةُ الله و بركاته.

لقد أصَابَنِي أَلَمٌ شَدِيدٌ فِي رَأسِي، ولا أستَطِيعُ مَعَ المَرَضِ الحُضُورَ إِلَى المَدرَسَةِ فالرَّجاءُ التَّكرُّمُ بِإِعطَائي إِجَازَةَ يومَينِ، و سَوفَ أطَالِعُ الدُّرُوسَ الَّتي تَفُوتُنِي أيَّامَ مَرَضِي. و تَقبَّلُوا مِنِّي غَايَةَ شُكرِي.

والسلام

مُقَدِّمُه: محمُود

الطَّالِبُ بالصَّفِّ الأول

لِـمَاذَا لَم يَحضُرْ مَحمُودٌ في الجامعة؟	لِأَنَّهُ مَرِيض.
هَل أرسَلَ طَلَبًا؟	نَعَم، أَرْسَلَ طَلَبًا.
إِلَى مَن أرسَلَ طَلَبًا؟	أرسَلَ طَلَبًا إِلَى مُدِيرِ التَّعلِيم.
مَاذَا أصَابَهُ مِنَ الـمَرَضِ؟	أَصَابَهُ صُدَاع.
هَل قَبِلَ الْمُدِيْرُ عُذْرَهُ؟	نَعَم، قَبِلَ الْمُدِيرُ عُذْرَهُ.
كَم طَلَبَ مِنَ الإِجَازَةِ؟	طَلَبَ إِجَازَةَ يومَينِ.
هَل تُرسِلُ طَلَبًا عِندَ ما تَمْرَضُ؟	نَعَم، أُرسِلُ طلبًا عِندَ ما أَمرَضُ.

تمرين (مشق)

١ - أُكتُبْ طَلبًا إِلَى الـمُدِيرِ، وَاطْلُبْ فِيْهِ إِجَازَةَ يَومٍ؛ لأَنَّكَ تَذْهَبُ إِلَى الـمَطَارِ لِاسْتِقبَالِ الْـحُجَّاجِ.

قاعده:

طلب اور درخواست لکھتے وقت مخاطب کے منصب کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے، جیسے: «السید مُدیرُ التعلیم» یا «السّید مدیر المدرسة» وغیرہ۔ بعد میں «المحترم» یا جملہ دعائیہ لکھنا چاہیے، جیسے «حفظه الله تعالیٰ» اس کے بعد اپنی کیفیت اور مطلب لکھا جائے اور اختصار سے کام لیا جائے۔ مخاطب اگر علمی شخصیت ہے تو ابتدا «فَضِيْلَةُ الشَّيخ» وغیرہ کلمات سے کی جائے۔

مَعَاني الكلمات

وَرَقَةُ الإجَازَة	درخواست	اَلتكرّم	برائے کرم
مُدِيرُ التعْلِيم	ناظم تعلیم	إِعطَائِي	مجھے عنایت فرمائیں
أَلَمٌ شَدِيْد	سخت درد	أُطَالِعُ	مطالعہ کروں گا
تَقَبَّلُوْا	قبول کیجیے	تَفُوْتُنِيْ	جو مجھ سے رہ جائیں گے
سَوْفَ	عنقریب	مُقَدِّمُه	اس کا پیش کرنے والا
طَلَبٌ	درخواست		

الدَّرْسُ السَّبْعُونَ

رِسَالَةٌ إِلَى الْوَالِدِ

بسم الله الرحمن الرحيم

كَرَاتِشِي

وَالِدِي الكَرِيم، حَفِظَكُمُ اللهُ تعالى.

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته، و بَعدُ:

فَقَدْ وَصَلْتُ إِلَى كَرَاتشي في عَشَر شَوَّال، و الْتَحَقتُ بجَامعةِ العُلُوم الإِسلاميّةِ، و قُبِلتُ فِي الصَّفِّ الأوّل، و بَدَأتُ أَتعَلَّمُ اللُّغة العَرَبيَّةَ، و الآن بعدَ زَمَنٍ قَلِيلٍ أَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ و أفهَمُها، وَ أعرِفُ قِرَاءَتَها و كِتَابَتَها وَالحَمدُ لله.

وإِنِّي لَفَرِحٌ أن أكتُبَ إِلَيْكُمْ هَذَا الخِطَابَ بِاللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ، وأرجُو أن أعُودَ إِلَيكُم في آخرِ هَذا العَامِ، و قَد تَعَلَّمتُ كَثِيرًا من اللُّغَةِ العَرَبيّة والعُلُوم الإسلامِيَّةِ إن شَاءَ الله.

و تَحِيَّاتِي إِلَى الوَالِدَةِ الْـمحتَرَمَةِ، وَ إِخوَانِي و أَخَوَاتي و جميع أصدقَائي.

والسلام

ابنكم: خالد

التاريخ ....

سُؤَال	جَوَاب
مَتَى وَصَلَ خَالِدٌ إِلَى كَرَاتشي؟	وَصَلَ خالدٌ في عَشر شَوَال.
بأَيَّةِ جَامِعَةٍ الْتَحَقَ؟	اِلْتَحَقَ بِجَامِعَةِ العُلُومِ الإسلامية.
وَ فِي أيِّ صَفٍّ قُبِلَ؟	قُبِلَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ.
إِلَى مَنْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ؟	كَتَبَ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِهِ.
هَل كَتَبَ الرِّسَالَةَ بِالأرديَّةِ؟	لا، بل كَتَبَهَا بِالعَرَبِيَّةِ.
هَل خَالِدٌ يَتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعَم، هُوَ يَتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ.
هَل هو يَفهَمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعَم، هُوَ يَفهَمُ العَرَبِيَّةَ.
هَل تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعَم، أفهَمُ العَرَبِيَّةَ.
هَل تَتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعَم، أتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ.
هَلْ تَقْرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً؟	نَعَم، أَقْرَأ كُتُبًا عَرَبِيَّةً.
لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ العَرَبِيَّةَ؟	أَتعَلَّمُ العَرَبِيَّةَ لأفهَمَ القُرآنَ.
مَتَى تَعُودُ إِلى بَلَدِكَ؟	أعودُ إِلَى بَلَدِي فِي شَعبانَ.
هَل تُرسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِكَ؟	نَعَم، أرسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِي.

تمرين (مشق)

١ -اكتُبْ رِسَالةً إِلىٰ أَخِيكَ،و أَخبِرهُ أَنَّكَ نَجَحْتَ فِي الإمْتِحانِ السّنوِيِّ.

قاعده:

خط لکھنے کا مقصد مخاطب کو اپنے حالات اور مافی الضمیر سے مطلع کرنا ہوتا ہے، اس لیے خط لکھتے وقت سلیس عبارت اور سادہ اسلوب اختیار کیا جائے۔ اور لفظی تکلفات سے اجتناب کیا جائے۔ اسی طرح القاب وغیرہ میں بھی اختصار زیادہ پسندیدہ ہے۔ بڑوں کو لکھتے وقت «الكريم» یا «المحترم» اور چھوٹوں کو لکھتے وقت «العَزِيز» یا «الحَبِيب» وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اور پھر «السّلام عَليْكم وَ رَحمة الله» لکھا جائے۔

مَعَانِي الكلِمَات

اِلتَحقْتُ	میں شامل ہو گیا	بَدَأْتُ	میں نے شروع کیا
أَرجُوْ	مجھے امید ہے	تَحيّاتِي	میرا سلام
وَصَلْتُ	میں پہونچا	فَرِحَ	خوش ہوا
أَهْلُكَ	تیرے گھر والے	تُرسِلُ	تو بھیجتا ہے
أخبِرْه	اُسے خبر دو	نَجَحْتَ	تو پاس ہو گیا
حَفِظَكُمُ الله	اللہ آپ کی حفاظت فرمائے		

اَلدَّرْسُ الحَادِيْ وَ السَّبْعُوْنَ

رِسَالَةٌ إِلَى الأخ

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ نَشيطَة، تدرُسُ فِي مَدرَسَة البَنَاتِ و تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ، وَ هِيَ تَسكُنُ فِي مُلتَانَ،وأخُوهَا يَشتَغِلُ فِي لاهور، فَكَتَبتِ الرِّسَالَةَ التَّالِيَةَ إِلَى أَخِيهَا:

بسم الله الرحمن الرحيم

ملتان

الأخُ الكريمُ عبدُ الحميد، حَفِظَكُمُ اللهُ تعالى

السلام عليكم و رحمة الله و بركاته.

أرجُو أن تكُون بِأحسَنِ حَالٍ و أَتَمِّ صِحَّةٍ و عَافِيَةٍ، و لَعَلَّهُ يَسُرُّكَ أَنِّي دَخلْتُ فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ هَذَا العَام، و بَدَأتُ أتعَلَّمُ القُرآنَ الكَرِيمَ، و اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ، وَالعُلومَ المُفِيدَةَ.

و أرجُو أن تَعُودَ فِي آخِرِ هذا العام في الإِجَازَةِ، و تَجِدُني أتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ و أفْهَمُهَا جَيِّدًا إن شَاءَ اللهُ تعالى.

و إِنِّي أذهَبُ دَائِمًا إِلَى المَدرَسَة مُبَكِّرَةً، و أَحْتَرِمُ مُعَلِّمتِي و أجتَهِدُ فِي دُرُوسِي، و عِندَ مَا أعُودُ إِلَى البيتِ ألعَبُ مَعَ الأخِ الصَّغِيرِ سَعِيدٍ قَلِيلًا، ثُمَّ أذاكِرُ دُرُوسِي.

والوَالِدُ و الوَالِدَةُ و الإِخْوَةُ و الأَخَوَاتُ كُلُّهُم بِخَيرٍ وَ يُسَلِّمُونَ عَليكَ و يَدعُونَ لَكَ. والسلام.

أختُكَ: فَاطِمَةُ

التاريخ ....

سؤال	جواب
مَن هِيَ فَاطِمَةُ؟	هيَ تِلْمِيذَةٌ نَشِيطَة.
أينَ تَدرُسُ فَاطِمَةُ؟	تَدرُسُ فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ.
أينَ تَسكُنُ؟	هِيَ تَسكُنُ في مُلتَانَ.
أينَ يَسكُنُ أخُوهَا؟	أخُوهَا يَسكُنُ في لاهور.
مَا اسمُ أَخِيْهَا؟	اِسمُ أخيهَا عَبدُ الحَمِيد.
مَاذَا كَتَبَت إلى أخِيْهَا؟	كَتَبَت رِسَالَةً.
أينَ دَخَلَت فَاطِمَةُ؟	دَخَلَت في مَدرَسَةِ البَنَاتِ.
و مَاذَا تَتعَلَّمُ؟	تَتعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ.
هَل هِيَ تَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، هِيَ تَتكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ.
هَل تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ؟	نَعم، تَفهَمُ العَرَبِيَّةَ.
هَل تَذهَبُ إِلَى المَدرَسَةِ مُبَكِّرَة؟	نَعَم، تَذهَبُ مُبَكِّرَةً.
هَل تحتَرِمُ مُعَلِّمَتَها؟	نَعَم، تحتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا.
هَل تجتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا؟	نَعَم، تجتَهِدُ فِي دُرُوْسِهَا.
هَل تُذَاكِرُ دُرُوْسَهَا؟	نَعَم، تُذَاكِرُ دُرُوسَهَا.
مَعَ مَن تَلْعَبُ؟	تَلْعَبُ مَعَ أخِيهَا الصَّغِيرِ.
هَل هِيَ تَضرِبُهُ؟	لا، بَل هِيَ تحِبُّهُ.

تمرین (مشق)

ا۔ عبدالحمید فاطمہ کے خط کا جواب دیتا ہے، اس خط کے جملے غیر مرتب ہیں، ان کو ترتیب سے لکھیں:

لاهور

بِسْمِ اللهِ الرحْمٰن الرحيم

(١)الأختُ العَزِيْزَة فاطِمَة. (٣) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحمةُ الله.(٢) سَلَّمَهَا الله. (٥) فسُرِرْتُ جِدًّا أَنَّكِ بَدَأتِ تَتَعَلمِينَ الْقُرْآنَ الكَرِيمَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيّة.(٤) وَ صَلَنِيْ خِطَابُكِ. (٦) وَ تَجْتَهِدِيْنَ فِي دُرُوْسِكِ.(٨) وَ تحترِمِيْنَ الْـمُعَلِّمَةَ. (٧) وَ تذاكرينَـهَا. (١٠) أُعْطِيْكِ جائِزةً ثمِيْنَةً. (٩) و عندَمَا آتي إِلٰى مُلتَانَ في آخرِ هٰذَا العَام. (١٢) إِلَى الْوَالِدِ وَالْوَالِدَة وَالإِخوَةِ وَالْأخوات. (١١) بَلِّغِي تحيَّاتِيْ.

وَالسَّلام

أخُوكِ عَبْدُ الحميْد

مَعَاني الْكَلِمَات

يَشتَغِلُ	کام کرتا ہے	يَدْعُوْنَ	دعا کرتے ہیں
سَلَّمَهَا الله	اللہ اسے محفوظ رکھے	سُرِرْتُ	مجھے خوشی ہوئی
أُعطِيْكِ	تمہیں دوں گا	جَائِزَةً ثمِينَةً	قیمتی انعام
لَعلَّهُ يَسُرُّكَ	شاید اس بات سے آپ کو خوشی ہو	تُذاكِرِيْنَ	تم یاد کرتی ہو / دہراتی ہو

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالسَّبعُوْنَ

التِّلمِيذُ الْـمُؤَدَّبُ

خَالِدٌ تِلْمِيذٌ مُؤَدَّب، لا يَنطِقُ بِكَلِمَةٍ بَذِيئَةٍ، و لا يُؤذِي أحَدًا فِي البَيتِ أَوِ الـمَدرسَةِ، و إذَا دَخَلَ الـمَنزِلَ وَ وَجَدَ ضُيُوفًا سَلَّمَ عَلَيهِم و صَافَحَهُم، و لا يَجلسُ مَعَهُمْ إلا إِذَا أَمَرَهُ أَبُوهُ بِالـجُلُوسِ، و إذَا طَلَبَ شَيئًا مِن وَالِدِهِ أو أمِّهِ تَكلَّمَ بِأَدَبٍ وَ احتِرَامٍ، و إذَا أَخَذَ شَيئًا مِن أحَدٍ قَالَ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيرًا.

وَهُوَ نَظِيفُ الـمَلابِسِ والجِسمِ، وأَظْفَارُهُ قَصِيرة، و أَدوَاتُهُ مُرَتَّبَة و نَظِيفَة، لِذَلِكَ يُحِبُّهُ وَالِدُهُ وَ إخوَتُهُ، كَمَا يُحِبُّهُ كُلُّ مَن يَعرِفُهُ و يَقُولُ النَّاسُ عَنهُ: إنه تِلميذٌ مُؤَدَّب.

هَل خَالِدٌ وَلَدٌ مُؤَدَّب؟	نَعم، هُوَ وَلَدٌ مُؤَدَّب.
مَاذَا تَفعَلُ إِذَا وَجَدتَ ضُيُوفًا؟	إِذَا وَجَدتُ ضُيُوفًا أُسَلِّمُ عَلَيهِم.
كَيفَ تُكَلِّمُ أَبَاكَ و أمَّكَ؟	أُكَلِّمُ أَبِي و أُمِّي بِأدَبٍ.
كَيفَ مَلابِسُكَ؟	مَلابِسِي نَظِيفةٌ.
كَيفَ أَدوَاتُكَ؟	أَدوَاتِي مرتَّبَةٌ.
كَيفَ تُعَامِلُ الصِّغَارَ؟	أُعامِلُهُمْ بِالرَّحْمَةِ.
وَ كَيفَ تُعَامِلُ الْكِبَارَ؟	أُعَامِلُهُمْ بِاحتِرَامٍ.

تمرين (مشق)

اِجْعَلْ بَدَلَ خَالِدٍ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ زَيْنَبَ، وَ قُلْ: زَيْنَبُ تِلمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَة، لَا تنْطِقُ بِكَلِمَةٍ بَذِيْئَةٍ، وَلَا تُوذِيْ أَحَدًا فِي الْبَيْتِ أَوِ الـمَدْرسَةِ... إلخ

ملاحظہ:

عبارت کو بدلتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جس طرح مذکر افعال کو مؤنث کے ساتھ بدلا جاتا ہے اسی طرح مذکر ضمیروں کو بھی مؤنث ضمیروں کے ساتھ بدلنا ضروری ہے، جیسے: «أَمَرَه أَبُوْهُ» کے بجائے «أَمَرَهَا أَبُوْهَا» وغیرہ، اسی طرح جس چیز کا تعلق مؤنث سے ہے اسے بھی مناسب الفاظ میں بدلا جائے، جیسے: «ضُيُوْف» کے بجائے «ضَيْفَاتٌ» مثلا: إِذَا دَخَلَتِ الْـمَنْزِلَ وَوَجَدتِ الضيفَاتِ سَلّمَتْ عَلَيْهِنَّ۔

مَعَانِي الكلِمَات

الـمُؤَدَّب	باادب	كَلِمةٌ بَذِيئَة	ناشائستہ بات
يَنْطِقُ	بولتا ہے	يُؤْذِيْ	ایذا دیتا ہے
ضُيُوْف	مہمان	صَافَحَهُمْ	ان سے مصافحہ کیا
أظْفَار	ناخن	مُرَتَّبَة	ترتیب سے رکھی ہوئی
أدَوَات	سامان	عَنْهُ	اس کے بارے میں
مَلَابِسْ	کپڑے	مَن يَّعْرِفُهُ	جو اُسے پہچانتا ہے
وَجَدْتَ	تو نے پایا	كَيْفَ تُعَامِلُ	تو کیسے برتاؤ کرتا ہے
أَشْكُرُكَ	آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں		

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ

شَجَاعَةُ صَبِيٍّ

كان أميرُ الـمُؤمنِينَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ - سَائِرًا فِي الطَّرِيقِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَرَأى أطْفَالًا يَلْعَبُونَ هُنَا وَ هُنَاكَ، فَلَمَّا رَأَوهُ مُقبِلًا عَلَيهِمْ هَرَبُوا إلا صَبِيًّا مِنهُمْ، بَقِيَ مَكَانَهُ حَتَّى جَاءَهُ عُمَرُ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ - فقال له: مَا اسمُكَ أَيُّهَا الصَّبِيُّ؟

فَأَجَابَهُ: اِسمِي عَبدُ اللّٰهِ.

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –: لِمَ لَمْ تَهرُب مَعَ أصحَابِكَ؟

فَأَجَابَ الصَّبِيُّ فِي شَجَاعَةٍ: يَا أَمِيرَ الـمُؤمِنِينَ! لَمْ أفعل ذَنبًا فَأَخَافُكَ، و ليسَتِ الطَّرِيقُ ضَيِّقَةً فأُوَسِّعُهَا لَكَ.

فَسُرَّ عُمَرُ – رَضيَ اللّٰهُ عنهُ – مِنْ شَجَاعَةِ الْغُلَامِ و ذَكَائِهِ و حُسْنِ جَوَابِهِ.

مَا اسمُ هَذَا الصَّبِيِّ؟	اِسمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ.
مَاذَا كَانَ الأطفَالُ يَفعَلُونَ؟	كَانُوا يَلعَبُونَ فِي الطَّرِيقِ.
هَل هَرَبَ عَبدُ اللّٰهِ مَعَ أصحَابِهِ؟	لَمْ يَهرُبْ عَبدُ اللّٰهِ مَعَ أَصحَابِهِ.
هَل فَرِحَ عُمَرُ بِجَوَابِهِ؟	نَعَم، فَرِحَ عُمَرُ بِجَوَابِهِ.
هل تَخَافُ مِن ضَابِطِ بُولِيس؟	لا أخَافُ مِن ضَابِطِ بُولِيس.

تمرين (مشق)

١- تَرجِمْ بالأَرْدِيّة:

خَرَجَ أُسْتَاذٌ لِلنَّزهَةِ، فَرَأىٰ تَلَامِيْذَهُ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَيْدَانِ، رَاٰهُمْ يَلْعَبُوْنَ بِأَدَبٍ، لَا يُخَاصِمُوْنَ وَلَا يَشْتِمُوْنَ وَ لَا يَصْخَبُوْنَ بَلْ يَحْتَرِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَفَرِحَ بِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا أَسْتَاذَهُمْ تَرَكُوْا اللَّعْبَ، وَ جَاءُوْا إِلَيْهِ، وَ سَلَّمُوْا عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَ دَعَا لَهُمْ.

٢- غَيِّر الأفعَالَ الآتِيَةَ إِلَى الأفعَالِ المُؤَنثةِ:

خَرَجَ، رَأَى، فَرِحَ، سَلَّمَ، دَعَا، يُخَاصِمُ، يَرُدُّ، يَشْتِمُ، يَصْخَبُ، يَحْتَرِمُ.

معَانِي الكلِمَات

شَجَاعَةٌ	بہادری	بَقِيَ مَكَانَهُ	اپنی جگہ کھڑا رہا
ذَاتَ يَوْم	ایک دن	كَانَ سَائِرًا	چل رہے تھے
أَخَافُ	ڈرتا ہوں	أُوَسِّعُ	کشادہ کرتا ہوں
هَرَبُوْا	بھاگ گئے	مُقْبِلًا عَلَيهِمْ	ان کی طرف آرہے تھے
هُنَا وَ هُنَاكَ	ادھر ادھر	يَشْتِمُوْنَ	گالی دیتے ہیں
ذَنْبٌ	گناہ/ جرم	يَصْخَبُوْنَ	شور کرتے ہیں
يُخَاصِمُوْنَ	جھگڑتے ہیں	يَرُدُّ	جواب دیتا ہے
دَعَا	اس نے دعا دی		

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

حِكَمٌ و نَصَائِح

قُل: آمَنتُ بِاللهِ ثُمَّ استَقِم. قُل خَيرًا وَ إلا فاصمُت. خَيرُ الكَلامِ مَا قَلَّ وَ دَلَّ. خَيرُ النَّاسِ أنفَعُهُم لِلنَّاسِ. آفَةُ العِلْمِ النِّسيَانُ. النَّظَافَةُ مِنَ الإِيْمَانِ. كَثْرَةُ المِزاحِ تَجلِبُ العَدَاوَةَ. الحَيَاءُ مِنَ الإِيمَانِ. الدَّالُّ عَلَى الخَيرِ كَفَاعِلِهِ. كُلُّ مَعرُوفٍ صَدَقَة. الكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَة. السُّؤَالُ نِصفُ العِلْمِ. الاقتِصَادُ مُفِيدٌ. الأَدَبُ شَرَفٌ. السِّرُّ أَمَانَةٌ. العَجزُ آفَةٌ. الكِتَابُ خَيرُ جَلِيسٍ.

سُؤال	جواب
مَا المَطْلُوبُ بَعدَ الإِيمَانِ؟	المَطْلُوبُ بَعدَ الإِيمَانِ الاستِقَامَةُ.
مَا هُوَ خَيرُ الكَلامِ؟	خَيرُ الكَلامِ مَا قَلَّ وَ دَلَّ.
مَا هِيَ آفَةُ العِلْمِ؟	آفَةُ العِلْمِ النِّسيَانُ.
مَن هُوَ خَيرُ النَّاسِ؟	خَيرُ النَّاسِ أَنفَعُهُمْ لِلنَّاسِ.
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ المِزَاحِ؟	ضَرَرُهَا أَنَّهَا تَجلِبُ العَدَاوَةَ.
مَن هُو خَيرُ جَلِيسٍ؟	الكِتَابُ خَيرُ جَلِيسٍ.
مَا هِيَ مَنْزِلَةُ الْحَياءِ؟	الحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ.
مَا هُوَ نِصفُ العلمِ؟	السُّؤَالُ نِصفُ العِلْمِ.
مَا هو حُكمُ السِّرِّ؟	السِّرُّ أَمَانَةٌ.

تمرين (مشق)

١ - تَرْجِمْ بالأَرْدِيّة:

خَالِدٌ وَلدٌ صَالِح، لَا يتكلَّم كَثِيْرًا، هُوَ يُحِبُّ السُّكُوت، وَ يُحبُّ النَّظَافَة، هُوَ ينفعُ زُمَلَاءَه، وَ يَدُلّهم عَلَى الْخَيْر، وَ يَأْمُرُهُم بِالْمعرُوفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ.

٢ - اِحفَظْ هٰذِهِ الْحِكَمَ وَالنَّصَائِحَ وَاسْتَعْمِلْهَا فِيْمَا بَيْنَكم.

مَعَانِي الكلِمَات

اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا	مَنْزِلَةً	مقام
جَلِيْس	ہم مجلس / دوست	عَدَاوَةٌ	دشمنی
أَنفَع	زیادہ نفع پہونچانے والا	ضَرَر	نقصان
العجْز	کمزوری / لاچاری	الْحَياء	شرم
اَلدَّال	راہ نمائی کرنے والا	سُكوْت	خاموشی
اِستَقِمْ	قائم رہو	يَنْهَى	روکتا ہے
اُصْمُتْ	خاموش رہو	نِسْيَان	بھول
تَجْلِبُ	کھینچتا ہے	اٰفَةٌ	مصیبت
مَا قَلَّ وَ دَلَّ	جو مختصر ہو اور مطلب کو واضح کرے	السِّرُّ	راز
الاقتصَاد	میانہ روی		

اَلدَّرْسُ الْـخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

دُعَاء

الخَادِمُ يَدُقُّ الجَرَسَ، فَيَتَوَجَّهُ الطَّلَّابُ إِلَى الْـمَدْرَسَةِ، ويَدْخُلُوْنَ فِيْهَا جَمَاعَاتٍ، ويَجْتَمِعُونَ فِيْ سَاحَةِ الْـمَدْرَسَةِ، وقَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوْا فُصُوْلَـهُمْ يَقِفُوْنَ فِيْهَا صُفُوْفًا، وَيَدْعُوْنَ اللهَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ.

يَا إِلٰهَ الْعَالَـمِيْنَا يَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَا
هَبْ لَنَا مِنْكَ رَشَادًا وَّ سَدَادًا وَّيَقِيْنَا
رَبِّ جَمِّلْنَا بِعِلْمٍ وَاهْدِنَا دُنيَا وَدِيْنَا
وَاحْمِنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَانْشُرِ الْـخَيْرَاتِ فِيْنَا
يَا إِلٰهَ الْعَالَـمِيْنَا يَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَا

* * *

وَبَعدَ مَا يَنْتَهُوْنَ مِنَ الدُّعَاءِ يَتَوَجَّهُوْنَ إِلَى فُصُوْلِ الدِّرَاسَةِ، وَيَدْخُلُوْنَهَا بِهُدُوْءٍ، وَيَجْلِسُوْنَ فِيْ أَمَاكِنِهِمْ، وَيَأْخُذُوْنَ كُتُبَهُمْ، وَيَسْتَمِعُوْنَ إِلَى الْأَسْتَاذِ.

* * *

تمرين (مشق)

١ - ترْجِمْ بالأرْدِيَّة:

الدُّعَاءُ مُخّ العِبَادة، قَالَ اللهُ تَعَالىٰ: ﴿أُدْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ وَقَالَ تَعَالىٰ: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِى عَنِّى فَإِنِّى قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ وَقَالَ رَسُوْلُ اللهُ ﷺ: «إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللهَ».

الْعَالَـمِيْنَا اور السَّائِلِيْنَا کے آخر میں الف ضرورتِ شعر کی وجہ سے ہے، اصل میں العَالَـمِيْنَ اور السَّائِلِيْنَ ہے۔

مَعَانِي الْكَلِمَات

يَتَوَجَّهُ	متوجہ ہوتا ہے / رخ کرتا ہے	إِلٰه	معبود
سَاحَة الْـمدرسَة	مدرسہ کا میدان	رَشَاد	درستگی/ ہدایت
عَالَـمِيْنَ	سب جہان والے	سَدَاد	درستگی
مُجِيْبٌ	قبول کرنے والے	سُوْء	بُرائی
سَائِلِيْنَ	مانگنے والے	اُنْشُرْ	پھیلادے
هَبْ لَنَا	بخش دے ہم کو	هُدُوْء	خاموشی
جَمِّلْنَا	ہمیں زینت بخش	الخيرات	بھلائیاں
اِحْمِنَا	ہماری حفاظت فرما	اِهدِنَا	ہمیں ہدایت دے

* * *